۸۱

خواصِ کافور

اُستاذ الحکماء حکیم محمد عبد اللہ

Facebook | کتب خانہ طبیب

اِدارہ مطبوعاتِ سُلیمانی

رحمان مارکیٹ ٥ غزنی سٹریٹ ٥ اُردو بازار ٥ لاہور

Qureshi

خواص کافور

استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہؒ

حکیم محمد رحمت اللہ مرحوم

ادارہ مطبوعات سلیمانی
رحمان مارکیٹ۔ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار۔ لاہور

کچھ اِس کتاب کے بارے میں

خواصِ کافور پہلی دفعہ کتابی شکل میں پیش کی جارہی ہے۔ دراصل اس کو کتابی شکل دینے کا خیال اس طرح پیدا ہوا کہ برادرِ مکرّم حکیم محمد رحمت اللہ صاحب مرحوم نے پنڈت کرشن کنور دت شرما کے زیرِ ادارت شائع ہونے والے معروف طبّی رسالہ "آبِ حیات، ٹوھانہ ضلع حصار" میں کافور کے موضوع پر ۲۷-۱۹۳۶ء میں قسط وار ایک سلسلۂ مضامین شروع کیا۔ جو بے حد پسند کیا گیا۔ ۱۹۳۹ء میں پنڈت صاحب کی وفات کی وجہ سے رسالہ بند ہو گیا اور یہ مضمون بھی اس کی فائلوں میں دب کر رہ گیا۔ پچھلے دِنوں اِن قسطوں کو یکجا کیا تو کتابی صورت میں لانے سے پہلے سوچا کہ ان میں اگر والد گرامی استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہؒ کے کافور کے بارے میں نسخہ جات شامل کر دیئے جائیں تو کتاب کی افادیت میں اضافہ ہو جائے گا۔ یہ سوچ کر ان کی غیر مطبوعہ بیاضوں میں سے کافور کے بارے میں منتخب نسخہ جات اور مطبوعہ کتب میں سے چند ایک نسخہ جات شامل کر دیئے۔ علمِ کیمیا کے شائقین کے لیے والدِ گرامی کی غیر مطبوعہ کتاب کنز الاسرار کے چند نسخہ جات خاص طور پر شامل کتاب کیے گئے ہیں۔ امید ہے اہلِ فن حضرات اس تحمل شکنی کی داد دیں گے۔ اس کے علاوہ چند دیگر اطباء کے نسخہ جات بھی اس میں شامل کیے

Qureshi

کتب خانہ طبیب | Facebook

جارہے ہیں۔ میں اطباء اور کیمیا گر حضرات سے درخواست کروں گا کہ کافور کے بارے میں اپنے مجرّبات ضرور ارسال کریں تاکہ اگلے ایڈیشن میں ان کے نام سے شائع کر دیے جائیں۔ نیز اس کتاب کے نسخہ جات کی تصدیق و تکذیب سے بھی آگاہ فرمائیں۔

حکیم محمد عبداللہ صاحب کے ہر نسخہ کے ساتھ دائرہ (O) کا نشان ہوگا۔ باقی کے ساتھ نہیں۔

نیاز کیش
عبدالوحید سلیمانی
یکم دسمبر ۱۹۸۱ء

فہرست

کافور کا تعارف	۵	جگر اور تلی کی بیماریاں	۴۲	جوڑوں کی بیماریاں	۸۸
سر کی بیماریاں	۹	معدہ کی بیماریاں	۴۴	سمیات	۹۰
آنکھوں کی بیماریاں	۱۹	آنتوں کی بیماریاں	۴۸	مردوں کی خاص بیماریاں	۹۴
کان کی بیماریاں	۲۷	گردہ و مثانہ کی بیماریاں	۵۲	عورتوں کی بیماریاں	۱۰۱
ناک کی بیماریاں	۲۹	مقعد کی بیماریاں	۵۷	بچوں کی بیماریاں	۱۱۲
دانتوں کی بیماریاں	۳۲	دل کی بیماریاں	۶۳	جامع النفع	۱۱۵
منہ اور حلق کی بیماریاں	۳۵	بخار	۶۶	صنعت و حرفت	۱۲۳
پھیپھڑہ اور سینہ کی بیماریاں	۳۹	جلد کی بیماریاں	۷۵		

کافور کا تعارف

مختلف نام:۔

عربی	کافور	فارسی	کاپور
سنسکرت	کرپور	مہاراشٹری	کاپور
بنگالی	کرپو	مرہٹی	کاپور
گجراتی	کپرکاپور	تلگو	کرپور
کرناٹکی	کرپور	انگریزی	کمفر (CAMPHOR
تاملی	کرپورم	لاطینی	کمفورا (COMPHORA

ناظرین کو معلوم ہونا چاہیئے کہ مندرجہ بالا تمام نام کافور ہی سے اخذ کیے گئے ہیں اور کافور لفظ کفو سے مشتق ہے۔ جس کے معنی ہیں چھپانا۔ چونکہ کافور کی بو تیز سے تیز اور خوشبودار اشیاء پر غالب آجاتی ہے۔ اس لیے اس کا یہ نام ہوا۔

مقام پیدائش:۔

کافور کے درخت جزائر شرق الہند سماٹرا بورنیو چین، فارموسا جاپان وغیرہ وغیرہ میں بکثرت پیدا ہوتے ہیں۔ قدیم یونانی اور لاطینی اطباء کافور سے بالکل ناواقف تھے سب سے پہلے اطباء عرب نے ہی اسے معلوم کیا تھا۔

یونانی اطباء اور اہل یورپ نے عربوں سے اس کو معلوم کیا۔

Qureshi

تعریف:۔

یہ ایک قسم کا منجمد روغن ہوتا ہے۔ جو کہ درخت کافور کی لکڑی سے حاصل ہوتا ہے۔ کافور کا درخت بہت اونچا اور بے خزاں ہوتا ہے۔ اس کے ہر ایک جزو سے کافور ہی کی بو آتی ہے۔

کافور حاصل کرنے کا طریقہ:۔

درخت کافور کی لکڑیوں کو ریزہ ریزہ کر کے پانی میں جوش دیتے ہیں۔ یا گرم گرم ابخرات ان پر سے گزارتے جاتے ہیں۔ تو اس طریقہ سے لکڑی سے کافور کے اجزا روغنی صورت میں پانی میں چلے جاتے ہیں جن کو جمع کر کے بذریعہ تصعید صاف کر لیا جاتا ہے۔ اس طریقہ سے اس کے دو حصے ہو جاتے ہیں۔ ایک تو روغنی صورت ہی میں قائم رہتا ہے اور ایک منجمد ہو جاتا ہے۔ اسی منجمد حصہ کو کافور کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ جو کہ تیز ہوا یا زیادہ دیر کھلا رہنے سے اڑ جاتا ہے۔ اس لیے اس کو باریک چکنے کاغذ کے بنڈلوں میں یا سونف یا مرچ سیاہ میں رکھا جاتا ہے۔ اس طریقہ سے بالکل نہیں اڑتا۔ مگر اب جاپان سے ایسا کافور بھی آتا ہے۔ جو تیز سے تیز ہوا میں کھلا پڑا رہنے سے بھی نہیں اڑتا۔

اقسام:۔

عام طور پہ کافور تین قسم کا پایا جاتا ہے:۔

(۱) کافور قیصوری۔ (۲) کافور موتی۔ (۳) کافور بھیم سینی۔

مزاج:۔

یونانی اطباء کے نزدیک اس کا مزاج تیسرے درجہ میں سرد خشک ہے۔

مقدار خوراک:۔ ۴ رتی سے چھ رتی تک۔ علامہ نجم الغنی یوں رقمطراز ہیں۔

کہ کافور ایک ہفتہ میں ساڑھے تین ماشہ کھایا جا سکتا ہے۔ حکیم شریف خاں صاحب کے والد کا فرمان ہے کہ میں نے ایک مریض طاعون کو ایک تولہ کافور کھلا دیا۔ ہم روزمرہ مریض کو صحت یاب ہوتا دیکھتے۔

بدل:۔ طباشیر کبود زد چند اور ہموزن کہربا اور صندل سفید ہے۔

مصلح:۔ عنبر، کستوری، جند بیدستر اور گرم خوشبودار دوائیں۔

ویدوں کے نزدیک:۔

کافور کا تریاق۔ فلفل دراز، شہد، سونٹھ، مرچ سیاہ، بیج ببکھرہ اور بھنگرہ کا شیرہ ہے۔

مضر:۔ یونانی طبیبوں نے اس کے مضار بھی بہت سے تحریر فرمائے ہیں۔ خاصکر سرد مزاج والوں کو ہرگز خوراکی طور پر استعمال نہ کرایا جائے۔ اور نہ ہی ضعیف العمر اور زیادہ کمزور آدمیوں کو دیا جائے۔

فوائد:۔ مفرح، مقوی قلب و دماغ اور مسکن اوجاع ہے۔ محلل اورام، دافع تشنج، محرق اور منوم ہے۔

مالیخولیا، ہذیان، مخموری، اختناق الرحم، سرفہ سیاہ، بواسیر، نواسیر، درد گوش، وجع المفاصل، آتشک، احتراق النار، ضعف بصر، سیلان، دمہ، سل، دق، ذات الجنب، اسہال، ورم پھیپھڑہ، جگر اور گردے اور پیشاب کی سوزش، سوزاک، آتشک وغیرہ وغیرہ امراض میں از حد مفید ہے۔ اور بہت سی بدنی امراض کا لاجواب تریاق ہے۔

Oureshi

نوٹ

کافور کے متعلق ہر قسم کی ابتدائی واقفیت بہم پہنچا چکنے کے بعد اب ہم مفید و معتبر نسخہ جات ہدیۂ ناظرین کرتے ہیں۔ جو کافور کی شمولیت سے تیار ہوتے ہیں۔ ناظرین کی فائدہ رسانی کے لیے ہم نے سخت کاوش سے کام لے کر ان نسخہ جات کو سر سے لے کر پاؤں تک کی بیماریوں کے ساتھ مربوط کر دیا ہے۔ یونانی طب کی ترتیب کے مطابق امراض سر سے اس سلسلہ کو شروع کیا جاتا ہے۔ امید ہے کہ قارئین کرام اس کے مطالعہ سے مستفید ہوں گے۔

سر کی بیماریاں

○ مرہم برائے دردِ سر:۔

کافور چھ ماشہ۔ ست پودینہ۔ ست اجوائن ۳-۳ ماشہ۔ موم۔ گھی۔ گشتہ کوڑی ۱۔۱ تولہ تمام ادویات کو باریک پیس کر گھی میں ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب گھی گرم ہو جائے تو موم شامل کر لیں۔ جب موم حل ہو جائے تو نیچے اتار کر محفوظ کر لیں۔ بوقت ضرورت ایک ماشہ مرہم پیشانی اور کنپٹیوں پر مالش کر کے دھوپ میں بیٹھ جائیں۔ فوری درد رفع ہو جائے گا۔

○ مرہم دردِ سر:۔

اس مرہم کو ایک وید صاحب نے پیٹنٹ کرا چھوڑا ہے اور مفید ہونے کی وجہ سے کافی مقدار میں فروخت ہوتی ہے۔ یہ اس کی خاص خوبی ہے کہ اس سے ذرا سی مرہم لے کر پیشانی اور کنپٹیوں پر مل دو۔ معمولی اور سادہ درد اکثر قسم فوراً ہی دور ہو جائیگا میں اس کے موجد سے جا کر خود ملا اور اس مرہم کے نسخہ کا طلب گار ہوا لیکن چونکہ اس کے وسیلہ سے ان کی جیب گرم ہوتی تھی اس لیے انھوں نے میری التماس کی پرواہ نہ کرتے ہوئے مجھے پھر کبھی کی موہوم امید پر ٹال دیا۔ آخر الامر جوئندہ یابندہ کے مصداق مجھے کسی وسیلہ سے نسخہ ہاتھ آ گیا۔ جو آپ کو بلا کم و کاست پیش کر کے دعا کا طالب ہوتا ہوں۔

Qureshi

ھوالشافی :۔ کافور ۲ تولہ۔ پیپرمنٹ ۱ تولہ۔ ست اجوائن ۶۰ ماشہ موم انگریزی ۲ تولہ۔ روغن زرد (گھی) ۵ تولہ

ترکیب تیاری :۔ پہلے تینوں اجزاء کو ایک شیشی کے اندر باہم ملالیں اور کارک لگاکر چند منٹ دھوپ میں رکھ دیں تاکہ پگھل کر عرق کی صورت اختیار کرلے۔ پھر روغن زرد آگ پر گرم کرکے اس میں موم ملادیں۔ جب پگھل چکے تو برتن کو نیچے اتار کر عرق مذکور میں ملائیں اور سرد ہونے پر کھلی پیچدار شیشیوں یا ڈبیوں میں بند کرلیں۔ بس مرہم دردسر تیار ہے۔ (کنز المجربات جلد اول)

دردسر :۔

ھُوَالحکیم :۔ کافور تین ماشہ، چاول تین ماشہ، افیون دو رتی سب کو باریک پیس کر لڑکی والی عورت کے دودھ میں ملاکر پیشانی پر ضماد کریں۔ اس سے ان شاءاللہ ہر قسم کا سردرد رفع ہو جاتا ہے۔ مجرب المجرب اور چوٹی کا نسخہ ہے۔

مرہم سردرد ہر قسم :۔

یہ مرہم درد بھنگہ سے روزانہ بیسیوں روپے کی نکلتی ہے۔ صاحب نسخہ نے ڈھائی تولہ کی شیشی کی قیمت ایک روپیہ رکھی ہے۔ لاگت محض دو آنہ آتی ہے[لہ]۔ غضب کی مجرب دوا ہے۔ نسخہ یہ ہے :۔

ھوالشافی :۔ کافور چار ماشہ، آئل مینتھل دو ماشہ۔ کافور باریک پیس کر آئل مذکور میں ڈال کر حل کرلیں۔ بس دوا تیار ہے۔ محفوظ رکھیں بوقت ضرورت تھوڑی سی پیشانی میں لگاکر انگلی سے ملیں۔ ان شاءاللہ درد سے اسی وقت

لہ یہ ۱۹۳۶ء کے نرخ ہیں۔

نجات حاصل ہوگی۔

○ **لخلخہ دردِ سر :۔** دردِ سر اور زکام کے لیے انتہائی مفید ہے۔ بند ناک کو کھولتا اور ریشہ خارج کرتا ہے۔

ھوالشافی :۔ کافور ۶ ماشہ، نوشادر ایک تولہ، ست الائچی ۳ ماشہ، ست پودینہ خشک ایک ماشہ۔ سب ادویہ کو کوٹ کر عرق گلاب میں حل کریں اور شیشی میں ڈال کر مضبوط کارک لگائیں۔ اور دن میں تین چار مرتبہ مریض کو سنگھائیں۔ ان شاءاللہ فائدہ ہوگا۔

○ **لخلخہ عجیب :۔**

یہ لخلخہ بھی بڑی نفیس چیز ہے جس سے نزلہ زکام۔ درد شقیقہ۔ دردسر اور درد داڑھ وغیرہ بفضلہٖ منٹوں میں دور ہو جاتا ہے۔ اگر بخارات کو منہ کے ذریعہ کھینچا جائے تو بند شدہ آواز کو کھولتا ہے۔ بھڑ بچھو شہد کی مکھی کی کاٹی ہوئی جگہ پر دو رتی مقدار میں یہ دوا مل دیں۔ فوراً درد، سوزش ٹیس وغیرہ دور ہوکر آرام ہو جائے گا متعدد بار کی آزمودہ ہے۔ ادھر شیشی کو ناک پہ لگایا ادھر فائدہ۔ ناک کی بند نالیوں کو فوراً کھول دیتا ہے بلکہ اگر بیہوش مریض کو بھی سنگھایا جائے تو اکثر حالتوں میں فوراً ہوش آجاتا ہے۔ مجھے یہ لخلخہ ایک عطائی حکیم سے حاصل ہوا۔ تھا جو اس کی بہت ہی تعریف کیا کرتے تھے۔ بعدہٗ میں نے بارہا آزماکر فائدہ اٹھایا، آپ بھی بنائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

ھوالشافی :۔ نوشادر ۱ تولہ۔ چونا قلعی ۱ تولہ۔ کافور چھ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ۔

ترکیب تیاری :۔ پہلے نوشادر اور چونے کو خوب باریک پیس لیں

Qureshi

اور پھر زعفران کو علیحدہ باریک پیس کر رکھیں۔ پھر کافور پیس کر تمام ادویہ کو ایک شیشی میں ڈال کر ۸ تولہ پانی ملادیں اور مضبوط کارک لگا کر رکھیں۔ بوقت ضرورت شیشی کا منہ کھول کر ناک کے پاس لے جائیں اور ذرا آہستہ آہستہ سنگھائیں۔ نیز یہ یاد رکھیں کہ کسی وقت شیشی کا منہ کھلا نہ رہنے دیں۔ تاکہ جو گیس ان کے ملنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اُڑ نہ جائے۔ چند روز کے بعد اس کی تیزی کم ہو جاتی ہے۔ اس وقت شیشی کو ہلا کر سونگھیں۔

نوٹ:۔ اگر زعفران نہ ڈالیں تو بھی ان شاء اللہ فائدہ ہو گا۔

(کنز المجربات جلد اول)

○ دردِ عصابہ:۔

کافور ایک رتی کا ٹکڑا سورج نکلنے سے ڈیڑھ گھنٹہ پہلے مویز منقیٰ میں لپیٹ کر یا بتاشہ میں رکھ کر پانی سے کھلائیں۔ سورج نکلنے کے بعد دھنیا ۵ ماشہ پانی میں گھوٹ کر چینی شامل کر کے پلائیں۔ ان شاء اللہ فوراً فائدہ ہو گا۔

○ صفراوی سر درد:۔

کافور ایک تولہ۔ مغز دھنیا ۲ تولہ۔ برادہ صندل ۳ تولہ۔ ان سب کو ملا کر اس میں روح بید مشک اس قدر ملائیں کہ وہ تر ہو جائیں۔ گرمی سے ہونے والے سر درد کے لیے سونگھائیں۔ ان شاء اللہ فائدہ ہو گا۔

خوشبودار نسوار:۔

یہ نسخہ والد محترم مولانا حکیم الٰہی بخش نور اللہ مرقدہ کا سینکڑوں بار کا آزمودہ ہے آپ بھی بنائیں اور ان کے حق میں دعائے خیر کریں۔

ھوالشافی:۔ آک کی جڑ کا چھلکا اتار کر سایہ میں خشک کر لیں اور باریک پیس کر اس میں کافور ۲ رتی اور الائچی خورد ۷ عدد کے بیج بھی باریک کر کے شامل کریں اور کپڑ چھان کر لیں۔ بوقت ضرورت مریض کو نسوار دیں۔

فوائد:۔ درد حال۔ درد سر۔ نزلہ اور زکام کے لیے فوری اثر ہے۔ دماغ سے فاسد مادوں کو خارج کرتا ہے۔

○ دردِ سر دودی:۔ دماغی گرمیوں کی وجہ سے ہونے والے دردِ سر کے لیے یہ مختصر سا نسخہ ایک نعمتِ غیر مترقبہ ہے۔

ھوالشافی:۔ کافور اور انگوزہ (ہینگ) ایک ایک ماشہ لے کر روغن گل میں آمیز کر کے ناک میں ۳ بوندیں ٹپکائیں۔ درد سر کافور ہو جائے گا۔

درد سر صفراوی:۔ ھوالشافی:۔ کافور دو تولہ۔ سرکہ انگوری ایک چھٹانک پانی پندرہ تولہ کافور کو سرکہ اور پانی میں اچھی طرح حل کر کے بوتل میں بھر رکھیں۔ بوقت ضرورت اس میں سے پٹی تر کر کے پیشانی پر رکھیں۔ خشک ہونے پر پھر تر کر دیا کریں۔ دو تین مرتبہ کے عمل سے انشاء اللہ آرام ہو جائے گا۔

نوٹ:۔ پہلے کافور کو سرکہ میں ملا کر شیشی کا منہ مضبوط کارک سے بند کر کے تیز دھوپ میں رکھیں۔ جب کافور سرکہ میں بخوبی حل ہو چکے پھر پانی ملائیں۔

حب درد سر ہر قسم:۔ ھُوَالحکیم:۔ کافور۔ افیون۔ بزرالبنج ایک ایک ماشہ ہر سہ ادویات کو ایک تولہ عرق گلاب میں کھرل کر کے حب بقدر دانہ مونگ بنائیں۔ بوقت ضرورت ایک گولی ہمراہ شربت نیلوفر دو تولہ دیا کریں درد سر ہر قسم کو از حد نفع مند ہے۔

دیگر:۔ ھُوَالشّافی:۔ کافور ایک تولہ۔ ہیرا ہینگ ایک تولہ۔ سونٹھ دو تولہ

Qureshi

سقمونیا اعلےٰ دو تولہ۔ سب کو باریک پیس کر حسب نخودی بنا کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ بوقت ضرورت ایک سے دو گولی ہمراہ شربت صندل دیا کریں۔ انشاء اللہ ہر قسم کا درد سر رفع ہوگا۔

درد شقیقہ کی قوی الاثر اکسیر:۔ **ھُوَ الشَّافِی:۔** کافور ایک ماشہ، کھانڈ سفید ایک ماشہ، مرچ سیاہ سات عدد۔ ہر سہ ادویات کو قدرے پانی میں حل کر کے شیشی میں رکھیں۔ بوقت ضرورت چند قطرے ناک میں قطور کرائیں۔ انشاء اللہ العزیز درد فوراً دور ہو جائے گا۔ بے شمار مرتبہ کا مجرب ہے۔

نسوار کافوری:۔ یہ نسوار گو حقیر سی معلوم ہوتی ہے۔ لیکن فائدہ کے لحاظ سے بڑی بڑی اکسیروں سے بازی لے جاتی ہے۔

ھُوَ الشَّافِی:۔ کافور ۲ ماشہ نوشادر دو تولہ۔ دونوں کو باریک پیس کر شیشی میں بھر کر مضبوط کارک لگا رکھیں۔ بوقت ضرورت بطور نسوار سونگھائیں۔

فوائد:۔ یہ عجیب و غریب نسوار ہے۔ ہر قسم کے درد سر درد شقیقہ درد عصابہ نزلہ زکام اور درد دانت وغیرہ وغیرہ امراض میں تیر بہدف ہے۔ اس نسوار کے سونگھ لینے کے فوراً بعد منہ ناک آنکھوں سے پانی جاری ہو کر تھوڑی دیر میں افاقہ ہو جائے گا۔ علاوہ ان کے جب مریض کسی بیماری سے سخت بیہوش پڑا ہوا ہو تو اللہ کا نام لے کر یہ نسوار سونگھائیں۔ فوراً ہوش میں آجائے گا۔ جب مریض بالکل ہی بیہوش پڑا ہو اور گھر والے اس کی زندگی سے ناامید ہو بیٹھے ہوں تو ذرا یہ نسوار ناک میں رکھ کر نلکی وغیرہ کے ذریعہ پھونک ماریں۔ اور پھر دیکھیں کہ مردہ کس طرح زندہ ہوتا ہے۔ اور گھر والے کس طرح آپ کے مشکور ہوتے ہیں۔

○ **نسوار عجیب الاثر:۔** **ھُوَ الشَّافِی:۔** کافور، نوشادر، فلفل سیاہ، تخم مرچ، نمک چکنی، زنجبیل، کشمیری پتہ ہم وزن لے کر کوٹ چھان کر رکھ لیں اور حسب ضرورت بطور نسوار استعمال کریں۔ درد شقیقہ، درد سر، نزلہ زکام اور دماغ کے فاسد مادہ کو نکالنے کے لیے بے حد نفع بخش ہے۔

○ **سرمہ ڈالنے سے سر درد دُور:۔** سر درد خواہ کسی وجہ سے ہو۔ آنکھوں میں سرمہ کی ایک ایک بوند ڈالنے سے ہی دور ہو جاتا ہے۔ ہے نا معجزہ

ھُوَ الشَّافِی:۔ کافور ایک تولہ دانہ الائچی کلاں، گل منڈی ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ سب اشیاء کو باریک پیس کر کیلے کے پتوں کے رس میں حل کر کے رکھ لیں اور بوقت ضرورت ایک ایک بوند آنکھ میں ڈالیں۔ فوراً ہی سر درد رفع ہو جائے گا۔

ضماد درد سر صفراوی:۔ **ھُوَ الحکیم:۔** کافور ایک ماشہ، کشنیز تین ماشہ برادہ صندل سفید ایک ماشہ۔ سرکہ انگوری حسب ضرورت میں پیس کر پیشانی پر ضماد کرائیں۔ درد سے ان شاء اللہ اُسی وقت نجات حاصل ہوگی۔

خوابی درد سر:۔ یہ درد اکثر رات کو ہوا کرتا ہے صبح تک خود بخود ہی دور ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں مندرجہ ذیل نسخہ تیار کر کے تجربہ کریں۔ ان شاء اللہ شل اکسیر ثابت ہوگا۔

ھُوَ الشَّافِی:۔ کافور ایک ماشہ، سرکہ چھ ماشہ۔ دونوں کو آپس میں خوب ملائیں۔ درد کے وقت ایک سے دو قطرہ ناک میں سعوط کرائیں۔

روغن درد عصابہ:۔ **ھُوَ الشَّافِی:۔** کافور تین ماشہ، روغن بنفشہ دو تولہ کافور کو باریک پیس کر روغن مذکور میں حل کر کے محفوظ رکھیں۔ بوقت حاجت سر اور

Qureshi

پیشانی پر مالش کریں۔ ان شاء اللہ درد فوراً رفع دفع ہو جائے گا۔

صحت افزا نسخہ:۔ اکثر مرتبہ بخار کی حالت میں درد سر اس قدر ہوتا ہے کہ خدا کی پناہ ایسی حالت میں یہ دَوا اپنا پورا پورا اعجازی اثر ظاہر کرتی ہے۔ علاوہ اس کے سر درد، نزلہ، زکام و درد شقیقہ، درد عصابہ اور ابرو کا درد وغیرہ سب کے لیے یکساں مفید ہے۔

ھُوَالشَّافی:۔ کافور چھ ماشہ، برادہ صندل سفید چھ ماشہ۔ عرق گلاب اعلیٰ چار تولہ کافور اور صندل کو نہایت باریک پیس کر عرق گلاب میں حل کر کے شیشی میں ڈال رکھیں۔ بوقت ضرورت شیشی کو ہلا کر مریض کو سنگھائیں۔ ان شاء اللہ فوراً آرام نصیب ہوگا۔ اگر تیز یا زیادہ خوشبو دار اشیاء کے سونگھنے سے سر میں درد ہو۔ تو اس کا سونگھنا نہایت مفید ہے۔

ورم دماغ:۔ **ھوالحکیم**:۔ کافور تین ماشہ، سبز کنول گٹہ تین ماشہ پوست تربوز ایک تولہ۔ پانی کے ذریعے باریک پیس کر جائے ورم پر ضماد کرائیں۔

دیگر:۔ **ھوالشافی**:۔ کافور ایک ماشہ۔ صندل سرخ تین ماشہ۔ عرق گلاب ایک تولہ میں باریک پیس کر ضماد کرائیں۔ ان شاء اللہ ایک دو بار کے لگانے سے شکایت رفع ہو جائے گی۔

حب نزلہ، زکام:۔ **ھُوَالشَّافِی**:۔ کافور چھ ماشہ۔ شورہ قلمی نو ماشہ۔ افیون تین ماشہ، بیش مدبر ڈیڑھ ماشہ، سب کو باریک پیس کر لعاب گوند سے حبوب بقدر دانہ مونگ تیار کریں اور شیشی میں نگاہ رکھیں۔ بوقت ضرورت دونوں وقت ایک ایک گولی پانی سے دیا کریں۔ ان شاء اللہ نزلہ۔ زکام کی تیر بہدف دَوا ہے۔

مجرب چٹکلہ:۔ **ھُوَالحکیم**:۔ کافور ایک ماشہ کو آگ میں ڈال کر دھواں ناک کے راستہ سے اوپر کو کھینچیں۔ ان شاء اللہ صبح شام استعمال کرنے سے مرض نزلہ، زکام جلد چلا جائے گا۔

بخور کافوری:۔ **ھُوَالشَّافِی**:۔ کافور چھ ماشہ، صندل سفید ایک تولہ جندبیدستر چھ ماشہ۔ اگر ایک تولہ۔ کشمش شیریں ایک تولہ۔ جملہ ادویات کو عرق گلاب میں پیس کر نخودی حبوب تیار فرمائیں۔ دونوں وقت ایک ایک گولی ہمراہ آب تازہ دیا کریں۔ اور ایک گولی آگ پر ڈال کر بخور کرائیں۔ ان شاء اللہ ایک ہفتہ کے استعمال سے ضعف دماغ۔ مرگی۔ خفقان یا ضعف قلب، نسیان اور غشی وغیرہ امراض سب دور ہوں گی۔

○ **بے خوابی**:۔ نیند نہ آنے کی بے شمار وجوہات ہیں اور سب کی سب اس نسخہ کے استعمال سے رفع ہو جاتی ہیں۔

ھُوَالشَّافِی:۔ کافور ایک ماشہ، جندبیدستر ۴ رتی۔ افیون ۴ رتی۔ تخم نیلوفر۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ، صندل سفید ہر ایک ۳ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سبز دھنیا کا پانی ۴ تولہ، روغن گل ایک تولہ اور سرکہ ۲ ماشہ میں حل کریں اور تالو کی جگہ بالوں کو استرے سے مونڈ کر دن میں تین دفعہ لگائیں۔ چند روز کے مسلسل استعمال سے مہینوں کی بے خوابی دور ہو جائے گی۔

اگر اتنا وقت نہ ہو کہ درج بالا دوا تیار ہو سکے یا پورے اجزاء نہ مل سکیں تو اس ٹوٹکہ سے فائدہ اٹھائیں۔

ھُوَالشَّافِی:۔ روغن کاہو، روغن چنبیلی یا روغن کنجد (تلوں کا تیل) میں سے جو میسر آ سکے لے کر اس میں تھوڑا سا کافور حل کریں۔ اور مریض کے ناک میں دو تین بوندیں ٹپکائیں تو دماغ کی حرارت کم ہو کر فوراً ہی نیند آ جائے گی۔

Qureshi

حبِ قرآنی : مندرجہ ذیل گولیوں سے نزلہ زکام اور دماغی امراض میں افاقہ ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کھانے کو ہضم کرنے اور تبخیرِ معدہ کے لیے بھی مفید ہیں۔ یہ نسخہ سورۃ رحمان اور سورہ الدھر سے حاصل کیا ہے۔

ھوالشافی : کافور ایک تولہ، سونٹھ دو تولہ، ناسپال (چھلکا انار) دو تولہ، آبِ زمزم یا بارش کے پانی سے کھرل کر کے ۲۔۲ رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک تا دو گولی بلحاظِ موسم کسی عرق یا چائے کے ساتھ دیں۔ تقریباً ہر مرض میں مفید ہیں۔

کافوری تیل برائے نزلہ : **ھوالشافی** : کافور ۴ تولہ، کاربالک ۲ تولہ، مغز تخم سرس ۲۰ تولہ۔

ترکیب تیاری : ایک شیشی میں کافور اور کاربالک ایسڈ کو ملا کر رکھیں۔ جب حل ہو جائے تو اس میں سفوف مغز تخم سرس شامل کر کے بطریق پتال جنتر آتشی شیشی میں اس کا تیل نکالیں۔

ترکیب استعمال : تیل میں روئی کی پھریری تر کر کے ناک میں رکھیں نزلہ دور ہو جائے گا۔

آنکھوں کی بیماریاں

آشوبِ چشم :-

ھوالشافی :- کافور ایک تولہ۔ پھٹکڑی سفید تین تولہ۔ افیون چھ ماشہ۔ پہلے پھٹکڑی توا آہنی پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں۔ جب پگھل جائے تو دوسری ادویات کی چٹکی چٹکی اوپر ڈالتے جائیں جو کہ پہلے سے باریک کر کے رکھ لی ہوں۔ اور کسی چیز سے ہلاتے رہیں۔ تاکہ سب ادویہ آپس میں مل جائیں۔ جب ادویات بھی ختم ہو جائیں اور پھٹکڑی پھولا ہو جائے تو اتار لیں۔ باریک پیس کر رکھ چھوڑیں۔ بوقت ضرورت یہ سفوف تین ماشہ گودہ گھیکوار چھ ماشہ میں ملا کر پوٹلی بنائیں اور کسی ظرف گلی میں تھوڑا سا پانی ڈال کر پوٹلی بھگو دیں۔ تقریباً آدھ گھنٹہ کے بعد پوٹلی کو اچھی طرح ملا کر تمام لعاب وغیرہ نکال کر شیشی میں بھر لیں۔ دو سے چار قطرے تک آنکھ میں ڈالیں اور مریض کو ہدایت کریں۔ کہ آنکھوں کھولتا اور بند کرتا رہے۔ اسی طرح دن میں تین مرتبہ عمل کرے اِن شاء اللہ ایک ہی یوم میں پوری شفا ہو جائے گی۔ صدہا بار کا مجرب ہے۔

آئی لوشن :- دوا کیا ہے۔ طب یونانی کا ایک زندہ معجزہ ہے۔ ایک بار نہیں دو بار نہیں بلکہ صدہا بار کی مجرب المجرب ہے۔ جس کے استعمال سے آشوب چشم، رمد چشم اور ککرے وغیرہ شرطیہ دور ہو جاتے ہیں۔ ہمارے مطلب کا یہ ایک مایہ ناز نسخہ ہے۔ آج بلادریغ ہدیہ ناظرین کیا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ آپ میری اس سچی قربانی کی داد

Qureshi

دیتے ہوئے ضرور مجھے دعا خیر سے یاد فرمایا کریں گے۔ نسخہ مبارک یہ ہے۔

ھُوَالشَّافِی :۔ کافور تین ماشہ۔ شورہ قلمی چھ ماشہ۔ پھٹکڑی بریاں چھ ماشہ۔ سب کو ایک پاؤ عرق گلاب میں حل کر کے شیشی میں احتیاط سے رکھیں۔ بوقت ضرورت دن میں تین مرتبہ تین تین قطرے ڈراپر سے ڈالا کریں۔ ایک ہی یوم میں افاقہ ہو جاتا ہے۔

سلائی دافع آشوب چشم :۔ **ھُوَالشَّافِی** :۔ کافور چار ماشہ پھٹکری بریاں۔ سنگ بصری ہر ایک چھ ماشہ۔ ہر سہ ادویات کو باریک کھرل کر کے مثل غبار بنا کر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت دن میں تین مرتبہ آنکھوں میں لگایا کریں۔

پوٹلی برائے آشوب چشم :۔ **ھُوَالحَکِیم** :۔ کافور تین ماشہ۔ لودھ پٹھانی ایک ماشہ۔ دونوں کو باریک پیس کر صاف کپڑے میں پوٹلی بنائیں۔ اور پانی میں تھوڑی دیر بھگو رکھیں اور بار بار مریض کی آنکھ پر پھرائیں۔ نیز اسی کو قدرے نچوڑ کر پانی آنکھ میں ڈالیں۔ ان شاء اللہ دو تین بار کے عمل سے شفا ہو جائے گی۔

دیگر :۔ **ھُوَالشَّافِی** :۔ کافور۔ پھٹکری سفید۔ کشنیز۔ ہلدی۔ تین تین ماشہ افیون دو رتی۔ تمام ادویات کو جو کوب کر کے پوٹلی بنا کر ایک گھنٹہ قدرے پانی میں بھگو رکھیں۔ بعدہٗ بدستور سابق آنکھ پر پھرائیں۔ اور اس میں سے پانی آنکھ میں ڈالیں۔ دن میں تین چار مرتبہ یہی عمل کریں۔ ان شاء اللہ ہر قسم کی آشوب چشم کے لیے مجرب ہے۔

○ آشوب چشم :۔

کافور ۱ ماشہ۔ دھنیا ایک تولہ باریک پیس کر ململ کے صاف کپڑے میں پوٹلی باندھ کر عرق گلاب یا پانی ملائیں۔ اور اس طریقہ سے آنکھوں پر پھیریں کہ پانی کی بوندیں آنکھ کے اندر بھی چلی جائیں۔ ان شاء اللہ فوراً ٹھنڈک پڑ جائے گی۔

○ دیگر :۔

یہ نسخہ بھی آشوب چشم کے لیے تریاق صفت ہے۔

ھوالشافی :۔ کافور۔ رسوت ۳-۳ ماشہ۔ پھٹکڑی سفید بریاں چھ ماشہ۔ افیون ایک ماشہ۔ نیلا تھوتھا ۲ رتی۔ انار دانہ ایک چھٹانک۔ عرق گلاب ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری :۔ انار دانہ کو بارہ گھنٹہ تک عرق گلاب میں بھگوئے رکھیں پھر مل چھان کر چار پانچ گھنٹے پڑا رہنا دیں۔ پھر اسے مقطر کر کے باقی اشیاء شامل کر لیں۔ اور شیشی میں سنبھال رکھیں اور رات سوتے وقت ایک ایک سلائی آنکھوں میں ڈالیں۔

○ سرمہ مفید چشم :۔

آنکھوں کی اکثر امراض خصوصاً آشوب چشم۔ پانی جانا وغیرہ کے لیے مفید ہے۔ کافور ایک ماشہ۔ قلمی شورہ ۲ ماشہ۔ نیم کے پھول ایک تولہ۔ سب کو باریک کر کے سرمہ تیار کریں۔ اور سوتے وقت آنکھیں دھو کر ۲-۲ سلائی آنکھوں میں ڈالیں۔

○ گکرہ چشم :۔

پھٹکری۔ نیلا تھوتھا۔ قلمی شورہ ہر ایک اڑھائی تولہ باریک پیس کر ملائیں۔ اور کڑچھی میں ڈال کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔ جب سب ادویات پگھل جائیں تو اس میں ۲ ماشہ کافور ڈال کر سانچوں میں ڈال کر قلمیں یا بتیاں بنا لیں۔ جب ککرے پرانے ہو گئے ہوں تو پلکوں کو الٹ کر اس دوا کی قلم یا بتی پھیر دیں۔ مجرب المجرب ہے۔

اگر ۲ رتی بتی مذکور میں اڑھائی تولہ پانی یا عرق گلاب ملا کر محلول بنائیں۔ تو رمد چشم اور سرخی چشم کے لیے بے حد مفید ثابت ہو گا۔

سوزش چشم :۔ **ھُوَالحَکِیم** :۔ کافور ایک ماشہ۔ لڑکی والی عورت کے

Qureshi

دودھ میں حل کر کے ایک دو قطرہ آنکھوں میں ٹپکائیں۔ دن میں کئی بار۔ مجرب ہے۔ ان شاءاللہ چند روز میں پورا فائدہ ہو جائے گا۔

دیگر:۔ ھُوَ الشَّافِی:۔ کافور ایک ماشہ۔ سفیدہ کاشغری ایک ماشہ۔ عرق گلاب ایک تولہ۔ کافور اور سفیدہ عرق گلاب میں حل کر کے شیشی میں ڈال رکھیں۔ بوقت ضرورت ڈراپر سے دو قطرہ آنکھ میں ٹپکایا کریں۔ صبح شام کے استعمال سے ان شاءاللہ جلد صحت ہو جائے گی۔

آنکھ کی سوجن:۔ علامہ نجم الغنی رح اپنی معروف کتاب خزائن الادویہ میں رقم طراز ہیں کہ اگر پپوٹوں پہ کافور کا لیپ کیا جائے تو آنکھوں کی سوجن رفع ہو جاتی ہے۔

شعیرہ یعنی گوہانجنی:۔ ھُوَ الشَّافِی:۔ کافور تین ماشہ۔ اور جو تین ماشہ پانی کے ذریعے باریک پیس کر ضماد کریں۔ ان شاءاللہ ایک ہی دن میں گوہانجنی دور ہو جائیگی۔

دیگر:۔ ھُوَ الحَکِیم:۔ کافور ایک ماشہ۔ لودھ پٹھانی تین ماشہ جب ضرورت عرق گلاب میں پیس کر طلا کریں۔ علاوہ ازیں ہر قسم کی سوزش چشم کو بھی مفید ہے۔

بابمنی پلک:۔ ھُوَ الحَکِیم:۔ کافور ایک ماشہ۔ نیلا تھوتھا ایک ماشہ آب کماد خود میں پیس کر پلکوں پر ضماد کریں۔ ایک ہفتہ لگانے سے ان شاءاللہ مدت کا مرض دور ہو جائے گا۔

دیگر:۔ ھُوَ الشَّافِی:۔ کافور سنگ بصری توتیا مصری۔ جملہ ادویات برابر وزن لے کر باریک کر کے پانی کے ساتھ رتی رتی کی گولیاں بنا رکھیں بوقت ضرورت ایک گولی پانی میں گھس کر پلکوں کے اردگرد لگایا کریں۔ ان شاءاللہ چند یوم کے استعمال سے از سر نو پلکوں پہ بال پیدا ہو کر مرض ہمیشہ کے لیے چلا جائے گا۔

سیلان چشم کا بیخطا علاج:۔ ھُوَ الشَّافِی:۔ کافور ایک تولہ سنگ بصری دو تولہ۔ مصری چھ ماشہ۔ نیلا تھوتھا چار رتی۔ سب کو باریک پیس کر غبار کی مانند بنا کر شیشی میں بھر رکھیں۔ بوقت ضرورت تین تین سلائی ڈالا کریں۔ ان شاءاللہ اس کی ایک ہی سلائی اپنا پورا پورا اثر ظاہر کرتی ہے۔ سیلان چشم کے لیے ایسا زود اثر نسخہ اور کوئی شاید ہی ہو۔

سرمہ اکسیر چشم:۔ دھند۔ غبار۔ سرخی۔ پانی بہنا۔ ناخنہ۔ ضعف بصر۔ غرضیکہ جملہ امراض چشم کی لاجواب دوا ہے۔ جو کہ کسی زمانہ میں ضلع گجرات سے کافی سے زیادہ نکلتی تھی۔ کسی ذریعہ سے نسخہ مذکور میرے ہاتھ آگیا۔ اور آج بلا دریغ ہدیہ ناظرین ہے۔ بنائیں آزمائیں اور فائدہ اٹھائیں۔ نسخہ متبرکہ یہ ہے۔

ھُوَ الشَّافِی:۔ کافور ایک تولہ۔ طباشیر ایک تولہ۔ دانہ الائچی خورد ایک تولہ پہلے ہر سہ ادویات کو باریک کر کے ٹکیہ بنائیں۔ پھر دو پیالوں میں بند کر کے جوہر اڑائیں اب جوہر میں مندرجہ ذیل اشیاء کا اضافہ کر کے نہایت باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ ادویہ یہ ہیں۔ سرمہ سیاہ ۲ تولہ۔ زنگار مس تین ماشہ۔ ممیرا چینی ایک تولہ۔ افیون تین ماشہ۔ کف دریا چھ ماشہ۔ سیندور مکھی چھ ماشہ۔ سنگ بصری تین ماشہ۔ صدف سوختہ چھ ماشہ ان تمام ادویات کو عرق لیموں تازہ میں پیس کر جوہر مذکورہ میں ملالیں۔ بس جملہ امراض چشم کی اکسیری دوا تیار ہے۔ دونوں وقت اللہ کا نام لے کر تین تین سلائی ڈالا کریں۔ اگر تندرست احباب بھی اس کا استعمال رکھیں تو ان شاءاللہ العزیز بہت سی امراض چشم سے محفوظ رہیں گے۔

عارفی سرمہ:۔ یہ نسخہ میرے مکرم دوست جناب حکیم مولوی محمد عارف

Qureshi

صاحب سیالکوٹی کے بیاض کا مایہ ناز نسخہ ہے۔ جن کو بمشکل تمام بخل کی مقفل کوٹھڑی سے نکال کر ہدیہ ناظرین کیا جاتا ہے۔ تاکہ خلق خدا مستفید ہو اور مجھے ان شکایات کے صلے میں جو اس کے حاصل کرنے میں درپیش آئی ہے دعائے خیر سے یاد فرمائیے نسخہ متبرک یہ ہے۔

ھُوَ الشَّافِی:۔ کافور تین تولہ۔ کوئلہ پوست بادام تین تولہ۔ سرمہ سفید ۳ تولہ پہلے سرمہ کو ایک کوزہ گلی میں رکھ کر آدھ سیر پانی شامل کر کے گل حکمت کریں اور پندرہ سیر کی آگ میں رکھیں سرد ہونے پر نکال لیں۔ اب دوسری ادویات کے ساتھ باریک پیس کر مثل غبار بنا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت اللہ کا نام لے کر صبح و شام دونوں آنکھوں میں تین تین سلائی لگایا کریں۔ جملہ امراض چشم کی بڑی ہی موثر دوا ہے۔

سرمہ دشمن عینک:۔ **ھُوَ الشَّافِی**:۔ کافور بھیم سینی ایک تولہ۔ سرمہ سیاہ ایک چھٹانک۔ عرق لیموں تازہ دس تولہ۔ پہلے سرمہ کی ڈلی کو تیز آگ میں رکھ کر سرخ کر کے عرق لیموں میں بجھا دیں۔ دس مرتبہ اسی طرح کریں۔ بعدہ اس قدر کھرل کریں کہ مثل غبار باریک ہو جائے۔ باریک ہونے پر کافور شامل کر کے اچھی طرح ملا لیں اور شیشی میں بھر رکھیں۔ بوقت ضرورت دو سے تین سلائی تک آنکھوں میں لگایا کریں۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی بصر ہے۔ چند یوم کے لگاتار استعمال سے عینک کی عادت شرطیہ دور ہو جاتی ہے۔

موتیا بند کے لیے عجیب التاثیر سُرمہ:۔ **ھُوَ الشَّافِی**:۔ کافور بھیم سینی۔ ممیران چینی۔ کاجل ہر ایک تین تین ماشہ۔ جوہر نوشادر ایک ماشہ۔ عرق پیاز پانچ تولہ۔ شہد ایک تولہ۔ پہلے عرق پیاز میں شہد ملا کر رکھ چھوڑیں۔ ادویات مذکورہ کو

کھرل میں ڈال کر باریک پیسیں اور تھوڑا تھوڑا یہ عرق ملا لیں اور کھرل کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ تمام عرق ختم ہو جائے اور بالکل خشک ہونے پر شیشی میں نگاہ رکھیں۔ بوقت خواب اللہ کا نام لے کر تین تین سلائی ڈالا کریں۔ موتیا بند کی لاجواب دوا ہے۔ علاوہ اس کے گگرے، سرخی، ورم، پھولا، جالا، ڈھلکہ اور ضعف بصر وغیرہ امراض میں از حد مفید ہے۔

سرمہ نزول الماء۔ **ھوالحکیم**:۔ کافور تین ماشہ۔ مرداریہ تین ماشہ، عنبر ایک ماشہ۔ سون مکھی تین ماشہ۔ سب کو عرق بادیان دس تولہ میں باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ صبح و شام تین تین سلائی آنکھوں میں لگایا کریں۔ ان شاء اللہ العزیز پندرہ بیس یوم کے استعمال سے شفا کامل ہو جائے گی۔

ابتدائی موتیا بند کی عجیب دَوا:۔ **ھُوَ الشَّافِی**:۔ کافور بھیم سینی ۱ ماشہ تخم نیل تین ماشہ۔ دونوں کو باریک پیس کر مثل غبار بنا رکھیں۔ دونوں وقت اللہ کا نام لے کر تین تین سلائی آنکھوں میں لگایا کریں۔ بحکم خدا چند ہی روز کے استعمال سے خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔ بڑا ہی عجیب و غریب اور آسان چٹکلہ ہے۔

○ موتیا بند:۔

کافور بھیم سینی ۴ رتی۔ شہد۔ آب پیاز ایک ایک ماشہ ملا کر رکھیں۔ اور سلائی سے آنکھوں میں ڈالیں۔ موتیا بند کے لیے ہی مفید نہیں۔ بلکہ اترا ہوا پانی بھی واپس آجاتا ہے

پھولا چشم:۔ **ھُوَ الشَّافِی**:۔ کافور تین ماشہ۔ بھیڑی کا دودھ یا شیر برگد جو میسر آسکے چھ ماشہ۔ دونوں کو آپس میں خوب حل کر کے ڈبیہ وغیرہ میں لگا رکھیں۔ بوقت ضرورت تین تین سلائی دونوں وقت لگایا کریں۔ ان شاء اللہ چند یوم میں پھولا چشم چلا جائے گا۔

پھولا چشم کا عنیا سیانہ نسخہ:۔ **ھوالحکیم**:۔ کافور، سرد چینی

Qureshi

ایک ایک تولہ۔ سقل درازہ دو تولہ۔ قلمی شورہ چار تولہ۔ جملہ ادویات کو عرق بادیان ایک چھٹانک میں حل کر کے نہایت باریک پیس کر شیشی میں بحفاظت رکھیں :۔ اور صبح و شام تین تین سلائی دونوں وقت لگایا کریں۔ علاوہ ازیں بہت سی امراض چشم میں تیر بہدف ہے۔ خاکسار نے اپنے ماموں استاد الحکماء مولانا حکیم محمد عبداللہ صاحب زبدۃ الحکماء کے مطب میں اس سرمہ کا سینکڑوں مریضوں پر تجربہ کیا ہے۔

کان کی بیماریاں

درد کان کا فوری اثر چٹکلہ :۔

ھُوَ الشَّافِی :۔ کافور دو تولہ۔ روغن گائے دو تولہ۔ افیون دو ماشہ۔ پہلے کافور کو روغن میں ملا کر گرم کریں حتیٰ کہ حل ہو جائے۔ تو اتار کر افیون حل کریں۔ بوقت ضرورت ایک قطرہ سے دو قطرہ تک نیم گرم کان میں ٹپالیں۔ فوراً شفا ہوگی۔

درد کان کا زود اثر علاج :۔ ھُوَ الحکیم :۔ کافور پانچ رتی۔ کسٹر آئیل ایک تولہ۔ کاربالک ایسڈ ایک ماشہ۔ کلورل ہائیڈریٹ پانچ رتی۔ جملہ ادویات کو آپس میں حل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت دو سے تین قطرہ تک درد والے کان میں ڈالا کریں۔ ان شاء اللہ ایک ہی بار کے استعمال سے درد رفع ہو جاتا ہے۔

کان درد کا مجرب علاج :۔ ھُوَ الشَّافِی :۔ کافور تین ماشہ۔ برگ بھنگ خشک ایک تولہ۔ افیون چار ماشہ۔ مولی کا پانی ایک چھٹانک۔ لڑکی والی عورت کا دودھ ایک چھٹانک۔ خشک ادویات کو نہایت باریک پیس کر بعدہ تمام ادویات کو ایک جا کر کے آگ پر رکھیں۔ جب تین چار جوش آچکیں تو اتار لیں اور کپڑے سے چھان کر شیشی میں بھر رکھیں۔ بوقت ضرورت دن میں چار دفعہ کان میں دو قطرہ ڈالا کریں۔ ان شاء اللہ کان درد ہر قسم کی اکسیر الاثر دوا ہے۔

سیلان اُذن :۔ کان سے پیپ کا نکلنا۔ **ھو الحکیم :۔** روغن کاذیرہ

Qureshi

ایک تولہ۔ روغن کنجد ایک تولہ۔ دونوں کو آپس میں ملالیں اور بوقت حاجت تین چار قطرہ کان میں ڈال کر روئی کا پھایا لگا دیا کریں۔ بفضلہٖ تعالیٰ ایک ہفتہ کے استعمال سے مدت کی جاری شدہ پیپ آنی بند ہو جاتی ہے۔ بڑا ہی آسان اور مجرب نسخہ ہے۔

دیگر:۔ ھُوَالحکیم:۔ کافور تین ماشہ۔ بورک ایسڈ ایک تولہ۔ دونوں کو باریک کر کے دو تولہ روغن کنجد میں حل کر کے محفوظ رکھیں۔ بوقت حاجت تین قطرہ سے چھ قطرہ تک کان میں ڈالیں۔ درد کان۔ پیپ کا بہنا۔ ریم گوش وغیرہ کے لیے سود مند ور مجرب دوا ہے۔

○ کان کی پیپ:۔

کافور ۲ ماشہ کاربالک ایسڈ ۸ قطرے روغن سونف ایک تولہ کافور کو باریک کر کے شیشی میں ڈالیں اور کاربالک ایسڈ اس میں ٹپکا کر دھوپ میں رکھ دیں۔ جب حل ہو جائے تو روغن سونف نمبر ا ملا کر صبح شام ۲-۲ قطرے کان میں ڈالیں۔ کان کے زخم اور پیپ کے لیے منافع بخش ہے۔ اگر اس میں کاربالک ایسڈ ۲ قطرے شامل کیا جائے تو داڑھ درد کے لیے مجرب دوا ہے۔

نوٹ:۔ روغن سونف کے لیے ملاحظہ ہو ہماری کتاب "خواص سونف"

○ کان سے خون جاری ہونا:۔

کافور کو مہندی کے پانی میں گھس کر قطرہ کرنا اس مرض میں مفید ہے۔

بہرہ پن:۔ ھُوَالشَّافِی:۔ کافور ایک ماشہ۔ روغن گل چھ ماشہ میں حل کر کے دونوں وقت تین تین قطرہ ڈالیں۔ ان شاء اللہ چند روز کے استعمال سے بہرہ پن رفع دفع ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

ناک کی بیماریاں

ضماد نکسیر:۔

ھوالحکیم:۔ کافور تین ماشہ۔ مکھن ایک تولہ۔ پہلے مکھن کو یکصد مرتبہ پانی میں دھو کر پھر کافور باریک پیس کر ملائیں اور پیشانی پر ضماد کریں۔ ان شاء اللہ خون اسی وقت بند ہو جائے گا۔ متعدد دفعہ کا مجرب نسخہ ہے۔

○ دیگر: تین ماشہ کافور لے کر اُسے عرق گلاب، سبز دھنیے کے پانی سرکہ یا ان میں سے کوئی میسر نہ آسکے تو سادہ پانی چھ ماشہ میں حل کر کے پیشانی یا سر پر مالش کریں۔ بفضلہٖ فوراً نکسیر کا خون آنا بند ہو جائے گا۔ اس کو مزید موثر بنانے کے لیے کافور دو چاول مندرجہ بالا اشیاء ایک تولہ یا آب برگ تلسی یا آب برگ نیازبو ایک تولہ میں حل کر کے ناک میں قطرے ٹپکائیں فوری اثر ہے۔

نکسیر کا تیر بہدف علاج:۔ ھُوَالشَّافِی:۔ مشک کافور چھ ماشہ۔ اُونٹ کی پشم کی راکھ ایک تولہ۔ پھٹکڑی ایک تولہ۔ مازو۔ نوشادر۔ گیرو چار چار ماشہ۔ تمام ادویہ کو باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت اللہ کا نام لے کر بطور نسوار سنگھائیں۔ ان شاء اللہ العزیز خون کی بہتی ہوئی دھاریں فوراً بند ہو جائیں گی۔ اکثر مرتبہ کی مجرب اور بےخطا دوا ہے۔ جو کہ تجربہ کی محتاج ہے۔

نسوار دافع نکسیر:۔ یاشافی:۔ کافور تین ماشہ۔ کتھ سرخ ایک تولہ

Oureshi

دونوں کو باریک پیس لیں۔ بوقتِ ضرورت دونوں نتھنوں میں ہلاس کرائیں۔ ان شاءاللہ فوراً خون بند ہو جائے گا۔

نکسیر کے لیے اکسیر

اگر نکسیری خون کسی طرح بند ہونے میں نہ آتا ہو تو مندرجہ ذیل چٹکلہ سے اِنشاءاللہ فی الفور اِفاقہ ہوگا:

ھوالحکیم: کافور ایک ماشہ، سونف ۳ ماشہ، گاچنی مٹی ایک تولہ پانی میں باریک پیس لیں، جب نہایت ہی باریک ہو جائے تو پیشانی پر لیپ کریں۔ مگر پہلے سر پر سرد پانی کی دھار باندھیں پھر پیشانی پر لیپ کریں۔ فوراً نکسیر بند ہو جائے گی۔

دیگر: کافور کو سبز دھنیے کے پانی میں حل کریں اور اسے ناک میں سڑکیں فوراً نکسیر بند ہو گی۔

ناک کے کیڑے

ھوالشافی: کافور دو ماشہ۔ کمیلہ دو ماشہ۔ روغنِ تارپین ایک تولہ۔ ہر سہ ادویات کو باریک پیس کر روغن مذکور میں حل کر لیں۔ روزانہ چند قطرے ناک میں ٹپکایا کریں۔

بدبو ناک

ھوالشافی: کافور ایک تولہ۔ مکھن دو تولہ۔ کافور کو باریک پیس کر مکھن میں اچھی طرح سے مِلا رکھیں۔ صبح و شام اس میں سے دو دو قطرے بطور نسوار سونگھایا کریں۔ انشاءاللہ چار پانچ یوم کے اِستعمال سے مرض چلا جائے گا۔

دیگر: ھوالحکیم: کافور چار ماشہ۔ پیاز ایک عدد۔ پیاز میں سوراخ

کر کے کافور بھر کر دیں۔ اور کپڑا لپیٹ کر نرم آگ میں دبا کر بھرتہ بنا لیں۔ اور باریک پیس کر عرق نکال کر شیشی میں بھر رکھیں۔ بوقتِ ضرورت چار سے چھ قطرہ تک بطور نسوار ہلاس کرائیں۔

سوزشِ بینی

ھوالشافی: کافور ایک ماشہ۔ موم سفید ایک ماشہ۔ روغنِ گل ایک تولہ میں گرم کر کے محفوظ رکھیں۔ بوقتِ ضرورت ناک پر لگائیں۔

روغن کافور آتشی

لوبان ۳ تولہ، کافور ۳ تولہ، آب مموکڑی میں خوب کھرل کر کے گولیاں بنا لیں اور آتشی شیشی میں تیل نکالیں۔ (حکیم فیروز الدین)

چھوڑ کا نسخہ

برادہ زہرہ ۱۲ تولہ، نوشادر سفال ۱۲ تولہ، کاھی سُرخ ۱ تولہ، کافور خالص ۱ تولہ تمام کو سفوف بنا کر کوزہ میں بند کر کے گِل حکمت کریں اور مٹی کے بڑے گھڑے میں ریت میں دبا کر پہلی آگ آٹھ گھنٹہ کی دیں۔ پھر نوشادر کی کمی پوری کر کے اور ایک ایک تولہ کاھی اور کافور مِلا کر پھر منہ گِل حکمت کریں اور ۹ گھنٹہ کی آگ دیں۔ ہر بار کافور، کاھی جدید اور نوشادر کی کمی پوری کر لی گئی ہو اور آگ میں ایک گھنٹہ کا اضافہ ہو۔ آخر میں زرد رنگ کا ۱ تولہ کشتہ برآمد ہوگا۔ یہی چھوڑ ہے۔ (دگڑے شاہ صاحب سنیاسی)۔

Oureshi

دانتوں کی بیماریاں

نفیس منجن :۔

جو کہ جملہ امراض دندان کی واحد دوا ہے۔ میلے کچیلے دانتوں کو موتیوں جیسے سفید اور آبدار بنا دینا اس کا ایک ادنیٰ کرشمہ ہے۔ خون پیپ وغیرہ آنے کے لیے از بس مفید ہے ہلتے ہوئے دانتوں کو اپنی جگہ جما کر اعلیٰ درجہ کے مضبوط بنا دیتا ہے۔ یہاں تک کہ پائیریا جیسے نامراد مرض کو چند ہی دنوں میں بیخ و بن سے اڑا دیتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی :۔ کافور ایک تولہ۔ لوچرن دو تولہ۔ مازو سبز چار عدد۔ کاہی زرد ایک تولہ۔ نیلا تھوتھا دو ماشہ۔ مرچ سیاہ ایک تولہ۔ تمام ادویات کو باریک پیس کر شیشی میں بھر رکھیں۔ اور بوقت ضرورت دونوں وقت مسواک یا انگلی کے ذریعہ سے دانتوں پر ملا کریں اور تقریباً آدھ گھنٹہ بعد کلی کیا کریں۔

لاجواب منجن :۔ ھُوَالشَّافِی :۔ کافور۔ مرچ سیاہ۔ دانہ الائچی خورد۔ بلیلہ کلاں۔ پھٹکری۔ سب ادویات برابر وزن لے کر باریک پیس کر ایک دن عرق گلاب سے تر رکھیں۔ بعدہ خشک کر کے محفوظ رکھیں۔ دن میں تین دفعہ دانتوں پر ملیں۔ دانتوں کی ہر ایک مرض میں مجرب ہے۔

دانت اور داڑھ کے درد کا سفوف :۔ ھُوَالحَکِیم :۔ کافور۔ تمباکو کا گل سوختہ (جو حقہ پینے کے بعد چلم سے نکالتے ہیں) مرچ سیاہ۔ چولھے کی سرخ مٹی

تمام ادویات کو مساوی الوزن لے کر باریک پیس کر سفوف بنا رکھیں۔ اور حاجت کے وقت دانتوں پر ملا کریں۔ بارہا مرتبہ کا آزمودہ ہے۔

○ **آسان نسخہ :۔** صرف کافور لے کر دانت کی کھوڑ میں بھر دیں۔ درد فوراً کافور ہو جائے گا۔ خواہ وہ دانت کیڑے کا کھایا ہوا ہی کیوں نہ ہو۔

سفوف کافوری :۔ ھُوَالشَّافِی :۔ کافور ایک تولہ۔ مرچ سیاہ ایک تولہ نوشادر ایک تولہ۔ عاقرقرحا ایک تولہ۔ باریک کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں۔ بوقت ضرورت بطور منجن صبح و شام دانتوں پر ملا کریں۔ علاوہ درد کے جملہ امراض دندان کے لیے از حد مفید ہے۔

دانت پوڈر :۔ ھُوَالحَکِیم :۔ کافور چھ ماشہ۔ نوشادر چھ ماشہ۔ عاقرقرحا چھ ماشہ۔ پھٹکری بریاں چھ ماشہ۔ تمام ادویہ کو سرکہ میں پیس کر محفوظ رکھیں۔ اور دونوں وقت دانتوں پر بطور منجن استعمال کیا کریں۔ ان شاء اللہ جملہ امراض دنداں کی واحد دوا ہے

سفید منجن :۔ ھُوَالشَّافِی :۔ کافور۔ نمک لاہوری۔ ہر دو ادویہ حسب ضرورت لے کر باریک کر رکھیں۔ دن میں دو تین مرتبہ دانتوں پر ملا کریں۔ ان شاء اللہ جملہ امراض دنداں کی مجرب دوا ہے۔

کرم دانت :۔ ھُوَالحَکِیم :۔ کافور۔ نوشادر۔ افیون۔ بقدر ضرورت برابر وزن لے کر باریک پیس لیں۔ اور کرم خوردہ دانت میں رکھ کر کسی چیز سے دبا دیں۔ ان شاء اللہ کرم ہلاک ہو کر سوراخ ہمیشہ کے لیے بند ہو جائے گا۔ نہایت ہی عجیب و غریب چٹکلہ ہے۔ وقتی فائدہ کے لیے صرف کافور حسب ضرورت کو دانت پر ملنے سے بھی کیڑے مر جاتے ہیں۔

Oureshi

لوشن برائے درد دانت :۔ ھُوَ الشَّافِی :۔ کافور بنیائل کی گولیاں۔ سپرٹ جملہ ادویات کے برابر وزن لے کر پہلے سپرٹ کو بوتل میں ڈال کر کافور اور بنیائل کو باریک پیس کر ڈال دیں۔ اور کارک لگا کر خوب زور سے ہلا دیں تا کہ تمام ادویہ ایک جز ہو جائیں۔ بوقت ضرورت عرق لے کر نیم گرم کر کے مسواک یا انگلی سے دانتوں پر ملیں۔ انشاء اللہ ایک ہی منٹ میں خواہ کتنا درد ہو بند ہو جائے گا۔

○ دانتوں سے خون آنا :۔

دو تین کوڑیاں جلا کر ان کی خاکستر میں نصف وزن پھٹکڑی اور چوتھا حصہ کافور ملا کر باریک پیس کر مسوڑھوں پر ملیں۔ خون اور پیپ آنا رفع ہو جائے گا۔

○ کافوری منجن :۔

یہ منجن دانتوں کو دودھ کی طرح سفید کر دیتا ہے۔ قدرتی چمک پیدا کرتا ہے۔ دانتوں کے درد اور منہ کی بدبو کو زائل کرتا ہے۔ اکثر لوگ پیکنگ کر کے مہنگے داموں بیچ کر نفع کما رہے ہیں۔ آپ بھی آزمائیے۔

ھو الشافی :۔ انگریزی چاک، پھٹکڑی بریاں ۱۔ ۱ تولہ۔ کافور ۳ ماشہ باریک پیس کر استعمال میں لائیں۔

○ دانتوں کا ہلنا :۔

یہ سفوف اگر ۲ ہفتہ مسلسل دانتوں پر ملا جائے تو نہ صرف دانتوں کا ہلنا ختم ہو جائے گا بلکہ دانتوں کو موتیوں کی طرح چمکا بھی دے گا۔

ھو الشافی :۔ کافور ایک تولہ۔ پھٹکڑی سبز بریاں ۲ تولہ۔ مرچ سیاہ تمباکو ۲۔ ۲ تولہ۔ عقرقرحا۔ کھڑیا مٹی ۵۔ ۵ تولہ۔ ان سب اشیاء کو باریک پیس کر صبح شام انگلی یا مسواک سے دانتوں پر ملیں۔

منہ اور حلق کی بیماریاں

گلے کی اکثر امراض کا تریاق :۔

ھُوَ الشَّافِی :۔ کافور چار ماشہ۔ چند بید ستر چار ماشہ۔ جائفل چار ماشہ۔ سپاری دکھنی چار ماشہ۔ کتھا ایک چھٹانک۔ پہلے کتھے کو تین سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تقریباً ایک پاؤ پانی رہ جائے تو اتار کر مندرجہ بالا ادویات باریک پیس کر ملائیں۔ اور کھرل کرتے رہیں۔ جب قوام گولی بنانے کے قابل ہو جائے تو گولی بقدر دانہ نخود تیار کر کے محفوظ رکھیں۔ خوراک :۔ ایک گولی روزانہ۔ حلق اور گلے کی ہر قسم کی بیماریوں کی تیر بہدف دوا ہے۔

ورم گلو :۔ ھُوَ الشَّافِی :۔ کافور تین ماشہ۔ کشنیز خشک ایک تولہ۔ کاسنی ایک تولہ۔ دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تقریباً ایک سیر رہ جائے تو نیم گرم کے غرارے کرائیں۔ اس سے ان شاء اللہ خناق تک کو بھی آرام ہو جاتا ہے۔

نفث الدم :۔ ھُوَ الحَکِیم :۔ کافور چھ ماشہ۔ کتھ سفید چھ ماشہ۔ گل ارمنی چھ ماشہ۔ اقاقیہ تین ماشہ۔ جملہ ادویہ کو باریک پیس کر شیشی میں نگاہ رکھیں۔ بوقت ضرورت صبح نہار منہ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک ہمراہ شربت صندل دو تولہ سے دیا کریں۔ انشاء اللہ الکریم مدت کی شکایت دو تین روز کے استعمال سے چلی جائے گی۔

شقاق لب :۔ ھُوَ الحَکِیم :۔ کافور ۳ ماشہ۔ برادہ صندل ۶ ماشہ آب کشنیز سبز ا تولہ جملہ ادویہ کو باریک پیس کر مرہم سی بنا لیں اور بوقت ضرورت

Qureshi

ہونٹوں پر لگایا کریں۔ شب کو لگانے سے ان شاء اللہ صبح تک آرام ہو جاتا ہے۔

دیگر:۔ ھُوَالشَّافِی:۔ کافور ایک ماشہ، موم سفید ۶ ماشہ۔ روغن بادام ایک تولہ میں پکا کر مرہم بنائیں۔ اور ضماد کریں۔ یہ بھی مجرب چٹکلہ ہے۔

بدبوئے دہن:۔ منہ سے بدبو آنا بھی ایک منحوس مرض ہوتا ہے۔ اس کے لیے ذیل میں ایک نہایت آسان اور مجرب چٹکلہ مرقوم ہے ملاحظہ فرمایئے۔

ھُوَالشَّافِی:۔ کافور تین ماشہ، چاک یا ملتانی مٹی ایک تولہ، دونوں کو باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ صبح شام دانتوں پر ملا کریں۔ ان شاء اللہ چند ہی ایام میں بدبو کا آنا موقوف ہو جائے گا۔

ورم زبان:۔ ھُوَالحکیم:۔ کافور ایک ماشہ شیر عورت حسب ضرورت میں گھس کر زبان پر طلا کریں۔ ان شاء اللہ ایک ہی بار لگانے سے آرام آ جائے گا۔

(کافور پانی یا دودھ میں حل نہیں ہو سکتا گھس کر لگائیں ـــــ ایڈیٹر)

زبان کی جلن:۔ ھُوَالشَّافِی:۔ کافور تین ماشہ، سرکہ دو تولہ میں حل کر کے شیشی میں مہر رکھیں۔ بوقت ضرورت رات کو سوتے وقت لگایا کریں مجرب ہے۔

آبلہ دہن:۔ ھُوَالحکیم:۔ کافور، کتھ سفید، گیرو، پھٹکڑی بریاں۔ جملہ ادویات ہم وزن لے کر باریک پیس رکھیں۔ بوقت ضرورت اس میں سے تین ماشہ دوا ایک پاؤ نیم گرم پانی میں حل کر کے غرغرے کرائیں۔ بفضلہ تعالیٰ ایک دو بار کے استعمال سے آبلہ ہائے دہن نیست و نابود ہو جائیں گے۔

○ **دیگر:۔** کافور اور مصری یا چینی ہم وزن لے کر اسے منہ کے چھالوں پر دھوڑ لیں۔ تین چار بار کا استعمال کافی ہے۔

حکائت:۔ بچپن ہی سے مجھے گوشت سے الرجی ہے۔ جب کبھی گوشت کھایا۔ انڈوں کا زیادہ استعمال کیا۔ یا غذا میں گرم تاثیر والی چیزیں استعمال کیں تو فوراً منہ میں چھالے نکل آتے تھے اور دو دو ہفتے پیچھا نہیں چھوڑتے تھے۔ تکلیف ناقابل برداشت ہو جاتی اور کھانا تو الگ رہا۔ پانی پیتے ہوئے بھی دقت ہوتی ہیں نے اس کا ذکر اپنے بھائی جان الحاج حکیم عبدالحمید سلیمانی سے کیا تو انہوں نے کہا کہ مجھے بھی عرصہ سے یہی الرجی ہے۔ میں نے تو اس کے لیے ایک سنون بنا کے رکھا ہے۔ وہ فوری اثر ہے چھالے وغیرہ دور ہو کر ٹھنڈ پڑ جاتی ہے۔ میں نے ان سے لے کر استعمال کیا تو دو روز ہی میں مکمل شفا ہو گئی۔

اس کے بعد جب بھی ضرورت پیش آئی ان سے لے کر استعمال کرتا رہا۔ کئی سال بعد نسخہ پوچھا تو بہت ہی آسان تھا۔ آپ بھی بنائیں اور فائدہ حاصل کریں۔

ھُوَالشَّافِی:۔ کتھ (جو پان میں کھاتے ہیں) ایک تولہ۔ کافور چھ ماشہ، دونوں کو باریک کر کے رکھ لیں اور چھالوں پر بُرکتے جائیں اور لعاب گراتے جائیں۔ دن میں دو تین دفعہ کریں۔ ان شاء اللہ پہلے دن یا دوسرے دن فائدہ ہو گا۔

روایت عبدالوحید سلیمانی

○ منہ کے چھالے:۔

ایک تولہ کافور میں ۷ تولہ روغن سولف شامل کریں اور منہ کے چھالوں پر لگائیں ان شاء اللہ العزیز چند بار میں ہی فائدہ ہو گا۔ بچوں کو بھی یہ تیل بعد کھٹکے استعمال کرایا جا سکتا ہے۔

Qureshi

○ منہ کے چھالے :۔

اس کی اصل وجہ تو معدہ کی خرابی ہے۔ مگر تکلیف کو فوری رفع کرنے کے لیے یہ نسخہ استعمال کریں۔

ھوالشافی :۔ ایک سیر پانی میں ۲ تولہ مہندی کو جوش دیں۔ پھر چھان کر ایک ماشہ کافور شامل کر کے کلیاں کرائیں۔ چند بار میں فائدہ ہو گا۔

○ ہونٹوں کا ورم :۔

سبز دھنیے کے پانی میں کافور حل کر کے ہونٹوں پر لگائیں تو اس کا ورم دور ہو جائے گا۔

پھیپھڑہ اور سینہ کی بیماریاں

اکسیر ضیق النفس :۔

ھُوَالحکیم :۔ کافور آٹھ ماشہ۔ ایکسٹریکٹ ایمونیا ساڑھے بارہ رتی۔ مارفیا ہائیڈروکلوراس ساڑھے بارہ رتی۔ ایکسٹریکٹ ہائیوسائمس چھ ماشہ۔ ایکسٹریکٹ بیلاڈونا آٹھ رتی۔ ایکسٹریکٹ ایکونائٹ دو ماشہ ایکسٹریکٹ آف ہاف دس ماشہ۔ تمام ادویات کو باریک پیس کر ۱۲۵ گولیاں تیار کریں اور بوقت ضرورت صبح شام ایک ایک گولی ہمراہ آب دیا کریں۔ یہ ایک تجربہ شدہ چیز ہے۔ بارہا تجربہ کی کسوٹی پر کسی جا چکی ہے ہمیشہ اور ہر جگہ اکسیر سے بڑھ کر مفید ثابت ہوئی۔

نوٹ :۔ استعمال سے پہلے قبض کشائی ضرور ہونی چاہیے (تحفہ نایاب)

حبوب دمہ :۔ ھُوَالشَّافِی :۔ کافور ایک تولہ۔ ہینگ اعلیٰ ایک تولہ دونوں کو باریک پیس کر حبوب بقدر جنگلی بیر کے تیار فرمائیں دورہ کے وقت ہر تیسرے گھنٹے ایک ایک گولی پانی سے دیا کریں اور چھاتی پر روغن تارپین کی مالش کرائیں۔ ان شاءاللہ دورہ بہت جلد رک جائے گا۔ اور اسی طرح کے چند مرتبہ کے عمل سے مرض ہمیشہ کے لیے بیخ و بن سے اکھڑ جائے گا۔

کھانسی قسم :۔ ھُوَالشَّافِی :۔ کافور چھ ماشہ۔ پھٹکڑی بریاں ایک تولہ ست ملٹھی ایک تولہ۔ افیون تین ماشہ۔ جملہ ادویات کو باریک پیس کر حبوب بقدر دانہ

Qureshi

نخود بنائیں اور شیشی میں نگاہ رکھیں۔ بوقت ضرورت ایک سے دو گولی ہمراہ آب تازہ دیا کریں۔ ان شاء اللہ ایک ہفتہ کے استعمال سے ہر قسم کی کھانسی کا خاتمہ ہو جائے گا۔

قرص کافوری دافع سل

هُوَالشَّافِی :۔ ست کافور۔ گوند کیکر خالص۔ نشاستہ گندم۔ شکر تیغال مساوی الوزن لے کر خوب باریک کھرل کر کے ہمراہ عرق گاؤزبان چار چار رتی کی ٹکیہ تیار فرما کر بحفاظت رکھیں۔ بوقت حاجت اللہ کی ذات والا صفات پر کامل بھروسہ رکھتے ہوئے ہر روز صبح نہار منہ ایک سے دو ٹکیہ تک ہمراہ عرق گاؤزبان یا محض سادہ پانی سے دیں۔ سل کے لیے یہ ٹکیہ بدرجہ غایت مفید اور نفع بخش ہیں۔ باذن اللہ تعالیٰ بیس یوم کے بلاناغہ استعمال سے مرض بیخ و بن سے چلا جائے گا۔

تریاق سل

هُوَالحکیم :۔ کافور۔ افیون۔ کزمین۔ برگ بھنگ۔ تخم جوز ماثل۔ جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر پانی سے کھرل کر کے حبوب نخودی بنا رکھیں۔ بوقت ضرورت کام میں لائیں۔ صبح و شام ایک سے دو گولی ہمراہ عرق گاؤزبان دیا کریں۔ ان شاء اللہ مرض کا بہت جلد خاتمہ ہو جائے گا۔ سل کے لیے نہایت لاجواب چیز ہے۔

سینہ کی کھچاوٹ

هُوَالحکیم :۔ کافور تین ماشہ۔ املتاس ایک تولہ۔ کاسنی دو تولہ۔ جملہ ادویات کو پانی میں پیس کر سینہ پر ضماد کرائیں۔ ان شاء اللہ شکایت درد دور ہو گی۔

درد سینہ :۔ هُوَالشَّافِی :۔ کافور چھ ماشہ۔ سندھور تین ماشہ۔ روغن کنجد دو تولہ میں گرم کر کے حل کر لیں۔ بوقت ضرورت سینہ پر مالش کرائیں۔ فی الفور

درد جاتا رہے گا۔ علاوہ اس کے درد پسلی کو بھی از حد مفید ہے۔

روغن ذات الجنب :۔ هُوَالشَّافِی :۔ کافور چھ ماشہ۔ سندھور تین ماشہ۔ روغن کنجد میں جوش دے کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت مقام درد پر مالش کر کے اوپر روئی یا ارنڈ کے پتے باندھ دیں۔ ان شاء اللہ درد سے بہت جلد نجات حاصل ہو جائے گی۔ اکثر مرتبہ کا مجرب اور تیر بہدف نسخہ ہے۔

Oureshi

جگر اور تلی کی بیماریاں

یرقان:۔

ھُوَ الشَّافِی:۔ کافور۔ تخم کشوت۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ ہر ایک تین تین ماشہ جملہ ادویہ کو ایک پاؤ عرق میں پیس کر ملا کر چھان لیں۔ قدرے ملا کر روزانہ صبح نہار منہ پلایا کریں۔ ان شاء اللہ ایک ہفتہ کے استعمال سے مرض بیخ و بن سے چلا جائے گا۔

کافوری سلائی:۔ ھُوَ الشَّافِی:۔ کافور بھیم سینی بقدر ضرورت لے کر عورت کے دودھ میں گھس کر صبح و شام آنکھوں میں لگایا کریں۔ ان شاء اللہ چند ہی یوم میں یرقان شرطیہ دور ہو جائے گا۔ کافور دودھ میں حل نہیں ہو سکتا۔ دودھ میں گھس کر استعمال کریں۔ ایڈیٹر

ضماد دافع یرقان:۔ ھُوَ الحَکِیم:۔ کافور۔ گل سرخ۔ صندل سفید۔ کشنیز۔ اقاقیا۔ ہر ایک تین تین ماشہ لے کر پانی سے باریک پیس کر مقام جگر پر ضماد کریں۔ بحکم خدا ایک ہفتہ کے استعمال سے یرقان یقینی طور پہ دور ہو جائے گا۔ نہایت عجیب غریب چٹکلہ ہے۔

ورم طحال:۔ ھُوَ الشَّافِی:۔ کافور چھ ماشہ۔ ریوند عصارہ چھ ماشہ رائی ایک تولہ۔ سہاگہ بریاں ایک تولہ۔ سب کو باریک پیس کر سفوف بنا کر رکھیں۔ صبح و شام چار رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ آب تازہ دیا کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

ہفتہ عشرہ کے استعمال سے تلی اپنی اصلی حالت پہ آ جائے گی۔ علاوہ اس کے ضعف جگر اور درد جگر کی واحد دوا ہے۔ اکثر مرتبہ کا مجرب اور تیر بہدف نسخہ ہے۔

ضعف جگر:۔ جگر کی تمام خرابیوں کو نیست و نابود کر دینے والا مجرب المجرب نسخہ جس سے چند ہی یوم کے استعمال سے جگر کے تمام نقائص دور ہو کر خون صالح پیدا ہونے لگ جاتا ہے۔

ھُوَ الحَکِیم:۔ کافور ایک تولہ۔ ریوند چینی ۲ تولہ عرق کیلا ۴ تولہ دونوں ادویہ کو عرق کیلا میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر دو پیالوں میں بند کر کے جوہر اڑائیں۔ باریک پیس کر بحفاظت رکھیں۔ بوقت ضرورت ۱ رتی سے ۳ رتی تک روزانہ صبح نہار منہ دیا کریں جگر کے جملہ امراض میں تیر بہدف ہے۔

Facebook | کتب خانہ طب

Qureshi

معدہ کی بیماریاں

تریاق ہیضہ: خداوند کریم کے حکم سے یہ دوا ہیضہ کا شرطیہ تریاق ہے۔ جس کے استعمال سے ہیضہ کی تمام شکایات حکماً دور ہو کر مریض صحت یاب ہو جاتا ہے عجیب و غریب سریع الاثر دوا ہے۔ اور ہر طرح سے ہر صفت موصوف ہے اور بھروسہ کی چیز ہے۔ بنا کر تجربہ کریں۔

ھُوَالشَّافِی: کافور ۴ تولہ ست اجوائن ۱ تولہ علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر شیشی میں ملا دیں بس اکسیری دوا تیار ہے۔ چند منٹ دھوپ میں رکھ دیں تیل ہو جائے گا بوقت ضرورت اللہ کا نام لے کر چھ چھ قطرہ آدھ آدھ گھنٹہ کے بعد مناسب بدرقہ کے ساتھ دیتے رہیں باذن اللہ تعالیٰ مرض بہت جلد نیست و نابود ہو جائے گا۔

ہیضہ کا حکمی علاج

بڑے بڑے نامور ڈاکٹروں کا یہ متفقہ فیصلہ ہے کہ ہیضہ میں جیسا کہ کافور مفید ہے اور کوئی دوا ایسی مفید نہیں ہے۔ ذیل میں ہیضہ کا ایک مجرب نسخہ ہدیہ ناظرین ہے۔ کافور دس تولہ رکٹی فائڈ سپرٹ بارہ چھٹانک۔ پہلے بوتل میں رکٹی فائڈ سپرٹ ڈال کر اوپر سے کافور ڈالیں اور بوتل کا منہ بند کر دیں۔ جب کافور بالکل حل ہو جائے تو دو بوند سے دس بوند تک دس دس گھنٹہ کے وقفہ سے دیتے رہیں۔ جب مریض کی حالت پہلے سے اچھی ہو جائے تو دوا کی مقدار کم کرتے جائیں اور جہاں تک ہو سکے پانی سے

پرہیز کرائیں۔ ان شاء اللہ ایک ہی دن میں مقفل ہو جائے گا۔

ہیضہ کا نادر علاج: ھُوَالحَکِیم: کافور دیسی چھ ماشہ۔ ہینگ عمدہ نو ماشہ زعفران کشمیری ایک تولہ جوز بوا ایک تولہ تمام ادویات کو باریک پیس کر چھواروں کی گٹھلی نکال کر متذکرہ بالا دوا ان میں بھر کر اوپر تاگا لپیٹ کر گیہوں کے آٹے کا ضماد کر کے اپلوں کی آگ میں دفن کر دیں۔ جب آٹا سرخ ہو جائے تو سب کو کھرل کر کے حبوب بقدر دانہ مونگ تیار کریں۔ خشک ہونے پر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت پندرہ پندرہ منٹ کے وقفہ سے ایک ایک گولی عرق بادیان یا عرق الائچی سے دیتے رہیں۔ ان شاء اللہ ہر حالت میں شفا ہو گی۔

حبوب ہیضہ: ھُوَالحَکِیم: کافور۔ مرچ سرخ۔ ہینگ۔ افیون ہر چہار ادویہ برابر وزن لے کر ہمراہ آب پیاز کھرل کر کے نخودی حبوب تیار فرمائیں۔ بوقت ضرورت پندرہ پندرہ منٹ کے بعد دو دو گولی عرق پودینہ کے ساتھ دیتے رہیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ایک ہی یوم میں مرض کا نام تک نہ رہے گا۔

عرق اکسیر ہیضہ: ھُوَالشَّافِی: روغن کافور چھ قطرہ۔ عرق پیاز چھ ماشہ قدرے میٹھا ملا کر آدھ آدھ گھنٹہ کے وقفہ سے دیتے رہیں۔ ان شاء اللہ ہر درجہ میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اکثر شکار کی مجرب اور بے خطا دوا ہے۔ (روغن وہی جس کی ترکیب تریاق ہیضہ کے عنوان سے پہلے لکھی جا چکی ہے۔ ایڈیٹر)

○ **مفرد نسخہ: ھُوَالشَّافِی:** ہیضہ کی ابتداء میں اگر ہر تین گھنٹہ بعد ۴ رتی کافور دے دیا جائے تو قے اور دست رک جاتے ہیں اور ہیضہ سے نجات مل جاتی ہے۔ نہایت مختصر سہل اور مفید علاج ہے۔

Qureshi

ہیضہ کی اکسیر الاثر گولیاں :۔

ہیضہ کے لیے یہ گولیاں بفضل خدا مایوس سے مایوس حالت میں بھی فائدہ مند ہیں۔

ھو الشافی :۔ کافور ایک ماشہ۔ لیموں کا خشک چھلکا ایک تولہ۔ دونوں کو کھرل میں ڈال کر خوب پیس لیں۔ اور اس میں تھوڑا تھوڑا آب لیموں ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ جب سات لیموؤں کا پانی جذب ہو جائے تو ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال :۔ مریض ہیضہ کو ہر گھنٹے کے بعد دو گولیاں عرق پودینہ یا سونف سے دیں۔ خطرناک اور زیادہ نازک حالت میں ہر پندرہ منٹ بعد ایک گولی استعمال کرائیں۔ ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔

○ **ہیضہ :۔**

ھو الشافی :۔ کافور ۲ تولہ۔ سونف کا خالص تیل ۳ تولہ ملا کر رکھیں۔ اگر مریض کی حالت تشویش ناک ہو تو ہر آدھ گھنٹہ بعد ۳-۴ بوندیں پلائیں۔ حالت بہتر ہو جانے پر صبح شام ۲ بوندیں پلائیں۔ ان شاء اللہ العزیز فوری فائدہ ہوگا۔

جن دنوں ہیضہ کی وبا پھیل رہی ہو۔ ان دنوں صبح نہار منہ ۴ بوندیں سادہ پانی میں ملا کر پینے سے مرض کا حملہ نہیں ہوتا۔

حبوب دافع قے و متلی :۔ ھُوَ الشَّافِی :۔ کافور ۱ تولہ۔ نوشادر ۱ تولہ افیون ۱ تولہ ہر سہ ادویہ کو باریک کھرل کر کے پانی کے ذریعہ حبوب بقدر دانہ مونگ تیار کریں۔ صبح شام ایک ایک گولی پانی کے ہمراہ دیا کریں۔ بحکم خدا قے اور متلی ایک دو بار کے استعمال سے دور ہو جائے گی۔

مجرب قطرہ :۔ جب قے کسی صورت بند نہ ہوتی ہو تو اللہ کا نام لے کر حسب ذیل دوا کا استعمال کر دیکھیں۔ ان شاء اللہ قے فوراً بند ہو جائے گی۔

ھُوَ الحکیم :۔ روغن کافور چار سے چھ قطرے تک بتاشہ میں ڈال کر کھلائیں اول تو ایک ہی بار کے دینے سے آرام ہو جائے گا۔ ورنہ پندرہ منٹ کے بعد اور دیں آدھ گھنٹہ کے بعد ایک دفعہ پھر دیں۔ بفضلہ تعالیٰ کامل صحت نصیب ہوگی۔

آسان چٹکلہ :۔ ھُوَ الشَّافِی :۔ کافور ۱ ماشہ۔ برگ بھنگ ۴ رتی پانی کے ذریعہ باریک پیس کر حبوب بمقدار دانہ مونگ بنائیں اور بوقت ضرورت کام میں لائیں۔

خوراک :۔ ایک گولی ہمراہ آب تازہ۔ ہر قسم کی قے کے لیے مجرب المجرب دوا ہے۔

درد معدہ :۔ ھُوَ الحکیم :۔ کافور ۱ رتی۔ بھنگ ۲ رتی۔ مویز منقیٰ ۱ عدد میں رکھ کر کھلائیں۔ ان شاء اللہ درد کو فوراً تسکین ہوگی۔ مجرب ہے۔

ورم معدہ :۔ ھُوَ الشَّافِی :۔ کافور چھ ماشہ۔ آرد جو ۲ تولہ اکلیل الملک ۶ ماشہ ہر سہ ادویہ کو پانی سے باریک پیس کر معدہ پر ضماد کرائیں۔ ان شاء اللہ درد کو فوراً تسکین ہوگی۔ غذا نرم اور زود ہضم کھلائیں۔

Oureshi

آنتوں کی بیماریاں

اسہال ہر قسم :-

ھُوَالشّافی :- روغن کافور چھ چھ قطرہ صبح شام کھانڈ یا بتاشہ میں رکھ کر دیا کریں ان شاءاللہ الکریم تین چار خوراکوں سے فائدہ ہوگا۔ (روغن کافور وہی جو "تریاق ہیضہ" کے عنوان سے پہلے لکھا جا چکا ہے۔ اس کی بجائے مندرجہ ذیل محلول کافوری بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

محلول کافوری :- طب یونانی میں یہ نسخہ اپنے خداداد اثر کی وجہ سے کافی شہرت حاصل کر چکا ہے۔ بعض احباب نے مختلف ناموں سے رجسٹرڈ بھی کرا چھوڑا ہے ہیضہ اسہال قے بدہضمی زکام وغیرہ امراض میں بدرجہ کمال مفید ہے۔ ملاحظہ ہو نسخہ :-

ھُوَالشّافی : کافور ایک تولہ۔ الکحل ڈھائی تولہ۔ کافور کو باریک پیس کر الکحل میں حل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت کام میں لائیں۔

خوراک :- ۲ بوند سے ۵ بوند تک بتاشہ یا کھانڈ میں دیا کریں۔ ان شاءاللہ متذکرہ بالا امراض میں از حد مفید ہے۔ (روغن کافور کی جگہ اسے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ایڈیٹر)

اسہال صفراوی :- ھُوَالحکیم :- کافور تین ماشہ پوست سماق طباشیر

انار دانہ ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو باریک پیس کر سفوف بنا رکھیں۔ بوقت ضرورت ۲ ماشہ ہر دو وقت ہمراہ آب تازہ دیا کریں۔ ان شاءاللہ تین چار خوراکوں سے مکمل صحت نصیب ہوگی۔

اسہال صفراوی

ھُوَالشّافی :- کافور تین ماشہ۔ بہدانہ۔ زہر مہرہ۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک ۱ تولہ باریک پیس کر سفوف بنا رکھیں۔ بوقت ضرورت تین ماشہ ہر دو وقت ہمراہ آب تازہ دیا کریں۔ بڑی مجرب اور زود اثر دوا ہے۔

ضماد برائے پیچش

ھُوَالحکیم :- کافور ایک ماشہ۔ برادہ صندل سفید تین ماشہ۔ عرق گلاب دو تولہ میں پیس کر ناف کے گرد طلا کرائیں۔ ان شاءاللہ ایک دو بار کے لگانے سے پیچش رفع ہو جائے گی۔

زحیر صادق

ھُوَالشّافی :- کافور ایک ماشہ۔ مردار سنگ ایک ماشہ۔ روغن بادام ایک ۱ باریک پیس کر اتنی اتنی مقدار میں دونوں وقت کھلائیں۔ ان شاءاللہ ایک دن میں مرض نیست و نابود ہو جائے گا۔ (اس نسخہ کو صرف تجربہ کار حکیم صاحبان استعمال کرائیں کیونکہ بعض صورتوں میں مردار سنگ کی وجہ سے نقصان بھی ہو جایا کرتا ہے) ایڈیٹر)

Qureshi

اکسیر پیچش

ھُوَالحکیم:۔ کافور۔ پوست ہلیلہ زرد۔ مازو۔ آملہ۔ ہر ایک ایک تولہ۔ زعفران تین ماشہ۔ اس کو عرق گلاب میں پیس کر حبوب بقدر دانہ نخود بنالیں۔ بوقت حاجت صبح و شام ایک ایک گولی پانی سے دیں۔ ہر قسم کی پیچش کے لیے مجرب ہے۔

مسہل کافوری

ھُوَالشَّافِی:۔ کافور ایک تولہ۔ زعفران ایک تولہ۔ مرچ سیاہ دو تولہ۔ حب الملوک دو تولہ جملہ ادویہ کو ایک پہر خوب زور دار ہاتھوں سے عرق لیموں میں کھرل کریں اور جنگلی بیر کے برابر گولی بنا کر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت ایک سے دو گولی تازہ پانی کے ساتھ دیا کریں اسہال خوب کھل کر ہوں گے۔ کسی قسم کی تکلیف اور گھبراہٹ وغیرہ ہرگز نہ ہوگی۔ دنیا کا کوئی جلاب اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ بالکل نیا اور انوکھا نسخہ ہے۔ بنا کر آزمائیں۔ تجربہ اس کی خوبیوں کی شہادت دے گا۔ (نسخہ واقعی قابل قدر ہے لیکن حب الملوک نہایت اعلیٰ مدبر ہونا چاہیے۔ اس میں حب الملوک بہت ہی اچھی طرح سے مدبر کیا ہوا استعمال کیا جائے تو یہ بہت ہی امیرانہ مسہل ہے۔ جس سے بغیر کسی تکلیف اور گھبراہٹ کے خوب کھل کر دست ہو جاتے ہیں۔ اور کمزوری بھی زیادہ نہیں ہونے پاتی۔

ایڈیٹر)

اکسیری جلاب

ھُوَالحکیم:۔ کافور ایک تولہ۔ مغز جمال گوٹہ مدبر چار تولہ۔ ریوند عصارہ ایک تولہ۔ جملہ ادویات کو متواتر ایک یوم شیر بز میں کھرل کر کے حبوب بقدر جنگلی بیر تیار فرمائیں۔

خوراک:۔ دو گولی سے چار گولی ہمراہ آب سرد۔ ان شاء اللہ چار پانچ اسہال خوب کھل کر ہوں گے۔ معدہ اور انتڑیاں غلاظت سے پاک صاف ہو جائیں گی۔ علاوہ اس سے ایک گولی بوقت خواب روزانہ دینے سے درد معدہ۔ قبض دائمی، ضعف جگر ورم طحال وغیرہ امراض کا بھی شرطیہ خاتمہ ہو جائے گا۔ اور مادہ آتشک کو بخوبی خارج کرتا ہے۔ نہایت ہی قابل قدر چیز ہے۔ بنائیں۔ آزمائیں اور قدرت خدا کا ملاحظہ فرمائیں۔

Qureshi

گردہ و مثانہ کی بیماریاں

اکسیر سوزاک:۔

ھُوَالشَّافِی:۔ کافور دو تولہ۔ ریکپور ایک تولہ دونوں کو باریک کھرل کر کے ایک پیالہ گلی میں ڈالیں اور اوپر دوسرا پیالہ اوندھا دیکر دونوں پیالوں کے لب مٹی سے خوب اچھی طرح بند کر دیں۔ چولہے پر رکھ کر نیچے ہلکی ہلکی آگ جلائیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد اتاریں اور سرد ہونے پر دیکھیں اگر جوہر اُڑ کر اوپر جا لگا تو بہتر ورنہ دوسری مرتبہ پھر اسی طرح۔ دوسری مرتبہ جوہر بخوبی اڑ کر اوپر والے پیالے میں جا لگے گا۔ احتیاط سے کھرچ کر کھرل کر کے شیشی میں بحفاظت رکھیں۔ بوقت ضرورت دو چاول سے ایک رتی تک مکھن یا ملائی میں رکھ کر دیا کریں اس منحوس مرض کو رفع کرنے کے لیے ایک مجرب اور تیر بہدف دوا ہے۔ دس بارہ روز استعمال کرنے سے ان شاء اللہ کہنہ سے کہنہ مرض جڑ سے چلا جاتا ہے۔

تسکین سوزاک:۔ ھُوَالْحَکِیْم:۔ کافور ۲ تولہ۔ طوطیا سبز ایک تولہ پہلے کوزہ گلی میں نصف کافور باریک پیس کر رکھیں اوپر طوطیا کی ڈلی رکھ دیں اور باقی ماندہ کافور باریک شدہ اوپر بچھا کر گل حکمت کر کے ایک سیر اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال لیں۔ باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت اس مبارک دوا ہی سے نصف رتی دوا بوقت صبح ایک تولہ مکھن میں رکھ کر دیا کریں۔ اور اسی دوا میں سے

دو رتی ایک پاؤ سیر پانی میں حل کر کے پچکاری کرائیں۔ ان شاء اللہ ایک ہفتہ کے استعمال سے کلی آرام ہوگا۔

تریاق سوزاک:۔ عطیہ بزرگوارم حکیم عبدالرحیم صاحب جمیل۔ مالک دارالعلاج گجرات۔

ھُوَالشَّافِی:۔ کافور دس تولہ۔ بیروزہ تر ایک تولہ۔ طوطیا سبز دو تولہ۔ شہد چار تولہ بالوریت بارہ تولہ۔ جملہ ادویہ کو باہم ملا کر بذریعہ ڈول جنتر تیل کشید کر کے بحفاظت شیشی میں ڈال رکھیں۔ بس سوزاک کی لاجواب دوا تیار ہے۔ بوقت ضرورت ایک قطرہ سے پانچ قطرہ تک بوقت صبح بتاشہ میں رکھ کر دیا کریں۔ بحکم خدا اس کی پہلی ہی خوراک سے درد۔ پیپ۔ جلن وغیرہ عوارضات کا شرطیہ ازالہ ہو جاتا ہے۔ دوا استعمال کرانے کے بعد شربت بزوری ایک چھٹانک حسب ضرورت پانی ملا کر پلایا کریں۔ اگر خداوند کریم کی ذات والا صفات کا فضل شامل حال رہا تو ایک ہفتہ کے استعمال سے مریض کو صحت کلی عطا ہوگی۔

تریاق سوزاک

ھُوَالْحَکِیْم:۔ کافور۔ طباشیر۔ ست سلاجیت۔ قلمی شورہ۔ خبث الحدید ہر ایک ایک تولہ۔ روغن صندل قسم اعلٰے نو ماشہ۔ جملہ ادویہ کو باریک پیس کر بحفاظت رکھیں بوقت ضرورت دن میں تین مرتبہ بقدر تین ماشہ ہمراہ دودھ کی لسی کے استعمال کرائیں۔ پیپ۔ جلن۔ درد وغیرہ کو فوراً تسکین ہو جاتی ہے اور پیشاب کھل کر آنے لگتا ہے۔

○ دافع سوزاک کاجل:۔

ھوالشافی:۔ ۱۰ تولہ ارنڈ کا تیل لے کر اس میں دو دو تولہ کافور۔ لوہ کھڑ موبل

Qureshi

اور شاخ گاؤکش پیس کر فتیلہ بنا کر تیل میں ڈال دیں۔ پھر یہ چراغ میں ڈال کر جلائیں۔ اور اس کا کاجل لیں۔ ذرا سا کاجل مکھن میں حل کر کے سلائی سے آنکھوں میں ڈالیں۔ چند روز میں ہی سوزاک دور ہو جائے گا۔

○ **سوزاک دور :۔**

سوزاک کی ابتدائی حالت میں موثر اور قرحہ کے لیے باعث سکون ہے۔

ھو الشافی :۔ کوڑی زرد سوختہ ۳ تولہ، روغن صندل ڈیڑھ تولہ۔ کافور ۳ ماشہ کتھ سفید ۳ ماشہ باریک پیس کر صبح دوپہر شام ایک ایک ماشہ ہمراہ شربت بزوری ۴ تولہ کھائیں۔ مریض کو دودھ۔ چاول۔ بکری کا دودھ، کھیر کھلائیں اور کھاری سوڈا پلائیں۔

کحل سوزاک

معمولہ عالیجناب حکیم امام الدین صاحب طبیب خاص مہاراجہ صاحب کپورتھلہ حکیم غلام جیلانی صاحب امرتسری نے اپنی مبارک کتاب "مجربات جیلانی" جلد دوم میں اس نسخہ کی اس قدر تعریف فرمائی ہے کہ میں بیان نہیں کر سکتا۔ میں عدیم الفرصتی کی وجہ سے نسخہ تیار نہیں کر سکا۔ ایسے نسخہ مجرب سے زیادہ مجرب معلوم ہوتا ہے۔ بنا کر تجربہ کر دیکھیں ان شاء اللہ العزیز اعلیٰ درجہ کا موثر پائیں گے۔ نسخہ مبارک یہ ہے۔

ھُوَالشَّافِی :۔ کافور بھوکر مول ہر ایک دو تولہ۔ شاخ گاؤ میش چار تولہ۔ روغن بیدانجیر دس تولہ۔ پہلے شاخ مذکور کو ریزہ ریزہ کر کے دوسری ادویات کے ساتھ باریک پیس لیں۔ اور فتیلہ بنا کر روغن بیدانجیر کے ذریعہ سے دیا روشن کر کے کاجل حاصل کر کے محفوظ رکھیں۔ لبوقت ضرورت ہر روز صبح و شام قدرے مکھن میں ملا کر دونوں آنکھوں میں لگایا

کریں۔ ان شاء اللہ ایک ہفتہ کے استعمال سے شدید سے شدید مرض بھی رفع ہو جائیگا۔

پچکاری سوزاک

ھُوَالشَّافِی :۔ کافور ایک تولہ۔ کتھ سفید چھ ماشہ۔ شیر بز ایکپاؤ۔ دونوں چیزوں کو نہایت باریک پیس کر دودھ میں حل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں اور دن میں تین مرتبہ پچکاری کیا کریں۔ تین چار دن میں سوزاک اور قرحہ وغیرہ بحکم خدا دور ہوں گے۔ اکثر مرتبہ کا مجرب ہے۔ کافور دودھ میں حل نہیں ہو سکتا۔ کافور اور کتھ کو دودھ میں خوب اچھی طرح سے گھوٹ کر دودھ کو چھان لیں۔ کافور علیحدہ ہو جائے گا۔ لیکن کافور کی تاثیر (کسی قدر) دودھ میں ضرور آ جائے گی۔ ایڈیٹر)

○ **سوزاک :۔** سوزاک کی وجہ سے پیشاب کرتے وقت جو تکلیف ہوتی ہے اظہار بیان سے اس کا دسواں حصہ بھی اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ اس ناقابل برداشت تکلیف کو رفع کرنے کے لیے مریض کو دو رتی کافور میں ۴ چاول افیون ملا کر دیں اور عضو تناسل کی سیون پر دن میں تین مرتبہ کافور کا لیپ کریں۔ صرف تین روز میں آپ فوائد کو خود محسوس کریں گے۔

○ **خارش اور جلن :۔** سوزاک میں عضو مخصوص پر جو خارش اور جلن ہوتی ہے اسے دور کرنے کے لیے بھی کافور فوری اثر ہے۔

ھُوَالشَّافِی :۔ مصبر (ایلوا) ۲ تولہ۔ کافور ایک تولہ لے کر حسب دستور ایک ایک رتی کی گولیاں بنا لیں اور صبح دوپہر شام ایک ایک گولی دودھ کی لسی یا شربت بزوری سے کھائیں۔

Oureshi

سلسل البول کا عجیب الاثر نسخہ

هُوَ الشَّافِی :- کافور دو تولہ۔ طباشیر کبود ایک تولہ۔ شنگرف رومی ایک تولہ ہر سہ ادویہ کو باریک پیس کر پانی کے ذریعہ حبوب بقدر دانہ نخود تیار کریں۔ خوراک ایک گولی صبح ایک شام پانی کے ساتھ دیا کریں۔ جو مریض پیشاب کو ضبط نہ کر سکتا ہو اور بار بار حاجت ہوتی ہو۔ ایسی حالت میں باذن اللہ تعالیٰ اکسیر کامل کا حکم رکھتا ہے بنا کر آزمائیں۔

بندش پیشاب

هُوَ الشَّافِی :- کافور تین ماشہ۔ برگ نیل چھ ماشہ۔ قلمی شورہ تین ماشہ۔ ہر سہ ادویات کو پانی سے باریک پیس کر مثانہ پر طلا کریں۔ ان شاء اللہ فوراً پیشاب کھل جائے گا۔

ذیابیطس

هُوَ الحکیم :- کافور۔ افیون۔ گوند کتیرا۔ بنسلوچن۔ گوند کیکر۔ ست ملٹھی۔ جملہ ادویہ برابر وزن لے کر پانی کی مدد سے حبوب نخودی تیار فرمائیں۔ اور بوقت ضرورت ایک گولی صبح۔ شام ہمراہ پانچ تولہ آب زلال املی دیا کریں۔ بحکم خدا تین چار یوم میں مرض کا رفع ہو جائے گا۔

مقعد کی بیماریاں

روغن بواسیر:-

نہایت مختصر نسخہ ہے۔ بنا کر آزمائیں

هُوَ الشَّافِی :- کافور ایک تولہ۔ ست اجوائن چھ ماشہ۔ دونوں کو الگ الگ باریک پیس کر شیشی میں ڈالیں اور تھوڑی دیر دھوپ میں رکھ دیں۔ تیل ہو جائے گا۔

خوراک :- دو بوند صبح اور دو بوند شام ہمراہ نیم گرم دودھ دیا کریں۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے بحکم خدا ہر قسم کی بواسیر سے نجات ہو جائے گی۔ ترش اور گرم اشیا اور تیل کی بنی ہوئی مٹھائی وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

بواسیر کی کراماتی گولیاں :- هُوَ الشَّافِی :- مشک کافور۔ ناگ کیسر۔ رسونت۔ مغز تخم نیم ہر ایک ایک تولہ۔ مویز منقےٰ آٹھ عدد۔ جملہ ادویات کو باریک پیس کر حبوب بقدر جنگلی بیر تیار فرمائیں۔ خشک ہونے پر بحفاظت رکھیں۔ بوقت ضرورت ہر دو وقت ایک ایک گولی آب تازہ سے دیا کریں۔ غذا مرغن کھلائیں۔

بواسیر کا شرطیہ علاج :- هُوَ الشَّافِی :- کافور ایک چھٹانک۔ طوطیا ایک تولہ کافور کو طوطیا کے تہ وبالا دے کر ایک کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے خشک ہونے پر چلہ سیر اوپلوں کی آگ میں رکھ کر کشتہ کر لیں۔ سرد ہونے پر نکالیں اور باریک پیس کر شیشی میں بحفاظت رکھیں۔ بوقت ضرورت دو چاول مسکہ میں کھلایا کریں۔ ان شاء اللہ

Oureshi

ایک ہفتہ کے استعمال سے ہر قسم کی بواسیر کا قلع قمع ہو جائے گا۔ علاوہ ازیں سوزاک کہنہ و قرحہ کی شرطیہ دوا ہے۔

روغن دافع مسہ بواسیر:۔ جس کے چند روزہ لگانے سے بفضلہ تعالےٰ مسے پژمردہ ہو کر نیست و نابود ہو جاتے ہیں۔ اور ہر قسم کی بواسیر کے عوارضات کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔

ھُوَ الشَّافِی:۔ کافور ایک تولہ۔ روغن بیدہ انجیر آٹھ تولہ۔ پہلے روغن کو کسی برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ کافور باریک کر کے ڈال دیں۔ جب کافور حل ہو جائے تو شیشی میں بحفاظت رکھیں۔ بوقت ضرورت رفع حاجت کے بعد دونوں وقت پھریری سے مسوں پر لگایا کریں۔ ان شاء اللہ ایک ہفتہ کے بلا ناغہ استعمال سے شفا نصیب ہو گی۔

بواسیر کی نایاب گولیاں:۔ ھُوَ الشَّافِی:۔ کافور چھ ماشہ۔ ایلوا تین ماشہ مغز پنبہ دانہ آٹھ ماشہ۔ جملہ ادویہ کو آب رسونت سے کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں تیار رکھیں۔ ضرورت کے وقت صبح و شام ایک ایک گولی دودھ خام کے ساتھ دیا کریں باذن اللہ تعالیٰ پندرہ یوم کے استعمال سے ہر قسم کی بواسیر شرطیہ دور ہو جائے گی۔ خاص سینہ کا راز ہے جو آج بلا کم و کاست ہدیہ ناظرین کر دیا گیا ہے۔ امید ہے کہ حاجت منداصحاب ضرور تیار کر کے اس سے مستفید ہوں گے۔ اور اس بندہ بے دام کو کبھی نہ کبھی دعائے خیر سے بھی ضرور یاد فرمایا کریں گے۔

مرہم بواسیر:۔ جو کہ ہمارے دواخانہ کا چلتا ہوا اور مایہ ناز نسخہ ہے۔ بے شمار مرتبہ تجربہ کی کسوٹی پر کسا جا چکا ہے۔ جو کہ بحکم خدا ہر جگہ اپنا پورا پورا اثر ظاہر کرتا ہے۔ نسخہ ذیل میں بلا دریغ ہدیہ ناظرین ہے۔ تیار کر کے قدرت خدا کا مشاہدہ فرمائیں۔

ھُوَ الحَکِیم:۔ کافور۔ مردار سنگ۔ سندھور۔ شنگرف ہر ایک چھ ماشہ مسکہ گاؤ چھ تولہ۔ پہلے مکھن کو ایک صد ایک مرتبہ پانی میں صاف کر کے متذکرہ بالا ادویات باریک پیس کر ملا لیں۔ اور کسی ڈبیہ وغیرہ میں لگا رکھیں۔ بوقت ضرورت اسے حاجت کے بعد مسوں پر صبح و شام لگایا کریں۔ ان شاء اللہ العزیز چند یوم کے استعمال سے مسے نیم مردہ ہو کر ہلاک ہو جائیں گے۔

دیگر:۔ ھُوَ الشَّافِی:۔ کافور۔ مردار سنگ۔ کینچلی سانپ۔ ہر ایک چھ ماشہ مکھن ایک چھٹانک۔ پہلے مکھن کو ایک سو مرتبہ پانی سے صاف کر لیں بعدہٗ دوسری ادویات باریک پیس کر ملائیں۔ اور خوب ایک ذات ہونے پر محفوظ رکھیں ہر دو وقت رفع حاجت سے فارغ ہونے کے بعد مسوں پر لگایا کریں۔ ان شاء اللہ چند یوم کے لگانے سے مسے معدوم ہو جائیں گے۔ اکثر مرتبہ کی مجرب ہے۔

ایضاً:۔ ھُوَ الشَّافِی:۔ کافور۔ رسوت۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ مکھن تین تولہ پہلے مکھن کو بدستور سو مرتبہ پانی میں دھو کر بعدہٗ دونوں ادویہ کو باریک پیس کر ملا لیں۔ خوب یک ذات ہو جانے پر ڈبیہ وغیرہ میں محفوظ رکھیں۔ رفع حاجت کے بعد مسوں پر لگایا کریں۔

○ بادی بواسیر:۔

ھوالشافی:۔ کافور ۲ تولہ۔ سونف کا خالص تیل ۸ تولہ ملا کر رکھیں۔ اور بواسیر کے مسوں پر لگائیں۔ چند روز کے استعمال سے مسے پژمردہ ہو جائیں گے انتہائی آسان نسخہ ہے۔

Qureshi

○ خونی بواسیر:۔

ھو الشافی:۔ ہلیلہ خورد۔ رسوت خالص دس دس تولہ۔ قلمی شورہ پانچ تولہ۔ کافور دیسی ایک تولہ۔ سب اشیاء کو باریک پیس کر دو روز تک مولی کے پانی میں کھرل کریں۔ اور ۲ سے ۴ رتی تک کی گولیاں بنالیں۔ اور صبح شام ایک تا ۲ گولی ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ بفضلہ چند خوراکوں میں خونی بواسیر کو فائدہ ہوگا۔

○ روغن کافوری:۔

کافور اور نیم کی نمولی کا مغز ۵۔۵ تولہ لے کر جو کوب کریں۔ اور بطور پتال جنتر کسی آتشی شیشی میں روغن نکالیں اور ذرا سا مسوں پر لگائیں۔ چند یوم میں مسے مرجھا کر خشک ہو جائیں گے۔ یہی دوا ۲۔۲ بوند بتاشہ میں ڈال کر کھلانا اور بعد میں باسی پانی پینا بھی مفید ہے۔

روغن بواسیر:۔

۵ تولہ روغن بیدانجیر کو تانبا کی دیگچی میں ڈال کر تانبے کے ڈھکنا سے ہی بند کریں۔ اور چولھے پر رکھیں۔ جب تیل خوب گرم ہو جائے تو اس میں ایک ماشہ کافور ڈال کر پھر ڈھانپ دیں۔ یہاں تک کہ کافور پگھل کر تیل میں شامل ہو جائے۔ بس آبدست روغن تیار ہے۔ بعد از تقاضائے حاجت کریں۔ اور اسی کو خشک کر کے تیل لگایا کریں۔ بفضلہ بواسیر کو بالکل آرام ہو جاتا ہے۔

○ دوسرا نسخہ:۔

ھو الشافی:۔ روغن بیدانجیر آٹھ تولہ۔ کافور ۲ تولہ۔ نوشادر ۳ ماشہ۔ سہاگہ ۶ ماشہ۔ شام کو تمام چیزوں کو گل حکمت کر کے دو سیر جنگلی اپلوں کے آنچ دیں۔ صبح کو

نکال لیں اور بوقت ضرورت ایک رتی گرم کر کے مسوں کے اوپر لگائیں۔ انشاء اللہ مسے گر جائیں گے۔

شقاق مقعد:۔ ھُوَ الحکیم:۔ کافور چھ ماشہ۔ موم سفید دو تولہ برگ مہندی تین تولہ۔ پہلے موم کو روغن گل میں گرم کریں۔ پھر باریک شدہ کافور اور مہندی شامل کر کے خوب ملالیں اور ڈبیہ وغیرہ میں محفوظ رکھیں۔ بقدر ضرورت مقعد پر صبح و شام لگایا کریں۔ ان شاء اللہ ایک ہفتہ کے استعمال سے شکایت رفع ہو جائے گی۔

درد مقعد:۔ ھُوَ الشافی:۔ کافور ایک ماشہ۔ سکہ ایک ماشہ۔ روغن زرد دو تولہ میں پیس کر صبح و شام لگایا کریں۔ درد مقعد کے واسطے مفید ہے۔

دیگر:۔ ھُوَ الحکیم:۔ کافور، افیون، زعفران ہر ایک ایک ماشہ سب کو عرق پیاز دو تولہ میں پیس کر دونوں وقت لگایا کریں یہ بھی مجرب ہے۔

ورم مقعد:۔ ھُوَ الشافی:۔ کافور، مردار سنگ، افیون ہر ایک ایک ماشہ روغن گل دو تولہ۔ سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد۔ سب کو باریک پیس کر مرہم بنا کر ڈبیہ میں لگا رکھیں۔ بوقت ضرورت صبح و شام رفع حاجت سے فارغ ہو کر لگایا کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد مرض سے چھٹکارا حاصل ہوگا۔

دیگر:۔ ھُوَ الحکیم:۔ کافور تین ماشہ۔ برگ بھنگ چھ ماشہ۔ رسوت چھ ماشہ پانی میں باریک پیس کر ضماد کرائیں۔ درد مقعد اور شقاق مقعد دونوں کو مفید ہے۔

روغن بھگندر:۔ ھُوَ الشافی:۔ کافور ایک تولہ۔ توتیا سبز ایک تولہ۔ روغن زرد بارہ تولہ۔ کافور اور توتیا کو روغن زرد میں حل کر کے ایک کپڑے پر لیپ کر کے

Qureshi

بتی سی بنا کر اس کے ایک طرف آگ لگائیں۔ نیچے ایک پیالی رکھ دیں۔ اور بتی مذکورہ کو دست پناہ وغیرہ سے پکڑ رکھیں۔ تمام روغن پیالی میں جمع ہو جائے گا۔ کسی شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت روئی کے پھاہے سے بھگندر پر لگائیں۔ ان شاء اللہ چند بار کے لگانے سے شفا ہو جائے گی۔ علاوہ ازیں ہر قسم کے ناسور کے لیے بھی مجرب ہے۔

دِل کی بیماریاں

ضعفِ قلب :۔

ذیل میں ضعف قلب کا ایک نہایت مجرب نسخہ ہدیہ ناظرین ہے۔ بنا کر فائدہ اٹھائیں اور عطائی حکیموں کی ناکندہ تراشیوں کا تختۂ مشق نہ بنیں۔ نسخہ متبرک یہ ہے۔

ھوالشافی :۔ کافور۔ جدوار۔ زہر مہرہ۔ زعفران۔ دانہ الائچی خورد۔ زیرہ گلاب۔ ہر ایک مساوی لے کر ایک یوم عرق بید مشک میں کھرل کر کے حبوب بمقدار جنگلی بیر کے تیار فرمائیں۔ روزانہ ایک گولی بوقت صبح شیر مادہ گاؤ سے دیا کریں۔ علاوہ اس کے خفقان اور دیگر گرم امراض میں اعلیٰ درجہ کی مفید ہیں۔ گرم اور خشک اشیاء سے پرہیز کریں۔

اختلاج قلب :۔

ھوالشافی :۔ کافور ایک رتی ٦ ماشہ۔ گل قند میں ملا کر ہر روز دن میں ہر سہ وقت یعنی صبح اور دوپہر و شام کھلایا کریں۔ اختلاج اور گرمی قلب کے لیے عجیب دوا ہے۔ گرم اشیاء سے پرہیز۔

دل کا دھڑکا :۔

ھوالشافی :۔ کافور تین ماشہ۔ کہربا چھ ماشہ۔ طباشیر ٦ ماشہ۔ گل ارمنی ٦ ماشہ

Qureshi

تمام کو باریک پیس کر رکھ چھوڑیں۔ بوقت ضرورت صبح نہار منہ بقدر تین ماشہ ہمراہ آب سرد دیا کریں۔ ان شاء اللہ ہفتہ عشرہ کے استعمال سے کہنہ سے کہنہ مرض دور ہو جائے گا۔

ورم قلب :۔

ھو الشافی :۔ کافور تین ماشہ، صندل تین ماشہ، کشنیز ایک تولہ باریک پیس کر برف کے پانی سے طلاء کریں۔ ان شاء اللہ فوراً افاقہ ہو جائے گا۔

○ اختلاج قلب :۔

ھو الشافی :۔ کافور اور دھنیا عرق گلاب میں گھوٹ کر دل کے مقام پر مالش کریں۔ کچھ دیر کے بعد سکون ہو گا۔

قرص زعفران :۔

جو کہ خفقان اور اختلاج قلب کی اکسیری دوا ہے۔ نسخہ موصوفہ یہ ہے۔

ھو الشافی :۔ کافور ۹ ماشہ، زعفران، مغز تخم خیارین، ہر ایک ایک تولہ مغز تخم کدو ۶ ماشہ۔ جملہ ادویہ کو باریک پیس کر شہد کے ذریعہ چار چار ماشہ کے قرص تیار کر کے خشک ہونے پر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت ایک گولی بوقت صبح دودھ کی لسی سے دیا کریں۔ بحکم خدا چند ہی یوم میں مرض بیخ و بن سے اڑ کر مرض دور ہو گی۔

حامی الصحت :۔

جو کہ خفقان، مالیخولیا، ضعف دل و دماغ، سوزاک جلن غرضیکہ بہت سی بدنی امراض کا تریاق ہے۔ بنا کر قدرت خدا کا تجربہ دیکھیں۔ نسخہ ذیل میں مرقوم ہے۔

ھو الشافی :۔ کافور، طباشیر، الائچی خورد، شورہ قلمی جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر باریک پیس کر دو پیالوں میں بند کر کے بدستور معروف جوہر اڑائیں۔ اور باریک کھرل کر کے شیشی میں نگاہ رکھیں۔ بوقت ضرورت نصف رتی سے ایک رتی تک ہمراہ شربت صندل یا کسی اور مناسب بدرقہ سے دیا کریں۔ ان شاء اللہ بہت سی امراض میں امید سے زیادہ مفید پائیں گے۔

Oureshi

بخار

تپ نوبتی ہر قسم

ھُوَالشَّافِی:۔ کافور۔ نکڑی کا سفید جالا۔ بیخ سوسن۔ پاپیتہ۔ ریوند عصارہ۔ ہر ایک دو تولہ۔ تخم بھنگ۔ تخم دھنتورہ۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ سب ادویات کو چار یوم جنگلی تلسی کے عرق میں کھرل کر کے حبوب نخودی بنائیں۔ اور بخار آنے سے پہلے گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے ایک ایک گولی دیا کریں۔ اور بخار آنے سے پہلے پہلے چار گولی کھلا دیا کریں۔ ان شاء اللہ بخار نہ ہوگا۔

تپ صفراوی:۔ ھُوَالشَّافِی:۔ کافور ایک تولہ۔ کتھ سفید چار تولہ۔ دونوں کو باریک پیس کر پانی کے ذریعہ حبوب بقدر ۲ رتی کے تیار کریں اور بوقت صبح ایک گولی ہمراہ آب تازہ دیا کریں۔ ان شاء اللہ ہفتہ عشرہ کے استعمال سے مدتوں کا بخار دور ہو جائے گا۔

○ **دیگر:** کسی بوتل میں تین پاؤ سادہ پانی ڈالیں اور اس میں ایک تولہ کافور حل کریں۔ بوتل کو کارک لگا کر بند کر دیں اور ۲-۳ گھنٹہ پڑا رہنے دیں۔ پھر اس میں اعلیٰ ۲ ماشہ اور چینی حسب ضرورت شامل کر کے مریض کو گھونٹ گھونٹ پلائیں۔ بفضلہ جسم سے بخار کی غیر ضروری گرمی ختم ہو کر فائدہ ہو جائے گا۔

ہر قسم کے بخاروں کے لیے پیٹنٹ دوا:۔ یہ دوا بمبئی کی ایک مشہور فرم کی پیٹنٹ دوا ہے۔ وہ ہے اس کا نسخہ بلا دریغ حاضر ہے۔

ھُوَالحَکِیم:۔ روغن کافور ۲۰ بوند اسپرٹ کلوروفارم۔ ۲۰ بوند سلفیورک ایسڈ ڈائلیوٹ چھ ماشہ۔ ٹنکچر نکسوامیکا ۳۰ بوند کونین سلف۔ ۴۰ گرین۔ اول سلفیورک ایسڈ ڈائلیوٹ میں کونین حل کریں۔ پھر باقی ماندہ ادویہ ملا کر شیشی میں بھر لیں۔ خوب اچھی طرح ملا کر مضبوط کارک لگا رکھیں۔ بوقت ضرورت کام میں لائیں۔ خوراک دن میں تین مرتبہ چھ چھ ماشہ۔ ان شاء اللہ چوبیس گھنٹہ میں ہر قسم کا بخار دور ہو جائے گا۔ اس دوا کو فروخت کرنے والی فرم اس دوا سے چوبیس گھنٹہ میں ہر قسم کے بخار کو دور کرنے کا ٹھیکہ لیتی ہے۔

ملاحظہ:۔ خالص پانی اتنا ڈال لیے کہ کل دوا کا وزن ۲ اونس ہو جائے۔ ایڈیٹر

حب شفا:۔ ھُوَالشَّافِی:۔ کافور چھ ماشہ۔ طباشیر۔ دانہ الائچی خورد۔ زہر مہرہ ہر ایک تولہ تولہ۔ کونین چار ماشہ۔ سب کو اچھی طرح سحق کر کے لعاب بہیدانہ سے حبوب نخودی تیار کر لیں۔ ایک گولی بخار سے تین گھنٹہ پیشتر دوسری دو گھنٹہ پیشتر تیسری ایک گھنٹہ پہلے ہمراہ آب تازہ دیا کریں۔ موسمی اور باری کے بخاروں کی لاجواب دوا ہے۔ عام بخاروں میں صبح شام ایک ایک گولی نیم گرم پانی کے ہمراہ دیا کریں۔

حب نوبتی:۔ ھُوَالشَّافِی:۔ کافور چھ ماشہ۔ گیرو ایک تولہ۔ افیون تین ماشہ فلفل سیاہ چھ ماشہ۔ جملہ ادویہ کو باریک پیس کر حبوب نخودی بنا رکھیں۔ نوبت سے پہلے ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے ایک ایک گولی ہمراہ آب تازہ دیا کریں۔ ان شاء اللہ الکریم شرطیہ بخار نہ ہوگا۔ اعلےٰ درجہ کا موثر اور جیبی کا نسخہ ہے۔

حبوب تپ لرزہ:۔ ھُوَالحَکِیم:۔ کافور دو ماشہ۔ برگ بھنگ آٹھ ماشہ دونوں کو ملا کر کھرل کر کے حبوب نخودی بنا لیں ضرورت کے وقت حسب طاقت و

Qureshi

عمر ایک سے دو گولی تک بخار آنے سے ایک گھنٹہ پہلے پانی سے کھلایا کریں۔ بحکم خدا بخار ہرگز نہ ہوگا۔

چوتھے روز کے بخار کی مجرب گولیاں :۔ ھُوَالشَّافِی :۔ کافور ہینگ ہر ایک چھ ماشہ۔ کونین تین ماشہ۔ ہر سہ ادویات کو باریک کر کے گوند کے لعاب میں حل کر کے رتی رتی کی گولی بنا رکھیں۔ ہر روز صبح کے وقت ایک گولی سے دو گولی تک ہمراہ شربت بزوری دیا کریں۔ ان شاء اللہ جلد ہی بخار سے نجات حاصل ہوگی۔

○ **چیچک :۔** چیچک کے شدید بخار کی حالت میں جب کہ مریض پر مدہوشی طاری ہو اور وہ ہذیانی کیفیت کا شکار ہو۔ الٹی سیدھی اور لایعنی باتیں اس کے منہ سے نکل رہی ہوں۔ دل گھبرا رہا ہو اور آنکھوں سے نیند غائب ہو تو مندرجہ ذیل گولیاں بنا کر استعمال کرائیں۔ ان شاء اللہ پہلے روز ہی فائدہ ہوگا۔

ھُوَالشَّافِی :۔ کافور ۶ ماشہ۔ ہینگ ۶ ماشہ۔ حسب دستور ۲-۲ رتی کی گولیاں بنائیں اور ہر تین چار گھنٹہ بعد ایک گولی دے دیں۔

گردن توڑ بخار :۔ ھُوَالحکیم :۔ کافور تین تولہ، جدوار خطائی تین تولہ، بیش مدبر ایک تولہ، زعفران کشمیری ایک تولہ۔ تمام ادویہ کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر کپڑچھان کر کے دو یوم متواتر عرق پان میں کھرل کر کے حب نخودی بنا فرمالیں۔ بوقت ضرورت دو گولی روزانہ بعد دوپہر تازہ پانی کے ہمراہ دیا کریں۔ حالت مرض میں ایک سے تین گولی گرم دودھ یا چائے سے دیا کریں۔ ان شاء اللہ ضرور شافی حقیقی شفا دے گا۔

نکات حکیمانہ :۔ مریض کو ایسے کمرے میں رکھنا چاہیے جو کہ نہایت

صاف ہو اور جس میں روشندان بھی موجود ہوں تاکہ باہر سے ہوا آتی جاتی رہے۔ مگر یہ بھی خیال رہے کہ ہوا سیدھی مریض پر بھی نہ پڑے۔ اس بات کی خاص احتیاط رکھی جائے۔ نیز روغن بادام میں کافور حل کر کے گردن کے اوپر سے ریڑھ کی ہڈی کے آخری مہرے تک دن میں دو دفعہ مالش کرائیں۔

صفراوی بخار کی لاجواب دوا :۔

عطیہ پنڈت کرشن کنور دت صاحب شرما ایڈیٹر رسالہ آب حیات

میرے قبلہ حکیم مولوی محمد عبداللہ صاحب حج بیت اللہ شریف سے فارغ ہو کر تشریف لا رہے تھے۔ تو راستہ میں بخار کی ڈبل شکایت ہوگئی۔ چند ایک نسخہ جات استعمال کیے گئے۔ مگر پوری طرح سے افاقہ نہ ہوا۔ اسی اثنا میں آپ کے شاگرد جناب پنڈت کرشن کنور دت صاحب شرما تشریف لائے تو انہوں نے یہ آسان نسخہ تجویز فرمایا جو کہ بحکم خدا امید سے زیادہ موثر ثابت ہوا۔ خلق خدا کی بھلائی کے لیے نسخہ موصوف ہدیہ ناظرین ہے۔ بنا کر آزمائیں۔

ھُوَالشَّافِی :۔ کافور ایک تولہ، گیرو ایک تولہ، طباشیر کبود چھ ماشہ، دانہ الائچی خورد چھ ماشہ۔ جملہ ادویہ کو باریک پیس کر سفوف بنا لیں۔ بوقت ضرورت دن میں چار مرتبہ دو دو رتی ہمراہ عرق صندل یا عرق کیوڑہ دیا کریں۔ ان شاء اللہ بخار ہرگز نہ ہوگا۔ حالت بخار میں ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے دیتے رہیں۔ بفضلہ تعالیٰ ایک ہی یوم میں خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔ صفراوی بخار کے تمام عوارضات مثل بےچینی ہذیان، پیاس کی شدت، جلن، غنودگی اور اسہال وغیرہ سب دور ہوں گے۔

عرق اکسیر بخار ہر قسم :۔ ہر قسم کے بخاروں کی کبھی نہ خطا ہونے والی

Oureshi

مجرب دوا۔ میرا خیال ہے کہ آپ نے آج تک ایسا نسخہ دیکھنا تو درکنار سنا بھی نہ ہوگا ایک ہی پیسہ کی دوا تقریباً پچاس مریضوں کے لیے اکسیر کامل کا حکم رکھتی ہے۔ اپنے خداداد اثر سے آج تک کبھی خطا نہیں گئی۔ نسخہ متبرکہ ذیل میں مرقوم ہے۔

هُوَالحکیم :۔ کافور دو ماشہ باریک پیس کر ایک بوتل میں حل کر کے مضبوط کارک لگا رکھیں بس جادو اثر دوا تیار ہے۔ بوقت ضرورت اس میں سے دو تولہ دوا ایک چھٹانک پانی میں ملا کر پلائیں۔ دن میں تین مرتبہ اتنا اتنا پلایا کریں باری کے بخاروں میں نوبت سے پہلے ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے پلاتے رہیں۔ باذن اللہ تعالیٰ ہر قسم کے بخاروں کی بے نظیر دوا ہے۔ علاوہ ازیں بچوں کی بھی اکثر امراض کا تریاق ہے مثلاً رنگ برنگ کے اسہال۔ پیچش۔ سوکھا پن۔ پھوڑا پھنسی۔ تالو کا بیٹھ جانا وغیرہ وغیرہ امراض میں کافی سے زیادہ مفید ہے۔ بچے کی عمر اور طاقت کا لحاظ رکھ کر دیا کریں۔

تپ دق

تپ دق :۔ یہ ایک ایسی ضدی اور نابکار مرض ہے۔ کہ جس کے پیچھے پڑ جائے اس کا مشکل ہی سے پیچھا چھوڑتی ہے۔ اکثر اس کا حملہ عین شباب کے دنوں میں ہوا کرتا ہے۔ شروع شروع میں تو اس کی پہچان کرنا ہی عقل و فکر سے باہر ہے پہلے ذرا نبض تیز چلتی ہے اور مریض روز بروز کمزور ہوتا چلا جاتا ہے۔ چند یوم یہ حالت رہ کر بعدہ تیسرے پہر کو طبیعت میں کاہلی اور بے چینی سی محسوس ہونے لگ جاتی ہے۔ لیکن صبح کے وقت مریض عین تندرست معلوم ہوتا ہے۔ اور اپنے آپ کو ایسا معلوم کرتا ہے کہ مجھ کو کسی قسم عارضہ نہیں ہے۔ کچھ دنوں کے

بعد بخار دونوں وقت ہونے لگ جاتا ہے تو اس عرصہ میں پیٹ میں بوجھ سا بھی معلوم ہوتا ہے اور بخار سے قبل سردی بھی محسوس ہوا کرتی ہے۔ ازاں بعد بدن گرم اور نبض تیز ہو جایا کرتی ہے۔ یہ نوبتیں دونوں وقت دورہ کرتی ہیں۔ ایک دفعہ دوپہر کو اور ایک دفعہ نصف رات کے قریب ان ایام میں مریض کے چہرے پر سرخ یا زرد رنگ کے حلقے پڑ جاتے ہیں۔ اور ہاتھ پاؤں کے تلوے جلنے لگ جاتے ہیں۔ پھر دست آنے شروع ہو جاتے ہیں۔ بھوک نام کو نہیں رہتی۔ اور ہاتھ پاؤں متورم ہو جاتے ہیں۔ کمزوری اپنی حد کو پہنچ جاتی ہے۔ موجد طب شیخ الرئیس کا یہ قول ہے کہ تپ دق کے تین درجہ ہیں پہلے درجہ میں تو شرطیہ یہ مرض دور ہو جاتا ہے۔ دوسرے درجہ میں ان کو آرام آتا ہے۔ جن پر خداوند کریم کی از حد مہربانی ہو۔ تیسرے درجہ کا سوائے موت کے اور کوئی علاج ہو ہی نہیں سکتا۔ ذیل کا سفوف ان شاء اللہ پہلے اور دوسرے درجہ میں نہایت مفید ہے۔ بنا کر آزمائیں۔

هُوَالشَّافِی :۔ کافور۔ کہربا۔ بیخ مرجان۔ طباشیر کبود۔ رب السوس۔ مروارید گلاب کا زیرہ۔ مرکی۔ چہار مغز۔ بہدانہ۔ خشخاش ہر ایک واحد وزن لے کر باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ صبح کے وقت پانچ ماشہ سفوف ہمراہ دس تولہ دودھ گدھی سے دیا کریں ان شاء اللہ پندرہ بیس یوم کے استعمال سے مرض بالکل جاتا رہے گا۔

اکسیر تپ دق لاجواب

اکسیر تپ دق لاجواب :۔ **هُوَالحکیم** :۔ کافور حسب ضرورت لے کر مٹی کی کوری ہانڈی میں ڈال کر اوپر مٹی ہی کا سرپوش جو کہ درمیان سے اونچا ہو۔ ہانڈی کے منہ پر الٹا دے کر خوب اچھی طرح سے گل حکمت کریں۔ خشک ہونے کے بعد چولھے پر رکھ کر نیچے سرسوں کے تیل کا دیا جس میں بتی کافی موٹی ہو۔ روشن کر کے رکھ دیں۔

Oureshi

جب دیکھیں کہ اب جوہر اڑ کر اوپر آلگا ہوگا تو اتار کر سرد ہونے کے بعد جو جوہر سرپوش پر آلگا ہو چاقو وغیرہ سے اتار کر باریک کر کے شیشی میں رکھ چھوڑیں)۔ بوقت ضرورت چار رتی دوا ایک تولہ کھانڈ کے درمیان رکھ کر دیا کریں۔ غذا زود ہضم کھلایا کریں۔ ان شاء اللہ ہر حالت میں مفید ہے۔ بنا کر آزمالیجیں۔

روغن برائے دق:۔ ھُوَ الشَّافِي:۔ کافور دو تولہ، چکنی مٹی چار تولہ دونوں کو باریک پیس کر پانی کے ذریعہ گولیاں بنا کر خشک ہونے پر بذریعہ پتال جنتر تیل کشید کر لیں۔ تیل میں قدرے آمیزش عرق کی بھی ہوگی۔ محض تیل کو احتیاط سے جدا کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت تین چار قطرہ شربت صندل میں ملا کر پلایا کریں بحکم خدا چند یوم کے بلا ناغہ ہر دو وقت کے استعمال سے دق کے تمام عوارضات رفع دفع ہو جائیں گے۔

○ تپ دق:۔

تپ دق جیسے مہلک اور جان لیوا مرض کے لیے بے حد مفید ہے۔ بعض اوقات تو آخری درجہ میں بھی مفید رہتا ہے۔

ھوالشافی:۔ کافور ریاحی ۱ ماشہ، سفوف ریش برگد ۴ تولہ، ست گلو، الائچی خورد، طباشیر، ایک ایک تولہ، مصری ڈیڑھ چھٹانک۔

ترکیب تیاری:۔ سب اشیا کا کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۳ ماشہ صبح ۳ ماشہ شام ہمراہ شربت اعجاز یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

بخار طاعون:۔ ھُوَ الشَّافِي:۔ کافور ایک تولہ کو باریک پیس کر محفوظ رکھیں بوقت ضرورت دن میں چار مرتبہ چار رتی سے ایک ماشہ تک عرق بید مشک کے ہمراہ دیا کریں۔ ان شاء اللہ طاعون کے تمام عوارضات میں از حد مفید ہے۔

روغن طاعون:۔ ھُوَ الحکیم:۔ کافور، روغن بادام ہر ایک چھ ماشہ۔ روغن الائچی خورد ایک تولہ۔ کافور کو باریک پیس کر باہم ملا کر احتیاط سے رکھیں۔ بوقت ضرورت دن میں چار مرتبہ طاعون کی گلٹیوں پر لگایا کریں۔ ان شاء اللہ الکریم بہت جلد شفا کلی نصیب ہوگی۔ دن میں تین چار قطرے عرق گلاب میں ملا کر پلایا کریں۔

ملاحظہ:۔ روغنوں کو خوب گرم کر کے ان میں کافور ملائیں۔ ورنہ حل نہ ہوگا۔ ایڈیٹر

حبوب دافع پلیگ:۔ ھُوَ الشَّافِي:۔ کافور اعلیٰ تصفیہ کیا ہوا ڈھائی تولہ۔ مرچ سیاہ، زعفران کشمیری دو ماشہ کھرل میں باریک پیس کر حبوب نخودی تیار کر احتیاط سے شیشی میں مہر رکھیں۔ بوقت ضرورت عرق بید مشک، عرق گلاب، عرق کیوڑہ ہر ایک تولہ تولہ کے ہمراہ دیں۔ اگر پیاس زیادہ ہو تو یہی عرق پانی میں ملا کر تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں ان شاء اللہ شفا ہوگی۔

دیگر:۔ ھُوَ الشَّافِي:۔ کافور عمدہ دو تولہ، جدوار خطائی چار تولہ، درونج عقربی چار تولہ، زہر مہرہ عمدہ ایک تولہ، گل ارمنی ایک تولہ۔ تمام کو باریک پیس کر پانی کے ذریعہ حبوب بقدر ایک رتی تیار کریں۔ بوقت ضرورت ایک گولی صبح، ایک دوپہر، ایک شام عرق کیوڑہ شربت صندل سے میٹھا کر کے دیا کریں۔ اگر بخار زیادہ ہو تو مندرجہ ذیل لیپ سینہ پر کریں۔ کافور، برادہ صندل سفید، دھنیا، گیرو برابر وزن لے کر پانی سے پیس کر

Oureshi

سینہ پر ضماد کریں۔ اور گلٹیوں پر جونکیں لگوائیں۔ ان شاء اللہ مرض کا دفعیہ ہو جائے گا پلیگ کا تیر بہدف اور مکمل علاج ہے۔

حب اکسیر دافع طاعون :۔ هُوَ الشَّافِي :۔ کافور ۲ تولہ۔ زہر مہرہ عمدہ چھ ماشہ جدوار خطائی چھ ماشہ۔ برادہ صندل سفید چھ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد چھ ماشہ۔ کتیرا تین ماشہ۔ ست گلو خانہ ساز چھ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر عرق کیوڑہ سے ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔ بوقت ضرورت ہر دو وقت دو دو گولی عرق کیوڑہ سے دیا کریں اور تین چار گولی روح کیوڑہ میں حل کر کے تمام ماؤف جگہ پر ضماد کریں۔ ان شاء اللہ دو تین روز میں یقینی فائدہ ہو جائے گا۔

جلد کی بیماریاں

داد چنبل :۔

ھوالشافی :۔ کافور ایک تولہ۔ روغن تارپین ایک چھٹانک۔ پہلے کافور کو باریک پیس کر شیشی میں ڈال کر شیشی کو یہاں تک ہلائیں۔ کہ دونوں چیزیں یک جان ہو جائیں۔ پھر مضبوط کارک لگا کر رکھیں۔ صبح و شام پھریری سے لگایا کریں۔ ان شاء اللہ ایک ہفتہ کے استعمال سے کہنہ سے کہنہ داد چنبل دور ہو جاتا ہے۔

نوٹ :۔ روغن تارپین کو اچھا خاصا گرم کر لیں۔ پھر کافور کو اس میں ڈال دیں تھوڑی دیر میں خود بخود حل ہو جائے گا۔

مرہم داد چنبل :۔

ھوالشافی :۔ کافور اور گندھک آملہ سار ہم وزن لے کر مٹی کے تیل میں باریک پیس کر مرہم سی تیار کر لیں۔ اور ڈبیہ وغیرہ میں لگا رکھیں۔ ضرورت کے وقت پہلے کپڑے سے داد کی جگہ کو خوب رگڑ کر سرخ کر لیں پھر یہ مرہم لگائیں۔ پانی لگنے سے پرہیز کرائیں۔ بفضلہ تعالیٰ دوا ایک بار کے لگانے سے مرض جڑ سے چلا جائے گا۔

○ داد چنبل کی اکسیری دوا :۔

ھوالشافی :۔ روغن نیم ۵ تولہ (ترکیب تیاری کے لیے ملاحظہ ہو ہماری کتاب خواص نیم) کڑاہی میں ڈال کر پکائیں۔ جب تیل کھولنے لگے تو ۲ ماشہ سہاگہ

Oureshi

چٹکی چٹکی کر کے اس میں ڈالیں۔ پھر دو تولہ تخم ترنج ڈال کر آگ ذرا تیز کریں۔ جب تخم ترنج جل کر سیاہ ہو جائیں تو ایک تولہ کافور پسا ہوا ڈال کر نیچے اتار لیں اور محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ صبح شام داد کو کھجلا کر دوا اوپر لگائے رہیں۔ خاص دوا ہے۔

○ داد:۔

ھوالشافی:۔ گندھک۔ پھٹکڑی۔ سہاگہ بریاں ۱۔۱ تولہ۔ کافور چھ ماشہ۔ باریک پیس کر ایک چھٹانک گائے کے دہی میں پیس کر مقام داد پر لیپ کریں۔ ان شاءاللہ فائدہ ہوگا۔

○ کافور دافع ناسور:۔

ھوالشافی:۔ کافور ۳ ماشہ۔ روغن سونف ایک تولہ۔ کاربالک ایسڈ ۲ قطرے ملا کر اس میں بتی تر کریں اور زخم کے اندر رکھیں۔ اگر بتی اندر نہ جاسکے تو کپڑے کی گدی تر کر کے زخم کے اوپر رکھ دیں۔ اللہ کے فضل سے چند روز میں زخم بھر کر ناسور رفع ہو جائے گا۔

○ روغن کافور:۔

یہ نیل ناسور کے لیے بے حد مفید ہے۔

ھوالشافی:۔ کافور اور ماش کی دھلی ہوئی دال ہم وزن ملا کر باریک پیسیں جب اچھی طرح پس جائیں اس میں گھی اور شہد ہم وزن ملائیں جس سے ان ادویات کی گولیاں بن سکیں۔ ان کو کھرل کر کے لمبی اور موٹی گولیاں بنائیں۔ اور خشک کر کے بطور پتال جنتر

روغن مقطر کر لیں۔ سیاہی مائل روغن برآمد ہوگا۔

فوائد:۔ ہر قسم کا نیا اور پرانا ناسور اس کے لگانے سے اچھا ہو جاتا ہے۔ بالکل بے ضرر اور تسکین بخش ہے۔ لگانے سے فوراً ٹھنڈک پڑ جاتی ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ناسور کی گہرائی کے برابر بتی بنا کر اس روغن میں تر کریں اور ناسور کے اندر رکھ دیں۔ چار پہر کے بعد تبدیل کریں۔ اگر ناسور کا منہ تنگ ہو اور اس میں بتی نہ جاسکتی ہو تو شیشے کے ڈراپر کے ذریعہ نیل ناسور میں داخل کریں۔

○ روغن ناسور:۔

ھوالشافی:۔ کافور ۲ تولہ۔ مسور ۵ تولہ۔ نیم کی نمولیاں ۵ تولہ۔ سب اشیاء کو باریک پیس کر بذریعہ پتال جنتر روغن نکالیں اور اس میں ایک چوتھائی کاربالک ایسڈ شامل کریں۔ روغن اکسیری تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ اس روغن میں صاف ململ کے کپڑے کی گدی تیار کر کے ناسور کے منہ پر رکھ دیں۔ ان شاءاللہ چند یوم میں زخم بالکل دور ہو جائیں گے۔ ہاں! اگر زخم گہرا ہو تو بجائے گدی رکھنے کے چاہیئے کہ بتی بنا کر اس روغن میں تر کر کے زخم کے اندر رکھا کریں۔ اس سے اگرچہ شروع شروع میں بہت پیپ نکلے گی مگر پھر خود ہی زخم بھرنا شروع ہو جائے گا۔ یہاں تک کہ بتی اندر داخل نہیں ہو سکے گی۔ اس وقت گدی کو تر کر کے اوپر رکھیں۔ ان شاءاللہ ناسور رفع ہو جائے گا۔

روغن ناسور:۔

جس کا چند ایسے مریضوں پر تجربہ کیا جا چکا ہے۔ بحکم خدا بالکل تندرست ہو گئے۔

Qureshi

ھوالشافی:۔ کافور حسب ضرورت لے کر شیشی میں ڈال رکھیں پھر کاربالک
ایسڈ اس قدر ڈالیں کہ کافور اوپر تک آجائے۔ مضبوط کارک لگا کر چند منٹ دھوپ
میں رکھیں۔ کافور حل ہو جائے گا۔ بوقت ضرورت کام میں لائیں۔ پہلے زخم کو صابن
یا نیم کے پانی سے صاف کرکے اس روغن میں فلیتہ تر کرکے ناسور میں رکھیں۔ فلیتہ جس قدر
بھی ناسور کے اندر ہو سکے کر دیا کریں۔ ان شاء اللہ چند مرتبہ کے لگانے سے شفا
ہو جائے گی۔

نمازیوں کے لیے عجیب تحفہ:۔

سردی کے موسم میں عام طور پر ہر ایک کے ہاتھ پاؤں پھٹ جاتے ہیں۔ اکثر نمازی
لوگ اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔ کیونکہ وضو کرنے کے بعد ہوا لگنے سے فوراً
ہاتھ پاؤں پھٹ جاتے ہیں۔ جس سے ازحد تکلیف ہوتی ہے۔ ذیل میں ایک مجرب
اور آسان نسخہ حاضر ہے۔ بنا کر آزمائیں اور بندہ کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔ خاص کر
نمازی احباب کی خدمت میں میری دست بستہ التماس ہے کہ اس نسخہ سے فیض یاب
ہونے کے بعد اس سیاہ کار کے حق میں ضرور دعا فرمایا کریں۔

ھوالشافی:۔ کافور ایک تولہ۔ موم دو تولہ۔ روغن زرد چھ تولہ۔ کتھ چھ ماشہ
مولی تازہ دو عدد۔ پہلے مولی کو ریزہ ریزہ کرکے پانی میں پکائیں۔ جب گل کر مثل مکھن
کے ہو جائے تو اتار کر رکھیں۔ پھر ایک برتن میں موم اور گھی ڈال کر گرم کریں۔ جب
دونوں آپس میں مل جائیں۔ تو کافور اور کتھ باریک کرکے ملائیں۔ بعدہ مولی مذکورہ کا گودہ
جو پہلے پکا کر رکھ لیا ہو چھ تولہ ملا کر خوب کھرل کریں۔ یہاں تک کہ تمام چیزیں یکجان
ہو جائیں تو ڈبیہ وغیرہ میں بھر رکھیں۔

ضرورت قدرے یہ دوائی لے کر زخم میں بھر دیں۔ اور اوپر پٹی باندھیں
ان شاء اللہ زخم کا نام و نشان نہ رہے گا۔ اگر ہونٹ پھٹے ہوں۔ تو دن میں تین چار مرتبہ
لگایا کریں۔ نہایت ہی عجیب الاثر دوا ہے۔

مرہم اعجازہ:۔

ہر قسم کی جلدی امراض مثل پھوڑا پھنسی۔ ورم۔ طاعون کھجلی وغیرہ وغیرہ کے لیے
اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

ھوالشافی:۔ کافور چھ ماشہ۔ لوبان کوڑیا چھ ماشہ۔ ہر دو کو علیحدہ علیحدہ باریک
پیس کر ملالیں۔ اور کھرل میں ڈال کر کھرل کریں۔ اور حسب ضرورت پانی میں ملا کر مرہم
تیار کریں۔ اور کسی ڈبیہ وغیرہ میں لگا رکھیں۔

بوقت ضرورت کام میں لائیں۔ اس سے ان شاء اللہ ہر قسم کے ورم اور
پھوڑے پھنسی کو آرام آجاتا ہے۔

۵ دوائے خارش:۔

ھوالشافی:۔ سرکہ انگوری ایک تولہ۔ گائے کی دہی اڑھائی تولہ۔ کافور
۳ ماشہ۔ سب چیزوں کو خوب کھرل کریں اور خارش زدہ جگہ پر مالش کریں۔ دو گھنٹہ
بعد کاربالک سوپ سے غسل کریں۔ تین روز تک روزانہ ۲ بار یہ عمل کریں۔ ہر قسم
کی خارش۔ خشک تر۔ نئی پرانی سب ان شاء اللہ رفع ہو جائیں گی۔

مرہم دافع خارش ہر قسم:۔

ھوالشافی:۔ کافور پارہ۔ گندھک آملہ سار۔ مردار سنگ۔ کمیلہ۔ کتھ ہر یک
ایک تولہ۔ پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی بنا کر بعد میں دوسری ادویات باریک

Oureshi

کر کے شامل کریں۔ اور ڈیڑھ پاؤ مکھن پانی میں سو دفعہ صاف کیا ہوا ملا کر ڈبیہ وغیرہ میں لگا رکھیں۔

بوقت ضرورت بدن پر ملیں۔ ان شاء اللہ ہر قسم کی خارش دور ہو جائے گی۔ نہایت ہی عجیب الاثر دوا ہے۔

روغن خارش :۔

ھو الشافی :۔ کافور چھ ماشہ۔ گندھک۔ شورہ قلمی ہر ایک تولہ تولہ۔ طوطیا سبز دو ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر ایک چھٹانک روغن سرسوں میں حل کر کے شیشی میں ڈال رکھیں۔ ضرورت کے وقت مقام ماؤف پر مالش کرائیں۔ اور نصف گھنٹہ دھوپ میں بیٹھنے کی ہدایت کر دیں۔ آدھ گھنٹہ بعد صابن اور گرم پانی سے صاف کروا دیں۔ دوسرے دن پھر اسی طرح کرائیں۔ ان شاء اللہ تین چار یوم میں خارش تر اور خشک نابود ہو جائے گی۔

مرہم کافوری :۔

ھو الشافی :۔ کافور۔ مازو۔ پھٹکڑی سفید بریاں۔ کات سفید۔ مساوی وزن لے کر باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ پہلے زخم کو نیم کے پانی سے صاف کر کے بقدر حاجت یہ سفوف برک دیں۔ ان شاء اللہ چند دفعہ کے لگانے سے کہنہ سے کہنہ گلا سڑا زخم بھی اچھا ہو جاتا ہے۔ قروح خبیثہ کی بے حد مجرب دوا ہے۔ بنا کر آزمائیں۔

مرہم آسان :۔

ھو الشافی :۔ کافور۔ رال سفید۔ کتھ۔ ہر ایک تولہ۔ باریک پیس کر رکھیں۔

بعدہ روغن گائے ایک چھٹانک کو کڑچھی وغیرہ میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب خوب گرم ہو جائے تو باریک شدہ ادویات ڈال کر کسی چیز سے ہلاتے رہیں۔ چند جوش آجانے کے بعد اتار کر بحفاظت رکھیں۔ بوقت ضرورت ذرا سا کپڑا گول کاٹ کر درمیان میں سوراخ کر کے مرہم سے لت پت کر کے زخم پر لگایا کریں۔ مگر پہلے زخم کو نیم کے پانی سے صاف کر لیا کریں۔ ان شاء اللہ ہر قسم کے دمل۔ پھوڑا۔ پھنسی۔ زخم وغیرہ کی عجیب الاثر دوا ہے۔ علاوہ اس کے آتشک کے زخموں کو بھی از حد فائدہ مند ہے۔

○ سر کے پھوڑے :۔

اگر سر میں پھوڑے نکل آئیں تو آب لیموں اور روغن ناریل ایک ایک تولہ میں ۳ ماشہ کافور شامل کر کے پھوڑوں پر لگائیں۔ دو تین بار لگانے سے ہی فائدہ ہو گا۔ (خواص لیموں)

○ پتی اچھلنا :۔

اس مرض میں جسم پر سرخ رنگ کے گول گول دھبے پڑ جاتے ہیں۔ انگریزی میں اسے ارٹی کیریا کہتے ہیں۔ اس کے لیے کافور سے تیار ہونے والا نسخہ درج ذیل ہے

ھو الشافی :۔ کافور ۳ ماشہ۔ کچور ۲ تولہ۔ گل سرخ ۳ تولہ کو پانی میں گھوٹ لیں۔ پھر اسے ایک چھٹانک دہی میں حل کر کے مریض کے جسم پر ملیں اور خشک ہونے پر اسے کھلا دیں۔ دن میں ۲۔۳ بار عمل کرنے سے بفضلہ فائدہ ہو گا۔

○ مرہم دافع آتشک :۔

حکیم محمد وارث علی خان نے یہ نسخہ عطا کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ آتشک

Oureshi

کے لیے نافع نہیں بلکہ انفع ہے ۔

هو الشافی :۔ مشک کافور ۳ ماشہ ۔ کوڑی زرد خام ۔ کتھ سفید ۶ ۔ ۶ ماشہ ۔ مردار سنگ ۴ ماشہ ۔ نوتیا سبز ایک ماشہ ۔ موم زرد ۲ تولہ ۔ گائے کا گھی ۴ تولہ ۔

ترکیب تیاری :۔ خشک ادویات کو باریک پیس لیں ۔ بعدہ گھی کو ۲۵ مرتبہ پانی سے صاف کر کے آگ پر رکھیں ۔ گرم ہونے پر موم ڈال دیں ۔ جب موم حل ہو جائے تو دوسری ادویات شامل کر کے نیچے اتار کر محفوظ رکھیں ۔ اور صبح شام آتشک کے زخموں پر لگائیں ۔ استعمال سے قبل جلاب ضرور دے لیں ۔

جوہر کافور آتشک کو نیست و نابود کرنے والی لاثانی دوا :۔

هُوَ الشَّافِي :۔ کافور ایک تولہ ۔ بھولا جست ایک تولہ ۔ رس کپور ایک تولہ ہر سہ ادویہ کو باریک کھرل کر کے دو پیالوں میں بند کر کے گل حکمت کریں ۔ خشک ہونے پر بدستور جوہر اڑا کر باریک کر کے بحفاظت رکھیں ۔ پس مایوس مریضوں کو صحت کا پیغام دینے والی دوا تیار ہے ۔ بوقت ضرورت اللہ کا نام لے کر دوا شروع کر دیں ۔ مقدار خوراک بقدر ایک چاول ، روزانہ صبح کے وقت مکھن یا بالائی میں کر دیا کریں ۔ ان شاء اللہ چار یوم میں ہی صحت عطا ہو گی ۔ مجرب ہے ۔

آتشک کی اسراری گولیاں :۔ هُوَ الْحَكِيم :۔ کافور ۲ ماشہ ۔ لونگ ۶ ماشہ پوست ریٹھہ ۹ ماشہ ۔ برگ پان ۱۰ عدد ۔ جملہ ادویات کو باریک کھرل کر کے حبوب بقدر دانہ مٹر تیار فرمائیں ۔ خشک کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں ۔ بوقت حاجت کام میں لائیں دونوں وقت ایک ایک گولی ہمراہ آب تازہ دیا کریں ۔ غذا مونگ چاول کی کھچڑی روغن زرد ملا کر کھلایا کریں ۔ بحکم خدا ہفتہ عشرہ کے استعمال سے مرض بالکل جاتا رہے گا ۔

مگر پہلے ایک دو مسہل ضرور دیں ۔ پھر کوئی وجہ نہیں کہ ناکامیابی کامیابی میں تبدیل نہ ہو ۔

تریاق آتشک :۔ هُوَ الشَّافِي :۔ کافور ۳ ماشہ ۔ رس کپور ۴ ماشہ ۔ مرچ سیاہ ڈیڑھ ماشہ ۔ قرنفل ڈیڑھ ماشہ ۔ جملہ ادویات کو باریک پیس کر آب ادرک سے حبوب بقدر دانہ مونگ بنائیں ۔ روزانہ ایک گولی بوقت صبح مکھن یا بالائی میں رکھ کر دیا کریں ۔ ان شاء اللہ ایک ہفتہ کے متواتر استعمال سے مرض کا قلع قمع ہو جائے گا ۔

آتشک کی فقیری گولیاں :۔ هُوَ الشَّافِي :۔ کافور ، رس کپور ، دار چکنا ، فلفل سیاہ ، رسوت مصفیٰ گوگل ہر ایک ایک تولہ ۔ فلفل دراز ۳ عدد ۔ جملہ ادویات کو باریک پیس کر حبوب بقدر دانہ مٹر تیار فرما کر محفوظ رکھیں ۔ بوقت ضرورت دونوں وقت ایک ایک گولی دیا کریں ۔ بحکم خدا ہفتہ عشرہ کے استعمال سے کسی دوا سے نہ دور ہونے والا مرض بھی نیست و نابود ہو جائے گا ۔ غذا گوشت قدرے مصالحہ وغیرہ ڈال کر چپاتی گندم دیا کریں ۔

مرہم واقع زخم آتشک :۔ یہ بھی ایک قلمی بیاض کا نسخہ ہے ۔ اپنے خداداد اثر سے کسی اور کو ثانی نہیں رکھتا ۔ بنا کر آزمائیں ۔ تجربہ شرط ہے ۔ نسخہ مبارک ذیل میں ہدیہ ناظرین ہے ۔

هُوَ الْحَكِيم :۔ کافور ، موم سفید ، طوطیا ۔ ہر ایک دو تولہ ۔ کمیلہ ایک چھٹانک روغن سرسوں ایک پاؤ ۔ تیل کو آگ پر رکھیں اور ساتھ ہی کمیلہ ڈال دیں ۔ متواتر تین گھنٹہ آگ پر رکھا رہنے دیں ۔ مگر آگ زیادہ تیز نہ ہو ۔ بعدہ اتار کر تیل کو ایک برتن میں ڈالیں ۔ دوسری ادویات باریک کر کے شامل کریں ۔ یہ ایک قسم کا مرہم بن جائے گا ۔ کسی ڈبیہ میں محفوظ رکھیں ۔ روزانہ زخموں پر لگایا کریں ۔ علاوہ اس کے پھوڑا پھنسی ہر قسم

Oureshi

ناسور، بھگندر وغیرہ امراض میں تیر بہدف ہی گہرے زخموں اور ناسور میں فلیتہ بنا کر اندر رکھیں۔ پھوڑا پھنسی اور دیگر زخموں کے اوپر لگایا کریں۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے ان شاء اللہ ہر قسم کے زخم، پھوڑا پھنسی ناسور وغیرہ سب دور ہوں گے۔

○ آتشک کا اکسیری نسخہ :۔

یہ اکسیر الاثر نسخہ مرزا خورشید علی خاں صاحب کمانڈر انچیف ریاست جے پور نے بہت مدت پہلے مجھے عطا فرمایا تھا۔ یہ تیل پرانی سے پرانی آتشک کے لیے بے حد مفید ہے۔ نیا آتشک تو بفضلہ ایک ہفتہ میں دور ہو جاتا ہے۔ اگر مرض پرانا ہو اور بدن پر ایسے داغ ہو گئے ہوں کہ خون جاتا ہو۔ ان کے لیے چالیس روز کا استعمال کافی ہے۔ گرم ترش اور تیل کی اشیاء نیز وظیفہ زوجیت سے پرہیز کریں۔ نسخہ حاضر خدمت ہے۔

ھو الشافی :۔ کافور دیسی کی ڈلی ۳ ماشہ۔ ارنڈی کا تیل ۱۰ تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ کافور کو چینی یا کانچ کے کھرل میں ڈال کر کھرل کریں۔ یہاں تک کہ بالکل باریک ہو جائے۔ بعد ازاں تیل ارنڈ ملا کر اسی وقت تک کھرل کریں جب تک وہ دودھیا نہ ہو جائے۔ بس دوا تیار ہے چینی کے برتن میں سنبھال کر رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ یہ تیل روزانہ صبح نہار منہ ایک چمچی پی لیا کریں۔

بغل گند :۔

ھو الشافی :۔ کافور ایک ماشہ، مردا سنگ چھ رتی، عرق گلاب ایک تولہ پیس کر زیر بغل ضماد کریں۔ تین چار بار کے لگانے سے بدبو نکل جائے گی۔

○ نارو یا عرق مدنی :۔

یہ مرض زیادہ تر ان علاقوں میں پیدا ہوتا ہے۔ جہاں کے لوگ جوہڑوں۔ تالابوں اور ندی نالوں کا پانی زیادہ استعمال کرتے ہیں یا سڑے ہوئے پھل اور سبزیاں استعمال کرتے ہیں۔ عرق مدنی ایک کیڑے کا نام ہے جو گندا پانی پیتے ہوئے وقت آدمی کے منہ میں چلا جاتا ہے۔ اور پھر مہینوں پیٹ میں خاموشی سے پڑا رہتا ہے اور اندر ہی بچے دے دیتا ہے۔ اسی اثنا میں یہ کافی بڑا ہو جاتا ہے۔ اس کی لمبائی ایک فٹ سے چھ سات فٹ تک پہنچ جاتی ہے۔ پھر یہ جسم سے باہر نکلنے کے لیے راستہ تلاش کرتا ہے اور اس جگہ پر پہلے شدید خارش ہوتی ہے۔ پھر پھوڑا بن جاتا ہے۔ یہ پھوڑا پھوٹ کر آبلہ کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ پھر آبلہ پھٹتا ہے تو اس میں سے سیاہی مائل سرخ یا زردی مائل سفید باریک سا کیڑا رینگتا محسوس ہوتا ہے جو نکالتے وقت ٹوٹ جائے تو زیادہ نقصان کا باعث بنتا ہے۔ اس کو خارج کرنے کے لیے ایک دو نسخے درج ذیل ہیں۔ بنائیے اور شفا حاصل کیجیے۔

○ کافوری لیپ :۔

ھو الشافی :۔ کافور ۲ تولہ۔ زرکچور ۳ تولہ۔ گرجا (زغنہ سیاہ) ۳ تولہ۔

ان تینوں چیزوں کو کوٹ کر کپڑے کا ایک پھایہ بنا لیں اور زخم کے برابر ایک سوراخ رکھیں اور پھوڑے پر چپکائیں۔ اللہ کا فضل شامل حال رہا تو تمام کا تمام کیڑا ۲۔۲ روز میں اس راستے سے نکل جائے گا۔

اگر مرض کا شروع سٹیج پر ہی علم ہو جائے تو کافور اور مرچ سیاہ ہم وزن

Oureshi

پیس کر مقام ناروا پر لیپ کریں۔ مادہ تحلیل ہو جائے گا۔ پھر مسہلات استعمال کرائیں۔

مقام ماؤف پر اگر کافور ۲ رتی اور مصبر (ایلوا) ایک رتی کا ملا کر لیپ کریں تو ناروا کا درد دور ہو جاتا ہے۔

عرق مدنی یعنی ناروا۔ ھُوَالشَّافِی:۔ کافور مرچ سیاہ ہر ایک ایک ماشہ پانی کے ذریعہ باریک پیس کر ضماد کرائیں۔ ان شاء اللہ ایک دو مرتبہ لگانے سے آرام ہو جائے گا۔

دیگر۔ ھُوَالحَکِیم:۔ کافور زنجبور ہر ایک دو تولہ۔ گڑ تین تولہ۔ سب کو باریک پیس کر ایک نا الین کے گول ٹکڑا میں سوراخ کر کے نارو کے اوپر چسپاں کر دیں اور تین یوم تک لگا رہنے دیں۔ ان شاء اللہ تمام نارو زندہ ہی باہر نکل جائے گا۔ اکثر حکما کا مجرب ہے۔

آگ سے جلنا:۔ ھُوَالشَّافِی:۔ کافور ایک تولہ۔ موم سفید ایک چھٹانک سفیدہ کاشغری ۶ ماشہ۔ سفیدی بیضہ مرغ کیاں ۳ عدد۔ اول موم کو گرم کر کے پانی میں ڈال دیں۔ جب سفید ہو کر اوپر آ جائے تو اتار لیں پھر باقی ماندہ ادویات شامل کر کے کھرل کریں۔ مرہم سی بن جائے گی۔ کسی ڈبیہ وغیرہ میں لگا رکھیں۔ اور بوقت ضرورت کام میں لائیں آگ سے جلے ہوئے زخموں کو مندمل کرنے میں بہت ہی لاجواب دوا ہے۔

ترکیب:۔ پہلے زخموں کو نیم کے پانی سے صاف کر کے صبح و شام بطور مرہم لگایا کریں۔ ان شاء اللہ ایک ہفتہ لگانے سے گندے سڑے زخم اچھے ہو جاتے ہیں۔

دیگر۔ ھُوَالحَکِیم:۔ کافور۔ کتھ۔ مردار سنگ۔ ہر ایک ایک تولہ باریک پیس

کر ایک چھٹانک مکھن میں جو کہ ایک سو مرتبہ پانی میں صاف کیا ہو ملا کر ڈبیہ میں لگا رکھیں بوقت ضرورت جلی ہوئی جگہ پر ضماد کریں۔ ان شاء اللہ چند بار کے لگانے سے زخم بھر کر حکمی طور پر آرام ہو جائے گا۔

دانہ گرمی:۔ یہ بثور سرخی مائل موسم گرما میں اکثر ہوا کرتے ہیں۔ عام طور پر پت کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل نسخہ اس مرض کے لیے از حد مفید ہے۔

ھُوَالحَکِیم:۔ کافور۔ مردار سنگ۔ سوڈا سلی سلاس۔ سفیدہ کاشغری ہر ایک تین تین ماشہ۔ سرکہ دو تولہ میں پیس کر بوقت خواب ضماد کرائیں۔ ان شاء اللہ صبح تک بثور معدوم ہو جائیں گے۔ یہ ضماد اکثر مرتبہ تجربہ میں آ کر مفید ثابت ہو چکا ہے۔

دیگر:۔ ھُوَالشَّافِی:۔ کافور دو ماشہ۔ دھنیا تین ماشہ۔ صندل سرخ چھ ماشہ۔ ہلدی چھ ماشہ۔ عرق گلاب میں پیس کر ضماد کرائیں یہ بھی مجرب ہے۔

ایضاً۔ ھُوَالحَکِیم:۔ کافور تین ماشہ۔ سرکہ۔ روغن گل ہر ایک دو تولہ اچھی طرح سحق کر کے طلا کرنا مفید ثابت ہوا ہے۔

Oureshi

جوڑوں کی بیماریاں

گٹھیا:۔

ھو الشافی:۔ کافور ایک تولہ۔ افیون ڈیڑھ ماشہ۔ دونوں کو باریک پیس کر تمام کی اٹھائیس گولیاں بنالیں۔ بوقت ضرورت ایک گولی سوتے وقت نیم گرم ۔۔۔ سے دیا کریں۔ ان شاء اللہ پندرہ بیس یوم کے استعمال سے کہنہ مرض بھی دور ہو جائے گا۔

جوڑوں کا درد:۔

ھو الشافی:۔ کافور تین ماشہ۔ برگ مہندی۔ صندل سفید ہر ایک ۶ ماشہ۔ سرکہ دو تولہ میں پیس کر درد کی جگہ ضماد کرائیں۔ ان شاء اللہ اس کے استعمال سے گٹھیا نقرس وغیرہ سب رفع ہو جاتے ہیں۔ اعلیٰ درجہ کا مجرب اور چوٹی کا نسخہ ہے۔

وجع المفاصل:۔

ھو الشافی:۔ کافور۔ افیم۔ ہر ایک ۶ ماشہ۔ روغن رائی ۴ تولہ میں حل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت خراب درد کی جگہ مالش کر کے اوپر روئی گرم کر کے باندھ دیا کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ چند یوم کے استعمال سے نجات حاصل ہو جائیگی۔

○ دیگر ھو الشافی:۔ کافور پانچ ماشہ۔ افیون ایک ماشہ۔ آب ادرک یا سونٹھ میں کھرل کریں اور رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔ رات کو سوتے وقت مریض کو ۳ گولیاں

ہمراہ پانی دیں اور اوپر کوئی کپڑا اوڑھا دیں۔ پسینہ بے انتہا خارج ہو گا۔ ان شاء اللہ دو ہفتہ حد تین ہفتہ میں گنٹھیا کا پرانے سے پرانا مرض رفع ہو جائے گا۔

○ دیگر: تین پاؤ سرکہ میں ۲ تولہ کافور ملائیں اور ۲۴ گھنٹہ پڑا رہنے دیں۔ پھر اس میں تین پاؤ پانی شامل کر کے ان چیزوں کو پانی میں اچھی طرح حل کر کے رکھ لیں اور بوقت ضرورت گنٹھیا کے مریض کے پٹھوں پر مالش کریں۔ چند روز میں ہی نتائج آپ کے سامنے آ جائیں گے۔

Oureshi

سمیات

○ زہر خوردنی :-

اگر کوئی شخص غلطی سے سم الفار (سنکھیا) کھا بیٹھے یا دشمنی سے کھلا دے تو خالص عرق گلاب کی ایک بوتل میں ۲ ماشہ کافور ملا کر تھوڑا تھوڑا اسے پلائیں۔ فوری فائدہ ہوگا۔ اس کے بعد گھی دودھ بکثرت استعمال کرائیں۔

○ بچھو کاٹے کا علاج :-

مشہور ضرب المثل ہے کہ سانپ کا کاٹا سو رہے اور بچھو کا کاٹا رو دے۔ اور یہ بات ہے بھی بالکل صحیح۔ بچھو کاٹنے سے جو درد ہوتا ہے اس کی ٹیسیں ناقابل برداشت ہوتی ہیں اور بڑے سے بڑا باحوصلہ شخص بھی بمشکل اپنی چیخیں روکتا ہے۔

اس تکلیف کے ازالہ کے لیے قدرت نے کافور جیسی معمولی چیز میں غیر معمولی تاثیر رکھی ہے۔ اگر ملدوغہ کو فوری طور پر ساڑھے تین ماشہ کافور کھلا دیا جائے اور ڈنک کے مقام پر پانی میں شامل کر کے اوپر مل دیا جائے تو فوراً ٹھنڈ پڑ جاتی ہے۔ اور زہر اثر نہیں کرتا۔

○ تریاق :-

بچھو یا دیگر زہریلے کیڑوں کے کاٹنے کے لیے یہ دوا واقعی تریاق ہے۔ درد یوں دور ہوتا ہے جیسے کبھی تھا ہی نہیں۔

ھو الشافی :- کلورل ہائیڈریٹ میڈیکل سٹورز یا لیبارٹریز سے بآسانی مل جاتا ہے۔ ۵ تولے کر اسے ہم وزن کافور میں شامل کریں اور گرم کر کے کھرل میں خوب باریک کر لیں۔ یہ سیال کی شکل اختیار کرے گا۔

جس جگہ بچھو نے کاٹا ہو وہاں معمولی سا چیرا دے کر آٹھ دس قطرے "رس تریاق" کے ٹپکا دیں۔ ان شاء اللہ فوراً فائدہ ہوگا۔

○ بھڑ، شہد کی مکھی کا کاٹنا :-

اگر جسم کے کسی حصے پر بچھو، شہد کی مکھی، بھڑ، تتیا وغیرہ ڈنک مار دے تو فوراً سرکہ میں کافور حل کر کے مقام نیش پر لگائیں۔

○ بھڑ اور مکھی کے زہر کا تریاق :-

گائے کے مکھن کو ۱۲ بار پانی میں دھو کر تھوڑے سے کافور ملا کر اوپر ملیں۔ بفضلہ فوراً زہر کا اثر دور ہو جائے گا۔ (خزائن الادویہ)

مار گزیدہ کا مجرب علاج :-

ھو الشافی :- کافور، مغز حب الملوک، زعفران، مرچ سیاہ ہر ایک برابر وزن لے کر ایک یوم خوب زوردار ہاتھوں سے عرق لیموں سے کھرل کر کے حب چار چار رتی کی تیار کریں۔ بوقت ضرورت ایک ایک گولی گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے ہمراہ عرق گلاب دیا کریں۔ اگر مریض بے ہوش ہو تو عرق گلاب میں گولی حل کر کے منہ میں ڈال کر ذرا مریض کو ہلا دیں۔ تاکہ دوا اندر چلی جائے۔ اس سے دست وغیرہ اگر مریض تندرست ہو جائے گا۔ اور تھوڑے سرمہ عرق گلاب میں گھس کر آنکھوں میں ڈالیں۔ ان شاء اللہ فوراً ہوش آ جائے گا۔

Qureshi

آنکھوں میں زیادہ دوا نہ ڈالیں، ورنہ حب الملوک آنکھ کو خراب کر دے گا۔ (ایڈیٹر)

اکسیر کژدم گزیدہ :۔

کافور، کلورل ہیڈریٹ، دونوں مساوی الوزن لے کر کھرل کریں۔ جب پانی سا ہو جائے تو بحفاظت شیشی میں رکھ لیں۔ بوقت ضرورت مقام ماؤف پر چار پانچ قطرے ٹپکائیں۔ بفضل خدا درد فوراً رفع دفع ہو جائے گا۔

زہر سم الفار :۔

ھوالشافی :۔ کافور تین ماشہ۔ آب کیلا آدھ سیر۔ کافور کو عرق کیلا میں حل کر کے صبح و شام پلائیں۔ ان شاء اللہ تعالےٰ تمام زہر زائل ہو کر صحت کلی ہو جائے گی۔

تریاق کچلہ :۔

اگر کسی وجہ سے کچلہ کا زہر بدن میں سرایت کر جائے تو مندرجہ ذیل نسخہ بنا کر آزمائیں اور قدرت خدا کا ملاحظہ فرمائیں۔

ھوالشافی :۔ کافور ایک ماشہ ایک چھٹانک گھی میں حل کر کے نیم گرم پلائیں۔ ان شاء اللہ دو مرتبہ کے استعمال سے شفاء ہو گی۔

مرہم دافع زہر پشہ (مچھر) :۔

ھوالشافی :۔ کافور ایک تولہ، کتھ سفید دو تولہ، سیندور ۲ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر ایک چھٹانک مکھن میں جو کہ سو دفعہ پانی سے صاف کر لیا گیا ہو ملا رکھیں۔ بوقت ضرورت مچھروں کے کاٹے ہوئے مقام پر لگائیں۔ خارش، سوزش، جلن سب دور ہوں گے۔

دوسرا نسخہ :۔

ھوالشافی :۔ روغن کافور مقام ماؤف پر قدرے پھریری سے لگائیں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

بھڑ یا مکھی کا زہر :۔

ھوالشافی :۔ کافور ایک ماشہ قدرے سرکہ میں گھس کر کاٹی ہوئی جگہ پر ضماد کریں۔ ان شاء اللہ درد، ٹیس، سوزش وغیرہ دور ہوں گے۔

چھچھوندر گزیدہ :۔

اس کے کاٹنے سے اکثر تپ لرزہ وغیرہ کی شکایت ہو جایا کرتی ہے۔ ذیل میں ایک مجرب نسخہ ہدیہ قارئین کرام ہے۔ ضرور آزمائیں۔

ھوالشافی :۔ کافور ۴ رتی۔ ایک چھٹانک عرق گلاب میں حل کر کے پلائیں ان شاء اللہ فوراً شفا ہو جائے گی۔

○ **خون بہنا :۔** اگر جسم کے کسی حصہ پر زخم ہو جائے اور خون رکنے میں نہ آئے تو کافور پیس کر زخم کے اوپر دھوڑیں۔ فوراً خون بہنا بند ہو جائے گا۔ اور بگڑا ہوا زخم بفضلہ چند بار کے استعمال سے ٹھیک ہو جائے گا۔

Qureshi

مردوں کی خاص بیماریاں

○ دافع احتلام :۔

احتلام کے لیے اگرچہ سینکڑوں دوائیں موجود ہیں۔ مگر اس جیسی زود اثر چیزیں بہت کم ملیں گی۔

ھوالشافی :۔ دو رتی کافور میں دو چاول افیون شامل کریں اور رات سونے سے ایک گھنٹہ قبل دودھ سے کھالیں۔ ان شاءاللہ تین دن کے استعمال سے فائدہ ہوگا۔

احتلام کا مجرب علاج :۔

ھوالشافی :۔ کافور دیسی ایک تولہ۔ گیرو ایک تولہ۔ افیم چھ ماشہ۔ ہر سہ ادویہ کو باریک پیس کر رس گھیگوار کے ذریعے حبوب بقدر دانہ ماش کے تیار کریں۔ خشک ہونے پر احتیاط سے رکھیں۔

بوقت ضرورت ایک گولی صبح ایک شام دودھ کے ساتھ دیا کریں۔ کسی دوا سے نہ ہٹنے والا احتلام بھی اس کے ایک ہفتہ کے استعمال سے شرطیہ دور ہو جائے گا۔ اعلیٰ درجہ کا مجرب اور چوٹی کا نسخہ ہے۔

احتلام کا ہفت روزہ علاج :۔

ھوالشافی :۔ مشک کافور ایک ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں سات ماشہ۔ ریونہ چینی

سات ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر برابر وزن کی سات پوڑیہ بنالیں۔ اور روزانہ ایک پڑیہ صبح نہار منہ آدھ سیر دودھ خام سے دیا کریں۔ بحکم خدا ایک ہفتہ کے استعمال سے مرض بیخ و بن سے چلا جائے گا۔ سینہ کا راز ہے جو کہ آج پہلی مرتبہ ناظرین کی نذر کیا جا رہا ہے۔

ورم خصیہ :۔

ھوالشافی :۔ کافور تین تولہ۔ گل ملتانی دو تولہ۔ دونوں پانی میں باریک پیس کر خصیہ پر ضماد کرائیں۔ ان شاءاللہ دو ہی ہفتہ کے استعمال سے فائدہ ہو جائے گا۔

ورم ذکر :۔

ھوالشافی :۔ کافور۔ سفیدہ کاشغری۔ گل ارمنی۔ ہر ایک چھ چھ ماشہ۔ سرکہ خالص دو تولہ باریک پیس کر مرہم سی بنا کر ڈبیہ میں لگا رکھیں۔ بوقت خواب اس دوا میں بقدر دو ماشہ لے کر تمام ورم پر ضماد کر کے سو رہیں۔ صبح گرم پانی سے صاف کر دیں۔ دو مرتبہ لگانے سے شرطیہ آرام ہوگا۔

زخم تضیب :۔

ھوالشافی :۔ کافور۔ مردا سنگ۔ موم۔ کتھ۔ ہر ایک تین ماشہ۔ روغن گل دو تولہ پہلے موم کو گل روغن میں گرم کر کے حل کریں۔ بعدہ دوسری ادویات باریک پیس کر ملائیں۔ یک ذات ہو جانے پر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ پہلے زخم کو نیم کے پانی سے صاف کریں۔ اور پھر بقدر ضرورت یہ مرہم لگایا کریں۔ ان شاءاللہ برے سے برا زخم بھی تین یوم کے استعمال سے تندرست ہو جائے گا۔ آتشک کے زخموں

Oureshi

کے بھی بہت مفید ہے۔

اکسیر جریان :۔

ھوالشافی :۔ کافور تین ماشہ۔ افیون چار رتی۔ کاہی زرد چار رتی پانی کے ساتھ باریک پیس کر بارہ گولیاں تیار کرلیں۔ روزانہ بوقت خواب ایک گولی ہمراہ شیر مادہ گائے سے دیا کریں یہ ان شاء اللہ بارہ یوم کے استعمال سے پرانا سے پرانا مرض دور ہو جائے گا۔

جریان کا یقینی علاج :۔

کبھی خطا نہ ہونے والا سو فی صدی مجرب نسخہ جو آج تک سینہ کی گہرائی میں محفوظ تھا۔ آزما کر بندہ کو دعا کریں۔

ھوالشافی :۔ کافور رال سفید برابر وزن لے کر متواتر ایک یوم شیر برگد میں کھرل کر کے حسب نخودی تیار کریں۔ ضرورت کے وقت ایک سے دو گولی ہمراہ کچا دودھ دیں۔ ان شاء اللہ ایک ہفتہ کے استعمال سے جریان دور ہو جاتا ہے گرم اشیاء اور جماع سے پرہیز کریں۔

○ اکسیر جریان :۔

جریان کے ازالہ کے لیے کافور سے تیار ہونے والا یہ نسخہ اچھا موثر ہے۔

ھوالشافی :۔ کافور ۴ ماشہ۔ پیپرمنٹ ایک ماشہ۔ ست اجوائن ۲ ماشہ۔ روغن سونف ۴ ماشہ کو آپس میں ملالیں اور بعد از غذا صبح شام ۲۔۳ بوند بتاشہ میں کھائیں۔

ضعف باہ :۔

ھوالشافی :۔ کافور۔ افیون۔ کشتہ شنگرف۔ عقرقرحا۔ زعفران ہر ایک برابر وزن لے کر پانی سے پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ خشک ہونے پر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

بوقت ضرورت صبح و شام ایک ایک گولی ہمراہ نیم گرم دودھ استعمال کریں۔

ان شاء اللہ دو ہفتہ کے لگاتار استعمال سے مرض شرطیہ طور پر نیست و نابود ہو جائے گا۔ علاوہ ازیں جریان و احتلام اور سرعت انزال وغیرہ رفع دفع ہو جائیں گے

دیگر :۔

ھوالشافی :۔ کافور۔ اجوائن خراسانی۔ جائفل۔ سمندر سوکھ۔ افیون برابر وزن لے کر باریک کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کریں۔ ہر دو وقت ایک سے دو گولی تک ہمراہ شیر دیا کریں۔ پندرہ یوم کے استعمال سے خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔

قوت باہ کا اکسیر صفت سفوف :۔

ھوالشافی :۔ کافور۔ بہیم سینی۔ سمندر سوکھ۔ لونگ۔ کستوری۔ کشتہ شنگرف۔ جد۔ ادویات مساوی الوزن لے کر باریک کر کے شیشی میں رکھیں۔ حاجت کے دن بوقت دو رتی دوا آدھ سیر شیر نیم گرم سے دیا کریں۔ ان شاء اللہ ایک ہفتہ کے استعمال سے اس قدر طاقت پیدا ہوگی کہ جس کا برداشت کرنا مشکل ہو جائے گا۔ خاص اسراری راز ہے۔

Qureshi

جوب ذکاوت حس :۔

ھوالشافی :۔ جوہر کافور ایک تولہ ایکسٹریکٹ بیلاڈونا ایک تولہ کشتہ قلعی عمدہ ایک تولہ کشتہ سترصاتہ ایک تولہ افیون چھ ماشہ۔ تمام ادویہ کو باریک پیس کر ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کریں۔ اور خشک ہونے پر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

بوقت ضرورت ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام ہمراہ دودھ خام یا آب تازہ دیا کریں۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے ان شاء اللہ برسوں کا مرض ہمیشہ کے لیے چلا جائے گا۔

ملذذ عجیب :۔

ھوالشافی :۔ کافور، عقرقرحا۔ عورت کے بالوں کی راکھ۔ جملہ ادویات برابر وزن لے کر باریک کر کے حسب ضرورت شہد میں ملا کر اچھی طرح حل کر کے احتیاط سے رکھیں۔

بوقت ضرورت پندرہ منٹ پہلے طلا کر کے مشغول ہوں۔ اعلٰے درجہ کی ممسک ہے۔

آسان چٹکلہ :۔

یہ آسان چٹکلہ وقت پر وہ اثر ظاہر کرتا ہے۔ کہ جس کا بیان کرنا خلاف تہذیب ہے آپ خود ہی آزمائش کی کسوٹی پر پرکھیں اور ملاحظہ فرمائیں۔ کہ میرے الفاظ میں کس قدر صداقت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے۔

ھوالشافی :۔ کافور، مازو، برابر وزن لے کر باریک پیس کر محفوظ رکھیں

بوقت ضرورت پانچ منٹ پہلے سے بقدر چار رتی اندر ملوائیں۔

ملذذات کا سردار :۔

یہ نسخہ ایک عیاش کے سینہ کا راز ہے اور بے حد قابل قدر ہے۔ جو صاحب بنا کر آزمائیں گے۔ بہت پر اثر پائیں گے۔

ھوالشافی :۔ کافور تین ماشہ۔ تضیب ریچھ چھ ماشہ۔ شہد تین ماشہ۔ عطر چنبیلی تین ماشہ۔ عطر حنا تین ماشہ۔ پہلے تضیب ریچھ کو ریزہ ریزہ کر کے مانند غبار بنائیں پھر دوسری ادویات شامل کر کے ڈبیہ میں بھر رکھیں۔ جماع سے قبل دو سے چار رتی تک طلا کر کے مشغول ہوں۔ یاد رکھیں گے۔

طاقت کی بے نظیر گولیاں :۔

قوت باہ و امساک پیدا کرنے کے لیے بے نظیر گولیاں ہیں۔ اور اس پر طرہ یہ کہ سہل الحصول اور سہل ترکیب ہیں۔ قوت باہ و امساک کے علاوہ جریان۔ سرعت انزال و احتلام کے لیے حکمی طور پر نافع اور سودمند ہے۔ جو آزما کر دیکھے گا اس کی خوبی کا قائل ہو جائے گا۔

ھوالشافی :۔ کافور، مرکی، اجوائن خراسانی۔ افیون ہر ایک ایک تولہ تخم اسپند ایک چھٹانک، سم الفار سفید تین ماشہ۔ تمام ادویہ کو باریک پیس کر شہد کے ساتھ نخودی گولیاں تیار کریں۔ قوت باہ کے لیے ایک گولی نہار منہ مسکہ گاؤ میں رکھ کر دیا کریں۔ اور امساک کے لیے ایک سے دو گولی قبل از مباشرت دیا کریں۔ اور قدرت خدا کا مشاہدہ کریں۔

Qureshi

طلائے شباب آور:۔

ھو الشافی:۔ مشک، کافور بیس تولہ، آب لیموں ایک سیر، آک کا دودھ آدھ سیر عرق مکو ایک چھٹانک، مغز جمالگوٹہ ایک تولہ۔ خشک ادویہ کو باریک پیس کر تھوڑا تھوڑا آب لیموں ڈالتے جائیں۔ اور کھرل کرتے رہیں۔ عرق لیموں ختم ہونے پر آک کے دودھ سے کھرل کریں۔ جب قوام گولی بنانے کے قابل ہو جائے تو لمبی لمبی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر لیں۔ اور بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔ اور کسی شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ بوقت ضرورت چار رتی سے چھ رتی تک دوا لے کر حشفہ اور سیون چھوڑ کر رات کو سوتے وقت خوب مالش کریں۔ اوپر برگ پان یا برگ ارنڈ لپیٹ کر ململ کی پٹی باندھیں۔ روزانہ وقت مقررہ پر لگاتے رہیں۔ چند روز لگانے سے عضو پر بثور سے نمودار ہوں گے۔ اس روز یہ طلاء لگانا چھوڑ دیں۔ پھر روغن چنبیلی یا روغن بیضہ مرغ لگاتے رہیں۔ دو تین دن میں بثور معدوم ہو جائیں گے۔ تو طلاء پھر لگانا شروع کریں دانہ نکلنے پر بند کر دیں۔ بدستور سابق روغن چنبیلی وغیرہ لگاتے رہیں۔ اس طرح تین بار یہ عمل کرنے سے ان شاء اللہ ہر قسم کی سستی، کمزوری، نامردی، کجی اور لاغری دور ہو کر ایک خاص طاقت پیدا ہو جائے گی۔ دوران استعمال میں سرد پانی سے پرہیز کریں۔ اور جماع سے بھی پرہیز کریں۔

عورتوں کی بیماریاں

○ اختناق الرحم:۔

اسے باؤ گولہ یا ہسٹریا بھی کہتے ہیں۔ یہ مرض زیادہ تر نوجوان، نازک مزاج اور آرام طلب لڑکیوں کو ہوتا ہے۔ اس کا سبب اعصابی کمزوری، خرابی حیض، عیش و عشرت، شہوانی خیالات کا غلبہ، فارغ وقت گزارنا، دائمی قبض، نفخ شکم، زیادہ جاگنا اور کم سونا۔ اور زیادہ عرصہ تک جوان لڑکیوں کا شادی نہ کرنا ہے۔ اس مرض میں دورہ کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے اور مرگی کی طرح علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں گردن اکڑ جاتی ہے۔ پیشاب زیادہ آنے لگتا ہے۔ دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے ڈکاریں کثرت سے آتی ہیں اور مریضہ چیخ مار کر یا قہقہے لگا لگا کر بے ہوش ہو جاتی ہے۔ عام لوگ اسے آسیب خیال کرتے ہیں۔ لیکن حقیقتاً یہ ایک بیماری ہے اس کے علاج کے لیے کافور سے تیار ہونے والے چند نسخے پیش خدمت ہیں۔

☆ تخم سداب، تخم کاہو، بیخ نیلوفر خشک، سہاگہ سفید، صندل سفید، کافور ایک ایک تولہ کر باریک پیس لیں اور سبز دھنیا کے پانی میں گوندھ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر صبح شام دو دو گولی پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ شہوانی خیالات اور باؤ گولہ کے لیے مفید ہے۔

☆ ضعف اعصاب سے ہونے والے اختناق الرحم کے لیے مفید ہے۔

Qureshi

هوالشافی:۔ کافور، ہینگ، تیزپات، اسارون، سنبل الطیب ایک ایک ماشہ۔ باریک پیس کر پانی میں گوندھیں اور چنے کے برابر گولیاں بنا کر ایک ایک گولی صبح شام عرق گاؤزبان ۵ تولہ سے کھائیں۔

دافع ہسٹیریا:۔

هوالشافی:۔ کافور بھیم سینی، جند بید ستر، حلتیت ہم وزن سب کو عرق گاؤزبان کے ہمراہ کھرل کرکے حبوب نخودی تیار کرکے محفوظ رکھیں۔

بوقت حاجت ایک گولی صبح اور شام آب تازہ کے ساتھ دیا کریں۔ اختناق الرحم کی شرطیہ دوا ہے۔

○ سفوف اختناق الرحم:۔

جب بھی دورہ پڑنے لگے تو مندرجہ ذیل سفوف استعمال کرائیں۔ ان شاء اللہ دورہ رک جائے گا۔ اگر مسلسل استعمال کیا جائے تو مرض سے نجات مل جائے گی۔

هوالشافی:۔ ہینگ ۵ تولہ، بھیم سینی کافور ۲½ تولہ، انیسون ۲½ تولہ سب کو ملا کر رکھ لیں۔ اور ایک تولہ روزانہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

اختناق الرحم کا مجرب نسخہ:۔

هوالشافی:۔ کافور، صندل سفید، کشنیز، گل نیلوفر، خس ہر ایک چھ ماشہ، عرق گلاب آدھ پاؤ۔ خشک ادویہ نہایت باریک پیس کر عرق مذکور میں ملائیں۔ بعدہ شیشی میں ڈال کر خوب ہلائیں۔ اور مضبوط کارک لگا کر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت شیشی کو ہلا کر سنگھائیں۔ ان شاء اللہ بے ہوش کو ہوش میں لا دینا اس کا ایک ادنیٰ کرتب ہے۔

حب اختناق الرحم:۔

هوالشافی:۔ کافور، بادرڈ کی کونین، ہینگ، سنبل الطیب، ہر ایک چھ ماشہ سب ادویہ کو باریک کرکے دو دو رتی کی گولیاں بنا کر رکھیں۔ دونوں وقت ایک ایک گولی ہمراہ شیرہ بادام دس عدد یا محض آب تازہ سے دیا کریں۔ ان شاء اللہ دس دن میں مرض کا نام و نشان نہ رہے گا۔

اکسیر اختناق الرحم:۔

حکیم شیخ عبدالرحیم صاحب پراچہ کا عطیہ خاص ہے۔

منافع۔ اختناق الرحم (ہسٹیریا) کی کامیاب اکسیر ہے۔ آپ پرانے نسخوں کو ترک کرکے اس کو آزمائیں۔ یہ نسخہ عہد حاضرہ کی تازہ ترین تحقیقات پر مبنی ہے اور نہایت اصولی ہے۔ لطف یہ کہ نہایت سہل الحصول ہے۔ بارہا کا تجربہ شدہ معیاری و اعتباری نسخہ ہے۔ امید ہے بعد تجربہ آپ خوش ہوں گے۔

هوالشافی:۔ ہینگ، کافور، اجوائن خراسانی، سنبل الطیب، فلفل سیاہ، ہر ایک ۶ ماشہ، انیسون ۳ ماشہ، بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک ایک گولی صبح دوپہر عصر ہمراہ پانی استعمال کرائیں

(طبی شہپارے)

کثرت حیض

هوالشافی:۔ کافور دو ماشہ، گل ارمنی ایک تولہ، دانہ الائچی کلاں چار ماشہ

Oureshi

طباشیر چار ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر سفوف بنالیں۔

بوقت ضرورت بقدر پانچ ماشہ شربت انجبار ایک چھٹانک سے دونوں وقت دیا کریں۔ ان شاء اللہ تین چار خوراک میں شکایت رفع ہو جائے گی۔

○ کثرت حیض :۔

یہ نسخہ صرف کثرت حیض کے لیے ہی نہیں بلکہ اسقاط حمل کے لیے بھی مفید ہے۔

ھوالشافی :۔ کافور ۳ ماشہ۔ مازو ایک تولہ۔ سالم چنے۔ سالم مسور۔ سالم ماش۔ سالم مونگ ۲۔۲ تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ آخری چار چیزوں کو سالم ہی توے پر رکھیں۔ اور اوپر اوندھا پیالہ مار کر نیچے آگ جلائیں۔ جب جل جائیں تو ٹھنڈا کر کے باریک پیس لیں اور پہلی دونوں ادویہ کا سفوف بنا کر اس میں شامل کر دیں۔

ترکیب استعمال :۔ ایک ماشہ صبح ہمراہ پانی۔ (کنز المجربات جلد سوم)

حب اکسیر عسر الطمث :۔

حکیم شیخ عبدالرحیم صاحب پراچہ بھلوال فاضل جامعہ طبیہ دہلی کا عطیہ خاص ہے۔ اپنے خواص کے لحاظ سے اس قابل ہے۔ کہ اسے حرز جان بنا کر رکھا جائے۔

منافع :۔ عسر الطمث یعنی حیض کا دشواری اور درد کے ساتھ آنا جس سے مریض بہت زبوں حال ہو جاتی ہے اس کا خاص موثر و مفید مخفی نسخہ ہے یہ دوا ایک زمانہ اشتہاری دواخانہ میں ہزاروں روپے کی فروخت ہو چکی ہے۔ بہت مشہور ہے۔

ھوالشافی :۔ کافور۔ زعفران کشمیری۔ مرمکی۔ افیون۔ اجوائن خراسانی

ہم وزن باریک کھرل کر کے مرچ سیاہ کے برابر گولیاں تیار کریں۔

ترکیب استعمال :۔ ایام حیض سے تین روز پہلے شروع کر کے ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام تازہ پانی کے ساتھ استعمال کی جائے۔

(طبی شہپارے مصنفہ حکیم یار محمد سلطانی)

○ احتباس حیض :۔

حیض کی تنگی اور اس کی وجہ سے ہونے والے درد کے لیے مندرجہ ذیل دوا بے حد مفید اور موثر ہے۔

ھوالشافی :۔ کافور چھ ماشہ۔ ست اجوائن چھ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ۔ میدہ گیہوں ۳ تولہ۔ عرق گلاب ایک تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ عرق گلاب میں میدہ گیہوں کے علاوہ باقی اشیاء کو ڈال کر کھرل کریں۔ جب اچھی طرح کھرل کر چکیں تو میدہ ڈال کر پھر کھرل کریں۔ اور چنے کے برابر گولیاں تیار کر لیں۔ اور صبح شام یا بوقت ضرورت ایک تا دو گولیاں استعمال کریں۔

سیلان الرحم :۔

ھوالشافی :۔ کافور۔ عرق گلاب۔ اعلیٰ گلیسرین۔ ہر سہ ادویہ برابر وزن لے کر آپس میں ملا کر کسی کھلے منہ کی شیشی میں رکھ چھوڑیں۔ حاجت کے وقت بوقت خواب اس دوا سے فتیلہ لت پت کر کے بطور شاف استعمال کریں۔ ان شاء اللہ ایک ہفتہ میں رات کی شکایت رفع ہو جائے گی۔

Qureshi

سیلان الرحم کا خوراکی نسخہ :۔

ھوالشافی :۔ کافور۔ مازو۔ پھٹکڑی بریاں۔ سپاری۔ جملہ ادویات برابر وزن لے کر باریک کھرل کر کے شیشی میں رکھیں۔ دونوں وقت ایک ماشہ سے تین ماشہ تک آب تازہ کے ہمراہ دیا کریں۔ ان شاء اللہ ایک ہفتہ کے استعمال سے مرض دور ہو جائے گی۔

حیات نسواں :۔

حیات نسواں سیلان الرحم کی آخری دوا ہے۔ بنا کر آزما دیکھیں۔ تجربہ خود اس کی خوبیوں کا شاہد ہوگا۔

ھوالشافی :۔ کافور سنگجراحت۔ مازو۔ سپاری۔ مائیں ہر ایک واحد وزن لے کر باریک پیس کر سفوف بنا رکھیں۔ بوقت ضرورت ایک ماشہ سے تین ماشہ تک صبح نہار منہ آب تازہ سے دیا کریں۔ ان شاء اللہ ایک ہفتہ کے استعمال سے بدرجہ نہایت فائدہ ہوگا۔ علاوہ اس کے کثرت حیض کی بھی شرطیہ دوا ہے۔

ورم پستان :۔

ھوالشافی :۔ کافور ۳ ماشہ۔ صندل سرخ ۳ ماشہ۔ منقے دو تولہ۔ جملہ ادویات کو باریک پیس کر ضماد کرائیں۔ ان شاء اللہ دو تین بار کے لگانے سے زخم اور ورم دونوں رفع دفع ہو جاتے ہیں۔ اکثر مرتبہ تجربہ میں اکسیر مفید ثابت ہو چکی ہے۔

عسر ولادت کا مجرب چٹکلہ :۔

بچہ پیدا ہونے کے وقت جو تکلیف اکثر مستورات کو ہوتی ہے۔ اس کا اندازہ سوائے معصوم عورت کے اور کوئی نہیں لگا سکتا۔ خدا کی پناہ بڑا نازک وقت ہوتا ہے

ذیل میں ایک نہایت مجرب چٹکلہ ہدیہ ناظرین ہے۔ جو کہ وقت پر بحکم خدا اپنا پورا پورا اثر ظاہر کرتا ہے۔ نسخہ مبارک یہ ہے۔

ھوالشافی :۔ کافور ۵ رتی سے ۸ رتی تک باریک پیس کر کیکر کی پھلی یا کیلے پر رکھ کر عورت کو کھلائیں۔ باذن اللہ تعالیٰ بہت جلد بلا تکلیف بچہ پیدا ہو جائیگا۔

ثبور رحم :۔

خون کی خرابی یا قلت حیض یا کثرت مجامعت سے رحم کے منہ پر ثبور پیدا ہو جایا کرتے ہیں۔ جن کی تکلیف بہت ہوا کرتی ہے۔ ذیل میں ایک دو مجرب چٹکلے حوالہ قلم ہیں بنا کر آزمائیں ان شاء اللہ آپ میرے کہنے سے بھی زیادہ مجرب پائیں گے۔

ھوالشافی :۔ کافور دو ماشہ۔ روغن گل دو تولہ۔ شیر عورت ایک تولہ۔ سب کو باریک پیس کر ایک ایک ماشہ کی بتیاں بنائیں اور صبح شام فرزجہ کرائیں۔

دوسرا نسخہ :۔

ھوالشافی :۔ کافور۔ رسونت۔ ہر ایک ۲ ماشہ مسکہ گاؤ دو تولہ میں باریک پیس کر اس میں یک جان بنا کر محفوظ رکھیں۔ دونوں وقت ثبور ہائے رحم پر لگایا کریں۔ رحم کے ثبورات کے لیے مجرب ہے۔

روغن برائے زخم رحم :۔

رحم کے زخموں کے لیے علامہ کبیر الدین کے مشہور رسالہ "المسیح" میں ایک [illegible] نسخہ چھپا تھا

ھوالشافی :۔ آدھ سیر روغن حنا میں ایک چھٹانک کیلہ ملا کر آگ پر رکھیں پانچ منٹ بعد اتار کر سفیدہ کاشغری۔ مردار سنگ ایک ایک تولہ۔ کافور چھ ماشہ شامل

Qureshi

کرکے نیم کی لکڑی کے دستہ سے گھوٹیں۔ اور بذریعہ پچکاری یا فرزجہ استعمال کریں۔

اکسیر دافع خارش و سوزش فرج :۔

ھوالشافی :۔ کافور ایک ماشہ۔ قدرے عرق گلاب میں حل کرکے فرج میں ملیں۔ بحکم خدا تین چار بار لگانے سے کلی شفا ہوگی۔

خارش اندام نہانی :۔

ھوالشافی :۔ کافور، سہاگہ، افیون، ہم وزن لے کر عرق گلاب میں پیس کر کھلے منہ کی شیشی میں ڈال کر رکھیں۔ بوقت ضرورت مندرجہ ذیل طریقہ سے استنجا کرا کر دوائی مذکورہ سے ایک فتیلہ تر کرکے اندر رکھیں۔ گندھک آملہ سار دو ماشہ۔ پھٹکڑی دو تولہ۔ ایک سیر پانی میں باریک پیس کر جوش دیں۔ اور نیم گرم سے استنجا کرا کر بعد میں فتیلہ جائے مخصوصہ میں رکھوائیں۔ ان شاء اللہ تین چار یوم کے استعمال سے بُری سے بُری خارش بھی دفع ہوگی۔

۹ شرم گاہ کی پھنسیاں :۔

بعض وجوہات کی بنا پر شرم گاہ میں ایسی پھنسیاں نکل آتی ہے۔ جو نہ صرف تکلیف دہ ہوتی ہیں بلکہ شرم کی بنا پر کسی سے تذکرہ بھی نہیں کیا جا سکتا۔ اس کا سبب زیادہ تر گرم اغذیہ اور ادویہ کا استعمال، حدت خون اور دوران حیض جنسی تعلقات یا آتشک کا مادہ ہوا کرتا ہے۔ اس کے علاج کے لیے کافور سے تیار ہونے والی ایک مرہم کا نسخہ درج ذیل ہے۔

ھوالشافی :۔ کافور ۶ ماشہ، برادہ صندل ایک تولہ، سفیدہ کاشغری ۲ تولہ، موم سفید ۲ تولہ، روغن گل ۲ ماشہ، سفیدی بیضہ مرغ ۲ عدد۔

ترکیب تیاری :۔ کافور، صندل اور سفیدہ کاشغری کو باریک پیس کر رکھ لیں۔ اور موم و روغن گل کو آگ پر گرم کریں۔ جب موم پگھل جائے تو باریک شدہ ادویات ڈال کر حل کریں اور سفیدی انڈا شامل کرکے ملائیں۔

ترکیب استعمال :۔ حسب ضرورت پھنسیوں پہ لگائیں۔ ان شاء اللہ چند دن کے استعمال سے قدرت الٰہی سے مکمل فائدہ ہوگا۔ شرم گاہ کے زخموں کے لیے بھی مفید ہے۔

○ شرم گاہ کی خارش :۔

یہ بھی ایک گھناؤنی مرض ہے۔ اس مرض میں دن کی نسبت رات کو خارش زیادہ تنگ کرتی ہے۔ اس لیے ایلوپیتھی طریق علاج میں خواب آور ادویات سے مریض کو سلا کر ہی اس کا علاج کیا جاتا ہے۔ یونانی اطباء کو بھی مسکن ادویات استعمال کرانا چاہیے۔ خارش کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ مفید پایا گیا ہے۔

ھوالشافی :۔ کافور ½ گرین، ایکسٹریکٹ بیلاڈونا ¼ گرین اس وزن کی گولیاں تیار کریں۔ اور صبح دوپہر شام ایک ایک گولی استعمال کرائیں۔ ان شاء اللہ ۳ روز میں فائدہ ہوگا۔ احتیاطاً دو ہفتے استعمال کریں۔

○ شرم گاہ کی خارش اور جلن :۔

اس مقصد کے لیے رات مریضہ کو جلاب دے کر پیٹ صاف کریں اور صبح دوپہر شام دن میں تین مرتبہ ۲ تا ۳ رتی کافور کھلائیں۔ پہلے دن ورنہ دوسرے دن ضرور ہی افاقہ محسوس کریں گے۔ اگر درد رحم میں محسوس ہوتا ہو تو اس کے لیے ۳ تا ۴ رتی کافور کھلائیں۔

Qureshi

○ چھاتیوں کا لٹکنا:۔

پستانوں کا ڈھیلے ہو کر لٹک جانا خواتین کے لیے ایک بدنما داغ ہے۔ یہ نسخہ چند دن استعمال کریں تو چھاتیاں اصلی حالت پر آجائیں گی۔

ھوالشافی:۔ کافور، پھٹکڑی۔ ہر ایک اڑھائی تولہ۔ چھلکا انار سات تولہ۔ باریک پیس کر رات کے وقت پانی آمیز کر کے لیپ کریں اور کپڑا باندھیں چند دنوں کے اندر فائدہ ہوگا۔ مجرب المجرب ہے۔

○ حاملہ کی پیچش:۔

دوران حمل اگر حاملہ کو پیچش ہو جائے تو یہ زچہ کے علاوہ بچہ کے لیے بھی دائمی تکلیف کا سبب بن سکتا ہے۔ اس کے لیے ایک نسخہ درج ذیل ہے۔

ھوالشافی:۔ کافور ۲ ماشہ۔ مازو سبز۔ بلیلہ کابلی منقی (یعنی گٹھلی دور کردہ) ایک ایک تولہ۔ افیون ایک ماشہ۔ زعفران ۴ رتی۔ سب اشیاء کو کھرل کر کے دانہ نخود کے برابر گولیاں بنائیں اور ۳-۲ گھنٹہ بعد ایک گولی ہمراہ پانی استعمال کریں۔

کمزور مردوں کے لیے لاجواب تحفہ:۔

بعض عورتیں فطری طور پر اس قدر شہوت کی حامل ہوتی ہیں کہ ان کے میاں بے چارے اپنے خرمن صحت جیسے نایاب جوہر کو نثار کرنے کے بعد بھی ان کی تسلی نہیں کر سکتے۔ ایسے احباب کے لئے ذیل کا نسخہ نہایت لاجواب ہے جس کے چند روزہ استعمال سے میاں بیوی پر اپنا سکہ جما کر مطیع اور فرمانبردار بنا سکتا ہے۔

ھوالشافی:۔ کافور دو ماشہ۔ سہاگہ تین ماشہ۔ مولی کے پتے چھ ماشہ۔ ذرا

سا پانی شامل کر کے کھرل کریں۔ جب اچھی طرح ہر سہ ادویہ کے اجزا مخلوط ہو جائیں عورت کو کھلائیں۔ روزانہ اسی قدر دوا ایک ہفتہ تک استعمال کرائیں۔ اس سے عورت کی شہوت بہت کم ہو جائے گی۔

Oureshi

بچوں کی بیماریاں

○ کھانسی :-

بچوں کی کھانسی کے لیے انتہائی آسان ارزاں اور مجرب نسخہ حاضر ہے۔

ھو الشافی :- ایک چھٹانک سرسوں کے تیل میں ایک ماشہ کافور ڈالیں اور آگ پر گرم کریں۔ رات کے وقت نیم گرم تیل کی سینے پر مالش کریں۔ ریشہ اگر ہوا تو خارج ہوگا۔ بصورت دیگر کھانسی ضرور رک جائے گی۔

چیچک :-

جس کو عام طور پر "ماتا" کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ اس کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ نہایت مفید ہے۔

ھو الشافی :- کافور دو رتی۔ گدھے کی تازہ لید کا پانی ایک ماشہ کافور کو اس میں حل کر کے بچے کو پلائیں۔ ان شاء اللہ دو تین دن میں شفا کامل ہو جائے گی۔

○ دیگر :- اگر پسے ہوئے سادہ سرمہ میں کافور نصف وزن ملا کر آنکھ میں لگائیں تو کچھ عرصہ کے استعمال سے چیچک کے دانے آنکھ میں نہیں نکلتے اور اگر خدانخواستہ نکلے ہوئے ہوں تو تکلیف نہیں دیتے۔

ام الصبیان :-

ھو الشافی :- کافور۔ جند بید ستر عمدہ ہر دو ادویہ مساوی الوزن

لے کر باریک پیس کر پانی کے ذریعہ رتی رتی کی گولیاں بنا کر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت ایک گولی صبح ایک شام شیر مادہ میں حل کر کے دیں۔ غایت درجہ کی مفید دوا ہے۔

دوسرا نسخہ :-

ھو الحکیم :- کافور۔ جدوار۔ ہینگ۔ کندر۔ ایلوا۔ جند بید ستر
تمام ادویہ برابر وزن لے کر باریک پیس کر پانی کے ذریعہ حبوب بقدر دانہ نخود بنا کر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت صبح و شام ایک ایک گولی شیر مادہ میں حل کر کے دیا کریں۔ ام الصبیان کے علاوہ بچوں کی اکثر امراض کا تریاق ہے۔

بچوں کا منہ آنا :-

اکثر مرتبہ دیکھنے میں آتا ہے کہ بچوں کو منہ میں آبلے ہو کر سخت تکلیف دیتے ہیں۔ جس سے بچے دودھ وغیرہ بھی نہیں پی سکتے۔ ایسی حالت میں ان شاء اللہ مندرجہ ذیل نسخہ نہایت ہی مفید ہے۔ بنا کر آزمائیں۔

ھو الشافی :- کافور ۳ ماشہ۔ مصری ایک تولہ۔ دونوں کو باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت ایک رتی سے چار رتی تک بچے کے منہ میں لگایا کریں۔ مفید ہیں۔ ان شاء اللہ دو ہی مرتبہ کے لگانے سے آرام آ جائے گا۔ بے شمار مرتبہ کا مجرب ہے۔

Qureshi

بچوں کے اسہال :۔

ھوالشافی :۔ کافور تین ماشہ۔ زردی چھ ماشہ۔ پودینہ خشک ایک تولہ۔ باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت بچے کی عمر اور طاقت کا لحاظ رکھ کر ایک رتی سے چار رتی تک دیا کریں۔ ہرے پیلے دستوں کے علاوہ اور بھی بہت سی امراض کا تیر بہدف ہے۔

→ ⁘ ←

جامع النفع

ایک بہت قیمتی راز کا انکشاف

چشمہ آب رحمت

طب یونانی کی مشہور عالم دوا ہے۔ جس سے سینکڑوں دواخانے اپنے اپنے مجوزہ اور پیٹنٹ نام رکھ کر ہزاروں روپے کما رہے ہیں۔ اور فی الاصل جملہ امراض کے لیے یہ ایک تیر بہدف دوا ہے۔ سفر و حضر میں مسیحائے وقت کا کام دیتی ہے۔ اچانک بیماریوں سے محفوظ رہنے کے لیے اس کا مہیا رکھنا نہایت ضروری ہے۔

ھوالشافی :۔ روغن کافور ۲ تولہ۔ نوشادر حل شدہ۔ ست اجوائن ہر ایک ایک تولہ۔ ست پودینہ ٹنکچر کلوروفارم۔ ہر ایک دو تولہ۔ کاربالک ایسڈ ۴ تولہ۔ جوہر پان ا تولہ۔ گندھک ایک تولہ۔ پارہ مصفیٰ ایک تولہ۔

پارہ اور گندھک کی پہلے کجلی بنائیں اور پھر تمام کو یکجا کر کے چار دن تک دھوپ میں پڑا رہنے دیں۔ جملہ ادویہ محلول ہو کر مرکب تیار ہو جائے گا۔ کسی شیشی میں بحفاظت رکھیں۔

دردسر ہر قسم :۔

ترکیب استعمال :۔ تمام پیشانی پر مالش کریں۔ نہایت مفید ثابت ہو گی۔

Qureshi

نوٹ:۔ اگر پہلی مرتبہ کے لگانے سے آرام نہ ہو تو دوبارہ یہی عمل کریں۔ اگر خداوند کریم کا فضل شامل حال ہوا تو کوئی وجہ نہیں کہ آرام نہ آئے۔

نزلہ و زکام:۔

چند قطرے بطور نسوار لیں۔ اور چار پانچ بوند پیشانی پر ملیں۔ اس سے بفضلہ زکام نیز دردِ سر فوراً ہی دور ہو جاتا ہے۔

صرع:۔ یعنی مرگی۔ عرق گلاب میں دو بوند چشمہ آب رحمت شامل کر کے چند روز حسب ضرورت ناک میں ٹپکاتے رہیں۔

درد چشم:۔

ایک قطرہ چشمہ آب رحمت نصف تولہ جوشاندہ ستاور میں ملا کر آنکھ میں لگائیں۔ شرطیہ آرام ہوگا۔

درد کان:۔

ایک بوند دوا مذکور قدرے روغن گل میں ملا کر کان میں ڈالیں۔ بفضلہ درد اسی وقت رفع دفع ہو کر آرام ہو جائے گا۔ نیز اگر کان میں کوئی پھوڑا پھنسی ہو تو بھی یہی عمل کریں۔

کان کی کھجلی:۔

روغن بادام ۱۰ بوند چشمہ آب رحمت ایک بوند میں ملا کر کام میں لائیں۔

ناک کی بدبو:۔

شیرہ صندل سفید دس قطرے لے کر اس میں چشمہ آب رحمت ایک قطرہ ملا کر نسوار لیا کریں۔

ناک کی پھنسیاں:۔

روغن گل دو بوند میں چشمہ آب رحمت ایک بوند ملا کر ناک کے نتھنوں میں جائے ماؤف پر لگایا کریں۔

نکسیر:۔

چشمہ آب رحمت ایک بوند سرکہ ۱۰ بوند میں شامل کر کے نتھنوں میں ڈالیں۔ بفضلہ نکسیر کی بہتی ندی بند ہو جائے گی۔

درد دانت:۔

روئی کا ایک پھوہا لے کر چشمہ آب رحمت میں تر کر کے دانتوں پر ملیں۔ بفضلہ درد فوراً بند ہو کر آرام ہو جائے گا۔

دانتوں کا ہلنا:۔

روزانہ بلاناغہ چشمہ آب رحمت چار قطرے پھٹکڑی کے سفوف ایک ماشہ میں ملا کر دانتوں پر ملا کریں۔ ان شاء اللہ چند روز میں دانتوں کا ہلنا موقوف ہو جائے گا۔

مسوڑھوں سے پیپ اور خون کا نکلنا:۔

عرق پودینہ ایک چھٹانک میں چشمہ آب رحمت دو قطرے شامل کر کے استعمال کرائیں۔ چند روز کے عمل سے خون اور پیپ بند ہو کر مسوڑھے مضبوط اور تندرست ہو جائیں گے۔

کھانسی:۔

عرق گاؤزبان میں حسب ضرورت سفوف فلفل دراز ۳ ماشہ میں چشمہ آب رحمت

Qureshi

۲ بوند شامل کر دیا کریں۔ چند روز حسب ضرورت استعمال کرائیں۔ بفضلہٖ آرام ہو گا۔

دمہ :۔

حسب ضرورت فلفل دراز کوٹ کر قدرے سونف کے عرق میں چشمہ آب رحمت کی ۲ بوند ملا کر دیا کریں۔ حسب حال و ضرورت چند روز استعمال کرائیں۔ ان شاء اللہ دمہ کا قلع قمع ہو جائے گا۔

ذات الجنب :۔

حسب ضرورت عرق بادیان میں چشمہ آب رحمت کی چار بوندیں شامل کر کے مریض کو دیں۔ اور جائے درد پر اس کی مالش کرائیں۔

بد ہضمی :۔

کھانا کھانے کے بعد تقریباً چار بوند چشمہ آب رحمت عرق بادیان میں ملا کر دیا کریں علاوہ بد ہضمی کے درد شکم اور فساد شہوت کے لیے بھی مفید ہے۔

قبض :۔

حسب ضرورت شربت بنفشہ میں ایک چھٹانک عرق گلاب اور ۵ بوندیں چشمہ آب رحمت ملا کر دیں۔ نہایت مفید ثابت ہو گا۔

پیچش :۔ آب انار میں دو بوند چشمہ آب رحمت۔

قے :۔ دو بوند چشمہ آب رحمت ہمراہ مصطگی۔

ڈنگ جانور زہر دار ہر قسم :۔ مقام ماؤف پر روئی کی پھریری سے لگائیں

تپ ہر قسم :۔ ست گلو ایک تولہ، چشمہ آب رحمت، ۱ بوند عرق گاؤزبان ۱ ماشہ دیں

ورم چوٹ وغیرہ :۔ تیل سرسوں میں چند قطرے ملا کر ورم یا جائے چوٹ پر مالش کریں۔

حفظ ما تقدم :۔

ھو الشافی :۔ کافور۔ جدوار خطائی۔ مغز کرنجوہ۔ درونج عقربی۔ رجلہ اور دیات مساوی الوزن لے کر عرق گلاب میں باریک پیس کر حبوب نخودی تیار کر کے احتیاط سے رکھیں۔ صبح شام ایک گولی ہمراہ عرق گلاب دیا کریں۔ باذن اللہ تعالیٰ ہر قسم کی وبائی مرض میں مسیحائے وقت ثابت ہوں گی۔ بحکم خداوند کریم ان کے استعمال سے کوئی مرض پاس تک نہ پھٹکے گا۔

دیگر :۔

اگر وبائی امراض کے ایام میں لباس صاف ستھرا اور جیب میں کافور رکھا جائے تو ان شاء اللہ ہرگز ہرگز مرض اثر نہ کرے۔ صبح شام ایک رتی سے چار رتی تک کافور کھانا بھی نہایت مفید ہے۔

○ حب ورد کافوری :۔

یہ گولیاں بخار ہر قسم۔ ذکاوت حس۔ جریان و احتلام اور گرمی سے ہونے والی تمام امراض کے لیے تیر بہدف ہیں۔

ھو الشافی :۔ کافور۔ قیصوری ایک رتی۔ سقمونیا مشوی ایک ماشہ۔ کتیرا چار ماشہ۔ طباشیر۔ خشک دھنیا۔ گل سرخ ۸۔۸ ماشہ کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ ۴۔۴ رتی کی گولیاں بنائیں۔ اور حسب ضرورت صبح شام ۲۔۲ گولیاں پانی سے استعمال کریں۔

○ صلایہ سم الفار :۔

یہ صلایہ آتشک اور فساد خون کے لیے مجرب ہے۔ اس سے پہلے ہم نے

Qureshi

سا اس کُل سرخ میں درج کیا ہے۔

ھوالشافی :۔ کافور۔ سم الفار سفید۔ دانہ الائچی خورد۔ کھریا مٹی چینی ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر ایک پاؤ عرق گلاب میں کھرل کریں اور جو کے برابر گولیاں بنائیں

ترکیب استعمال :۔ ہر دوسرے روز ایک گولی ہمراہ عرق گلاب ۴ تولہ بعد از ناشتہ استعمال کرائیں۔ گیارہ گولیاں کافی ہیں۔ جو ۲۲ دن میں استعمال کرانی ہیں۔

○ کافور کا تیل

کافور کا تیل بہت سی اغراض میں کام آتا ہے۔ کیمیا گر اسے اپنے مقصد کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ ذیل میں چند ایک تراکیب درج کی جاتی ہیں۔

سرسوں کا تیل لے کر کسی برتن میں ڈال کر کسی چیز کے ساتھ کافور کی ڈلی باندھ کر اس کے درمیان لٹکا کر ۲۴ گھنٹے آگ دیں۔ پھر نکال کر ۲۴ گھنٹے گرم پانی میں ڈالیں کافور تیل ہو جائے گا۔

سفید پھول والے کنیرے کر ان کا پانی نکالیں اور اس میں کافور قائم شدہ کو ۴ روز کھرل کریں۔ پھر گولیاں بنا کر بذریعہ پاتال جنتر تیل نکالیں۔ اور کام میں لائیں۔

ست اجوائن (تھائیمول) میں اگر کافور کی ٹکیاں کو شامل کر کے کھرل کریں تو وہ تیل ہو جاتی ہیں۔ اگر کاربالک ایسڈ اور کافور کو ملائیں تو یہ بھی تیل بن جاتا ہے۔ مگر کیمیا گری کے نقطہ نظر سے مفید نہیں۔ اول الذکر خوردنی ہے اور آخرالذکر مالیدنی کافوری تیل اجوائن والا ہیضہ۔ دق۔ سل۔ طاعون اور صفراوی بخار کے لیے مفید ہے۔

اور کاربالک ایسڈ والا لگانے سے زخم۔ خارش۔ چرٹے، اور بھڑ بچھو وغیرہ کا کاٹا ہوا۔ دانت درد وغیرہ رفع ہو جاتے ہیں۔

روغن فلفل گرد اور سرخ مرچوں کے بیجوں کا تیل ہم وزن ملا لیں۔ اس میں کافور قائم شدہ سحق کر کے ہلکی آنچ پر چند آشوبہ دیں۔ چکناہٹ آنے پر بذریعہ پاتال جنتر تیل نکالیں۔ اور کام میں لائیں۔ کافور قائم کرنے کی ترکیب درج ذیل ہے۔

○ کافور قائم کرنا:۔

آگ پر تانبے کو تپائیں اور سفوف گندھک کی چٹکیاں دیتے جائیں۔ جب سیاہ رنگ کا کشتہ تیار ہو جائے تو تھوڑا سا شہد آمیز کر کے گیلا کریں۔ اور ایک نلکی کے ذریعہ آدھ پاؤ کشتہ خمیر شدہ ڈال کر اوپر کافور کی ڈلی رکھ دیں۔ اس کے اوپر آدھ پاؤ کشتہ ڈال کر اچھی طرح دبا کر بند کریں اور چار آنچیں دیں جو علی الترتیب آدھ پاؤ۔ پاؤ۔ سیر اور دو سیر کی ہوں۔ آگ ٹھنڈی ہونے پر نلکی کو توڑ کر کافور نکالیں۔ جو بلور کی طرح صاف اور قائم النار ہو گا۔

دوسری ترکیب :۔

مرچ سیاہ کو آک کے دودھ میں پیس کر ۲ تولہ کافور کی ڈلی پر موٹا موٹا لیپ کریں۔ جب خشک ہو جائے تو ایک سیر قشر بیضہ مرغ میں بند کر کے تین چار سیر اپلوں کی آگ دیں۔ کافور چرخ کھا جائے گا اور بلور کی طرح قائم ہو گا۔ اس کو سجی کے تیل میں کھرل کر کے دو پیالوں میں بند کر کے سیر بھر تیز آنچ دیں شگفتہ ہو جائیگا

○ تیسری ترکیب :۔

لوٹا سجی سفید سائیدہ یا ان بجھ چونا میں اس کے وزن کا دسواں حصہ کافور

Qureshi

کی ڈلی دبائیں اور کسی کوزہ میں منہ تک ڈال کر بند کریں اور تین گھنٹے تک ہلکی آگ دیں۔ پھر نکال کر ٹھنڈا کریں۔ بعدہ تدریجاً تیز آگ پر ۴ گھنٹے تک رکھیں اور سرد کریں۔ اسی طرح آنچیں اور وقت بڑھاتے جائیں۔ ان شاء اللہ سات آنچوں میں کافور ختم ہو جائے گا۔

ہدایات:۔

۱۔ کوزہ کا منہ سات آنچیں پوری ہونے کے بعد کھولنا چاہیے۔

۲۔ دوا کو دبا دبا کر کوزہ میں بھریں۔ خلا رہ جانے کی صورت میں کافور اڑ سکتا ہے۔

۳۔ کافور کی ڈلی درمیان میں ہونی چاہیے اور اوپر نیچے ہی یاچونا۔

کشتہ ہڑتال کافوری:۔

یہ کشتہ ذکاوت حس۔ جریان احتلام۔ گرمیوں کی اکثر امراض خصوصاً گرمی کی وجہ سے ہونے والے اختلاج قلب۔ پیاس کی زیادتی۔ بچوں کے ہرے پیلے دست اور قے کے لیے از حد مفید ہے۔

ھوالشافی:۔ ایک بڑا سا تربوز لے کر اوپر سے اس کا ٹکڑا چاقو سے علیحدہ کریں اور اس میں ۶ تولہ ہڑتال گئودنتی باریک شدہ رکھیں اور ٹکڑا دوبارہ رکھ کر تربوز کو بند کر دیں۔ اور اسے سنبھال کر رکھ دیں۔ یہاں تک کہ وہ پڑے پڑے سوکھ جائیں۔ پھر اس میں چھ ماشہ کافور شامل کر کے ایک روز آب تربوز میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر کوزہ میں بند کریں اور ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ تیار ہے۔

تزکیب استعمال:۔ ایک تا ۲ رتی ہمراہ بدرقہ مناسب بچوں کے لیے ایک تا دو چاول

صنعت و حرفت

نقلی کافور بنانا:۔

کافور دس تولہ۔ پھٹکڑی سفید ایک پاؤ دونوں کو باریک کھرل کریں۔ یہاں تک کہ یک ذات ہو جائیں۔ بعدہ ایک ٹین کے ڈبہ میں اس طریقہ سے ڈالیں کہ ڈبہ مذکورہ پانچ انگشت خالی رہے۔ پھر ایک تولہ آب بیخ کیلا ڈال دیں اور منہ بند کر کے رکھیں۔ پھر ایک برتن میں ڈیڑھ سیر چاول ساٹھی پکائیں۔ جب چاول خوب پک جائیں۔ تو ڈبے کو چاولوں میں رکھیں۔ جب چاول اچھی طرح گل جائیں تو نیچے اتار کر سرد ہونے پر ڈبہ کو باہر نکال لیں۔ ڈبہ کو کھول کر دیکھیں کافور کا جوہر ڈھکنا کے اندر لگا ہوا ہوگا۔ یہ کافور کا خمیر ہے۔ جب کافور بنانا مقصود ہو تو اس خمیر سے آدھ پاؤ لے کر پاؤ بھر پھٹکڑی کے ساتھ مندرجہ بالا طریقہ سے چاولوں میں پکائیں۔ کافور تیار ہوگا۔ جو کہ اصلی کافور کی طرح ہوگا۔

بھیم سینی کافور بنانا:۔

جو کہ بڑے بڑے اور مشہور دواخانوں سے سینکڑوں روپیہ تولہ کے حساب سے فروخت ہو رہا ہے۔ جس کا بالکل صحیح نسخہ بلا کم و کاست نذر ناظرین ہے۔ کافور دیسی ۸ تولہ۔ ناگر موتھا ایک تولہ۔ صندل سفید۔ اگر۔ کف دریا۔ کنکول۔ زعفران۔ دانہ الائچی کلاں۔ عطر چنبیلی خالص۔ عطر خس۔ ہر ایک چار تولہ۔ مرد جینی۔ زیرہ سفید۔ بالچھڑ۔

Qureshi

لونگ، کستوری، جائفل، جاوتری۔ عطر گلاب ہر ایک دو ماشہ۔ جملہ ادویہ کو باریک پیس کر ہر سہ عطر ملالیں۔ اور اس میں سے ایک چھٹانک دوائے مرکبہ بنا کر ایک کانسی کی تھالی میں رکھیں۔ اور اس کے اوپر ایک کانسی کا کٹورہ اوندھا رکھ کر دونوں کے لب آرد گندم سے اچھی طرح بند کرکے چولھے پر رکھیں۔ اور نیچے گھی کا چراغ روشن کریں۔ مگر بتی انگلی کے برابر موٹی ہو۔ آگ متواتر چار گھنٹہ تک روشن کریں۔ بعدہٗ چراغ کو بجھا کر بالکل سرد ہوجانے کے بعد احتیاط سے آٹا وغیرہ دور کرکے کٹورہ کو اکھاڑ لیں۔ اور جو جوہر کٹورہ میں لگا ہو اس کو احتیاط سے اتارلیں۔ بس یہی بھیم سینی ہے۔ اس طریقہ سے باقی کا کافور تیار کرلیں۔

دیگر:۔

کافور تین تولہ، صندل سفید گھسا ہوا، سرو چینی، شورہ، نوشادر۔ ہر ایک تین تولہ۔ تمام ادویات کو آب کیلا سے کھرل کرکے اوپر والے طریقہ سے جوہر اڑالیں۔ یہ بھی نہایت اعلیٰ چیز ہے۔ جو کہ بازاری کافور سے لاکھ درجہ بہتر اور سودمند ہے۔

کافور کی تسبیح بنانا:۔

کافور دو تولہ، مرصلی سفید ڈھائی تولہ۔ دونوں کو نہایت باریک پیس کر بھینس کا دودھ ملا کر پھر کھرل کریں۔ جب گولی بنانے کے قابل ہوجائے تو بیلا یہ وزن کی بہت صاف ستھری گولیاں بنائیں۔ قدرے خشک ہونے پر سوزن کے ذریعہ دھاگہ میں پرولیں اور گلے میں ڈال رکھیں۔ ان شاء اللہ بہت سی امراض سے محفوظ رہیں گے۔ خصوصاً طاعون، ہیضہ، چیچک، ملیریا، وبائی امراض کے دنوں میں انشاءاللہ

آب حیات کا کام دے گا۔

کافور کا گلاس بنانا:۔

کافور ایک پاؤ باریک پیس کر رکھ لیں۔ پھر ایک گلاس مٹی کا کمہار سے بنوائیں جو کہ خام ہو۔ اب کافور کو توے پر ڈال کر اوپر مٹی کا گلاس اوندھا رکھ دیں تاکہ کافور تمام گلاس کے نیچے آجائے اور گلاس کے منہ کے اردگرد گیلی مٹی لگا دیں تاکہ ہوا خارج نہ ہو۔ نیچے دھیمی دھیمی آگ جلائیں۔ اور گلاس کے اوپر پانی سے کپڑا تر کرکے نچوڑ کر اوپر رکھ دیں۔ جب خشک ہوجایا کرے تو پھر اس طرح کریں۔ کافور آگ کی حرارت سے اڑ کر گلاس کی اندرونی سطح پر جمتا جائے گا۔ کچھ دیر کے بعد توے کو ہلا کر دیکھ لیں۔ اگر تمام کافور اڑ کر گلاس میں لگ چکا ہو تو توے کو اتارلیں۔ سرد ہونے پر مٹی کے گلاس کو آہستہ سے اکھاڑ لیں اور پانی کی بالٹی میں رکھ دیں تھوڑی دیر میں مٹی پانی میں حل ہوجائے گی اور کافور کا گلاس باقی رہ جائے گا۔ متعدد دفعہ کا آزمودہ ہے۔

اس گلاس میں پانی پینے سے تپ دق، سل، یرقان، گرمی، ضعف، دل و دماغ وغیرہ وغیرہ امراض میں ان شاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔

کافور کا صابن:۔

کافور ۱ تولہ، روغن ناریل دو سیر، تین پاؤ، سوڈا کاسٹک آدھ سیر، پانی چودہ چھٹانک، سپرٹ میتھی لیٹڈ چھ تولہ۔

پہلے کافور کو سپرٹ میں ملا کر کھرل کریں۔ یہاں تک کہ شکل غبارہ ہوجائے۔ پھر روغن ناریل میں اچھی طرح ملالیں اور پھر پانی میں سوڈا کاسٹک حل کرکے لائی بنا کر

Oureshi

دھار باندھ کر ڈالیں ۔ اور مسدے سے خوب گھوٹیں ۔ جب قوام شہد کی طرح گاڑھا ہو جائے تو سانچوں میں بھر کر جما دیں ۔ ۲۴ گھنٹے کے بعد نکالیں ۔ صابن جما ہوا برآمد ہو گا ۔ تار وغیرہ سے کاٹ کر ٹکیہ بنائیں ۔ روزانہ اس سے نہایا کریں ۔ کیل ۔ مہاسے ۔ داغ دھبے وغیرہ دور کرنے کے علاوہ بہت سی جلدی امراض کے لیے تریاق ہے ۔

فیشن ایبل بال صفا :۔

جس کے لگانے سے چند ہی منٹ میں بال دور ہو کر جلد نہایت ملائم ریشم کی طرح نکل آتی ہے کسی قسم کا دھبہ وغیرہ نہیں پڑتا ۔

کافور ایک ماشہ ۔ میدہ ایک تولہ ۔ صابن سادہ دو تولہ ۔ بیریم سلفائیڈ دو ماشہ ۔ تمام ادویہ کو باہم ملا کر قدرے پانی ملا کر آگ پر پکائیں ۔ جب قوام کافی غلیظ ہو جائے تو ٹکیہ بنا لیں اور جس جگہ کا بال اڑانا مقصود ہو تو قدرے صابن پانی میں حل کر کے ضماد کریں ۔ دس منٹ کے بعد گرم پانی سے صاف کریں ۔

عجیب شعبدہ :۔

بالوں کا قبل از وقت سفید کرنا ۔ اکثر نوکری پیشہ احباب جوانی ہی میں نوکری سے تنگ آ کر اپنے آپ کو بوڑھا بنانے پر آمادہ ہو جاتے ہیں ۔ ایسے احباب کے لیے یہ ایک عجیب و غریب تحفہ ہے ۔ جس کے ایک دو بار کے استعمال سے جوانی پیری میں تبدیل ہو جاتی ہے ۔ نسخہ موسومہ یہ ہے ۔

کافور ایک ماشہ ۔ گندھک آملہ سار ۶ ماشہ ۔ عرق گلاب ۱ تولہ میں باریک پیس کر کوئلوں کی تیز آنچ پر ڈالیں اور دھواں بالوں میں لگے ۔ ایک دو مرتبہ کرنے سے بال سفید براق ہو جائیں گے ۔

حیرت انگیز شعبدہ :۔

بعض مکار فقیر اور دوا فروش پانی میں آگ جلا کر پبلک پر اپنی حذاقت کا سکہ جماتے ہیں ۔ اس شعبدہ کا سربستہ راز بدیہ ناظرین ہے ۔

کافور حسب ضرورت لے کر روئی میں لپیٹ کر آگ لگائیں اور پانی میں چھوڑ دیں ۔ کافور پانی میں جلتا رہے گا ۔ دیکھنے والے حیران رہ جائیں گے ۔

① روغن اکسیری :۔

گہرے اور پرانے زخم ناسور کے لیے مجرب المجرب تیل ہے ۔ غالباً "امرت نیل" کے نام سے امرت اوشدھالیہ پٹیالہ سے نکلتا رہا ہے ۔

ھو الشافی :۔ کافور ایک تولہ ، کاربالک ایسڈ ۳ ماشہ ملا کر سیال ہونے پر روغن تارپین دس تولہ ملا لیں ۔ تیار ہے ۔ اس کے لگانے سے زخم پر مکھی بھی نہیں بیٹھتی ۔

○ وائٹل فورس :۔

روغن حب الملوک ۱ حصہ ، کافور ۳ حصہ کھرل کر لیں ۔

خوراک :۔ ۱ بوند سے ۳ بوند تک ۔ ہر مرض کے لیے اکسیر ۔ ڈاکٹر دوست محمد صابر ملتانی کا عطیہ ہے ۔

○ روغن برائے مسلول و مدقوق :۔

کافور ایک تولہ ، دھوپ سفید ۱ چھٹانک ، بروزہ تر ۱۰ تولہ ، بذریعہ قرع انبیق تیل نکالیں ۔ لیکن ترکیب یہ ہے کہ دیگچی میں پہلے ریگ فرشی کریں ۔ اوپر بروزہ تر ، اوپر دھوپ سفید اور اوپر کافور ۔

Qureshi

ترکیب استعمال :- ایک بوند کھانڈ یا بتاشہ میں ڈال کر بہت ٹھنڈے پانی کے ساتھ دیں۔ مگر پانی چند گھونٹ ہو۔ چند یوم کے استعمال سے ان شاء اللہ دق اور سل کے پرانے سے پرانے مریض کو فائدہ ہوگا۔

○ محافظ حمل :-

یہ نسخہ استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ صاحب کی کتاب کنز الاسرار کا ہے جو تاحال شائع نہیں ہوئی۔ خواص کافور کے قارئین کے لیے اس مسودہ میں سے یہ نسخہ حاصل کر کے شائع کیا جا رہا ہے۔ دعا کریں کہ وہ کتاب بھی جلد طبع ہو جائے۔

ھوالشافی :- بوٹی گورکھ پان ۵ تولہ، کافور ایک تولہ، رسوت مصفیٰ ایک تولہ۔ کتھہ سرخ ایک تولہ۔ افیون پختہ ۳ ماشہ۔ چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور صبح شام ایک ایک گولی پانی سے دیا کریں۔ ان شاء اللہ حمل قائم رہے گا۔ اور بچہ صحیح سالم پیدا ہوگا۔

نوٹ :- اگر گورکھ پان نہ مل سکے تو صندل سفید ڈال لیں۔

○ کشتہ الماس

سوڈیم ہائیڈرو آکسائیڈ ۳ ماشہ، ایکسہ ایکونائٹ ۱ ماشہ، فاسفورس ۲ ماشہ توتیا ۲ ماشہ، کافور بھیم سینی ۱ ماشہ۔ الماس حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری :- سوڈیم اور فاسفورس کو ایک پیالی میں ڈال کر بند کر دیں پندرہ منٹ میں حل ہوگا۔ پھر ایکونائٹ اور بعد میں کافور ملالیں۔ مرہم سی بن جائے گی

اس کو چھ ماشہ توتیا پر لیپ کریں۔ پہلی تہ کپڑا میں خشک کریں۔ دوسری مٹی کے تیل میں بھگو کر کریں۔ اور آگ لگا دیں۔ توتیا سفید ہوگا۔ اب توتیا مذکورہ کو موم باقی ماندہ شامل کر کے الماس کے ریزہ پر بدستور لپیٹ کر ہلکی سی آگ دیں شگفتہ ہوگی۔ (حافظ شیرازی سبز پوش)۔

○ گرہ سیماب پختہ کر کے مبدل بہ نقرہ کرنا

مستری احمد الدین حویلی میاں خاں لاہور میرے بے تکلف دوستوں میں سے تھے۔ کامیاب اور مجرب نسخے بلا کھٹکے مجھے بتا دیا کرتے تھے۔ طب کے علاوہ کیمیاگری کے بھی شائق تھے۔ ان نسخہ جات کو بھی مجھ سے چھپانا گناہ سمجھتے تھے۔ یہ نسخہ اگرچہ کسی اور صاحب کا ہے مگر مرحوم مستری صاحب کے توسط سے ملا ہے۔ میرا آزمودہ نہیں ہے۔ اگر کوئی صاحب کامیاب ہو جائیں تو میرے اور مستری صاحب کے لیے دعا کریں اور اسے خلق خدا کو فائدہ پہنچانے کے لیے صرف کریں۔ نسخہ یہ ہے :-

۵ تولہ کافور بذریعہ کھرل باریک کریں۔ اور ایک کھلے منہ کی شیشی میں تیزاب گندھک ۵ تولہ ڈال کر چٹکی چٹکی کافور ڈالتے جائیں اور کانچ کی سلائی پھرا کر عمل جاری رکھیں۔ پہلی چٹکی حل ہونے پر دوسری چٹکی ڈالیں دو تین گھنٹہ میں حل ہو جائے گا۔ اسے محفوظ رکھیں اور اس کا دوسرا حصہ تیار کریں۔ فہو ہذا۔

Qureshi

سم الفار سفید، نوشادر ٹھیکری ۵ ۵ تولہ باریک کرکے ۵ تولہ ایشک ڈال کر کھرل کرکے خشک کریں اور گرہ مذکورہ روغن مذکور میں غوطہ دے سفوف بالا سے لت پت کریں اور کسی بھی دابو میں رکھ دیں اور آگ دیں بنہ رتی بھر کم نہ ہوگا۔ نیچے آگ ۵-۶ گھنٹہ دینی چاہیئے۔

○ نقرئی عمل

کافور۔ سیماب۔ سم الفار۔ برادہ نقرہ۔ دار چکنا ۱-۱ تولہ۔ آب کھنگ کوہی کشمیری آٹھ تولہ میں کھرل کرکے دو پیتل کی کٹوریوں میں بند کرکے دس سیر برگ نیم خشک میں آگ دیں۔ رتی بھر سیر قلعی کو نقرہ میں تبدیل کر دے گا۔

○ کافور اکسیری بنانا

کافور حسب دلخواہ پاؤ بھر آدھ سیر لے کر سرخ جڑی کی جڑ کے نغدہ میں دے کر پوٹلی باندھیں اور دیگر سرخ جڑی کوٹ کر دیگچے میں سوا تین پہر پکائیں اسی طرح اکتالیس روز یہ عمل کریں۔ بعد ازاں گل کیسو پانچ سیر تانبے کی دیگچی میں پانی سے پر کرکے دن بھر پکائیں۔ دوسرے دن پھر یہی عمل کریں سرخ رنگ کا قائم اور اکسیری کافور تیار ہے۔

روغن بنانا:۔

کافور مذکورہ ۲۰ تولہ، کیسر ۵ تولہ۔ سلاجیت ۵ تولہ۔ بالا دے کر روغن

کشید کر لیں۔ سرخ غلیظ القوام ہوگا۔

ترکیب۔ ۱۔ ۷ سیر ارزیز پر ۲ قطرہ ڈالیں نقرہ ہوگا سپارہ بھی بیٹھ جائے گا۔

۲۔ جست و سیماب گرہ کرکے اس روغن سے چپڑ کر تشویہ دیں ۵ بار میں اکسیر تیار ہوگی۔

۳۔ ہڑتال۔ سم الفار ہر چہار۔ گندھک۔ کاہی۔ نوشادر قائم۔ زعفران سلاجیت سب کو روغن مذکور میں کھرل کرکے روغن نکالیں۔ خط کش ہوگا۔

(عطیہ جناب سائیں رگڑے شاہ صاحب)

○ روغن کافور

کافور دیسی ۵ سے ۱۰ تولہ تک کی ایک ڈلی لے کر ڈیڑھ پاؤ مرچ سرخ کے ساتھ نم دے کر نغدہ بنائیں۔ اور اس میں کافور رکھ کر کئی کپڑوں کی تہوں میں لپیٹ کر گیند سی بنالیں۔ اب مستعملہ گھڑا پانی والا جو کہ باہر سے گل حکمت کیا ہوا ہو میں گوبر ۶-۷ سیر۔ پانی اڑھائی سیر ڈال کر درمیانی آگ سے ۲۴ گھنٹہ پکائیں۔ پھر نغدہ لہسن مقشر میں اسی طرح عمل کریں۔ پھر کھلے منہ کی شیشی میں ڈال کر دن کو دھوپ میں رکھیں اور رات کو مکان کے اندر۔ سرخ تیل برآمد ہوگا۔

نوٹ:۔ یہ عمل موسم برسات میں ہی کیا جائے۔

(حافظ زدست محمد جان میر محمدی)

Oureshi

○ کشتہ

شورہ ۲۰ تولہ۔ تیزاب گندھک ولائتی ۵ تولہ، سات روز دھوپ، پھر تیزاب پھر دھوپ تین بار پھر ۳ ماشہ بہ شورہ کافور ۵ تولہ کھرل کر کے بار بار جو ہر اڑائیں۔ شورہ ہر بار نیا ہو۔ کافور تیار کر کے ایک تولہ سم الفار ایک تولہ کھرل کر کے ۲ تولہ منسل پر لیپ کریں اور پاؤ بھر ریت کے درمیان دے کر نرم نرم ایک گھنٹہ تک دو چوبی باریک آگ دیں سفید کشتہ ہوگی۔

○ کافوری تیل سے فاسفورس مومیا کرنا

فاسفورس کا سفوف جو جرمنی سے بنا ہوا آتا ہے۔ لے کر ذیل کے طریقہ سے موم اور جاری بنالیں۔

ترکیب تیاری:۔ سفوف فاسفورس ایک تولہ، روغن کافور ایک تولہ تام چینی کی پیالی میں ڈالیں۔ بخارات اٹھ کر سفوف خشک ہو جائے گا۔ پھر ایک تولہ روغن مذکور ڈالیں۔ ۳ مرتبہ روغن ڈالیں۔ تیسری مرتبہ روغن تمام الگ ہوگا۔ نتھار لیں فاسفورس موم ہوگی۔

روغن کافور:۔

نوشادر سفالی چھ ماشہ، ست اجوائن ۳ ماشہ شیشی میں ڈالیں۔ اور سفوف کر کے چھ ماشہ کافور ڈالیں۔ حل ہونے پر پھر چھ ماشہ ڈالیں۔ اسی طرح ۳ تولہ کافور شامل کریں۔ تیل ہوگا۔

○ کافور قائم النار

ایک کٹھالی نقرئی ایسی بنائیں جس کے آگے ایک نالی اور اس کے خاتمہ پر ایک اور کٹھالی ہو۔ اب بڑی کٹھالی میں کافور ا تولہ، نخدہ بوٹی اذن الفار (چوہے کنی) ایک تولہ میں بند کر کے آگ کوئلہ یا بے دود اُپلوں کی آگ میں رکھیں۔ کافور پگھل کر دوسری کٹھالی میں آکر پھر جم جائے گا۔ جو کہ قائم النار ہوگا۔

دوسری کٹھالی نیچی ہونی چاہیئے۔

○ کافور قائم النار

مرچ سیاہ۔ اجوائن۔ ملٹھی۔ گل کیسو۔ مجرہ۔ ہلدی۔ لونگ۔ جاوتری ۵۔۵ تولہ۔ کافور ۵ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ مرچ سیاہ باریک کر کے ۵ تولہ کافور بھی پیس لیں۔ ہر دو کو ایک پیالہ تام چینی جس میں سیر سوا سیر پانی آ جائے ڈال کر ذرا دبا دیں۔ توے پہ ۲۔ انگل ریت ڈالیں اور اوپر پیالہ رکھیں۔ اوپر دو پتے کیلا کے جس میں ڈنڈی نہ ہو (نصف ایک جانب) رکھ کر اوپر مسی رکابی بلا قلعی شدہ فراخ رکھ کر اس میں پانی ڈالیں۔ اور نیچے نرم نرم

Oureshi

آگ جلائیں۔ دو پانی بدل کر تیسری بار گرم ہونے پر بند کر دیں ——
کافور اوپر ٹکیہ بنا ہوگا۔ اتار کر پھر دوسری دوا ہیں اسی طرح ہر دوا ہیں
کریں۔ سرخ گڑ کی طرح ہوگا۔ اور موم ہوگا۔ پگھل کر آگ بجھا دے گا۔

کتب خانہ طبیب | Facebook

۴۰ خواص ۳ جلدوں میں

استاذ الحکماء حکیم محمد عبد اللہ کے خواص الاشیاء پر مشتمل ۴۰ خواص بڑے سائز پر کتابی شکل میں شائع کیے گئے ہیں۔

○ گھریلو اشیاء کے خواص؛

اس جلد میں خواص پھٹکڑی، تمباکو، دودھ، دہی، ریٹھہ، سونف، شہد، کیکر، گھیکوار، مہندی، نمک اور ہلدی شامل ہیں۔

○ درختوں اور پودوں کے خواص:

اس جلد میں خواص آک، ارنڈ، اندرائن، برگد، پیپل، دھتورہ، تیا ناما سری لیکر، گل سرخ، گھیکوار اور نیم شامل ہیں۔

○ پھلوں اور سبزیوں کے خواص:

اس جلد میں آم، انار، انگور، بادام، پیاز، تربوز، دھنیا، سنگترہ، سیب، شہتوت، کدو، گاجر، لیموں، لہسن، مرچ اور مولی شامل ہیں۔

کلید باہ: حکیم محمد فاروق نظامی

خانوادہ سلیمانی کے نوجوان طبیب، حکیم محمد رحمت اللہ کے صاحبزادے حکیم محمد فاروق نظامی کی ایک گراں قدر تصنیف۔ جس میں تمام مردانہ امراض کی تشریح، اسباب، علامات اور ان کا علاج درج کیا گیا ہے۔ اس کتاب میں استاد الحکماء حکیم محمد عبد اللہ کے زیر نگرانی ۱۹۴۰ء میں شائع ہونے والے معروف طبی رسالہ العلاج کے چار اہم مضامین بھی شامل ہیں۔ جو کہ کسی قیمت پر بھی دستیاب نہیں۔

Qureshi